Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● شمارہ: 251 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Tuesday, 16th September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ ربیع الاوّل ۱۴۴۷ھ ● منگل، ۱۶ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بہار ایس آئی آر: 'کسی بھی طرح کی بے ضابطگی ملی تو پورے عمل کو رَد کر دیں گے'، سپریم کورٹ کا واضح بیان

بہار 15 ستمبر: بہار میں ووٹرس کی ہوئی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) معاملے پر آج سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہوئی۔ اس دوران عدالت عظمیٰ نے واضح لفظوں میں کہہ دیا کہ اگر اس عمل میں کوئی بھی بے ضابطگی ملی تو پھر پورے عمل کو ہی رَد کر دیا جائے گا۔ اس معاملے میں عدالت نے آئندہ سماعت کے لیے 7 اکتوبر کی تاریخ بھی مقرر کر دی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے ایس آئی آر سے متعلق داخل عرضیوں پر یہ سماعت کی۔ بنچ نے کہا کہ اگر ایس آئی آر سے متعلق عمل میں آئینی تحفظ کے ضابطوں سے سمجھوتہ کیا گیا تو پھر پورا عمل ناجائز ہو جائے گا۔ بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ بہار ایس آئی آر پر عدالت کا جو بھی فیصلہ ہوگا، وہ پورے ہندوستان میں نافذ ہوگا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ وہ ٹکڑوں میں حکم جاری نہیں کرسکتا ہے، اس لیے بہار ایس آئی آر پر حتمی فیصلہ ہے پورے ملک میں نافذ ہوگا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے عرضی دہندگان سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وہ بہار ایس آئی آر اور ملکی سطح پر ایس آئی آر سے منسلک ایشوز پر 7 اکتوبر کو مقررہ کردہ سماعت میں اپنی دلیلیں رکھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے گزشتہ 8 ستمبر کو اپنے حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر نوٹس بھی جاری کیا، جس میں الیکشن کمیشن کو بہار ایس آئی آر میں 'آدھار' کو بارہویں دستاویز کے طور پر شامل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ 8 ستمبر کے حکم میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ 'آدھار' شہریت کا ثبوت نہیں ہے، لیکن ووٹر لسٹ میں شامل کیے جانے کے لیے پیش کیے جانے پر الیکشن کمیشن اس کی صداقت سے متعلق جانچ کرسکتا ہے۔

سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر روک لگانے سے کیا انکار

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر مکمل طور پر روک لگانے سے انکار کر دیا لیکن کہا کہ اس کی کچھ التزامات پر حتمی فیصلہ آنے تک روک رہے گی۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آ گسٹائن جارج مسیح کی بنچ نے متعلقہ قانون میں ترمیم کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر عبوری حکم جاری کیا۔ 22 مئی کو بنچ نے اس قانون کی مختلف التزامات پر روک لگانے کی درخواستوں پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے کچھ التزامات کے نفاذ پر روک لگاتے ہوئے وقف کے لیے جائیداد وقف کرنے کے واسطے 5 سال تک عملی طور پر مسلمان ہونے کی شرط پر روک لگا دی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ کسی شخص کا وقف کے طور پر جائیداد وقف کرنے سے پہلے پانچ سال تک عملی طور مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کے کسی ضابطے/طریقہ کار کے بغیر، یہ التزام من مانے طور پر طاقت کا استعمال کرے گا۔ عدالت نے کہا کہ کلکٹر کو شہریوں کے ذاتی حقوق کا فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس سے اختیارات کی علیحدگی کی خلاف ورزی ہوگی۔ وقف اداروں میں غیر مسلموں کو شامل کرنے کے معاملے میں، بنچ نے کہا کہ فی الحال ریاستی وقف بورڈ میں تین سے زیادہ غیر مسلم اراکین کو شامل نہیں کیا جانا چاہیے اور مرکزی وقف بورڈ میں مجموعی طور پر چار سے زیادہ غیر مسلم اراکین کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ عدالت عظمیٰ میں 25 اپریل کو سماعت کے دوران، اقلیتی امور کی مرکزی وزارت نے ترمیم شدہ وقف ایکٹ 2025 کا دفاع کرتے ہوئے ایک ابتدائی حلف نامہ داخل کیا تھا۔ مرکز نے پارلیمنٹ ....

باقی صفحہ 04 پر

وقف قانون: 'اس سیاہ قانون کے ختم ہونے تک قانونی اور جمہوری جدوجہد جاری رہے گی'، مولانا مدنی کا 'سپریم فیصلہ' پر اظہارِ اطمینان

نئی دہلی 15 ستمبر: سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) قانون 2025 کو منسوخ کرنے سے منع کر دیا ہے۔ حالانکہ عدالت نے وقف قانون کی کچھ دفعات پر جزوی ترمیم اور ایک پر مکمل طور سے روک لگا دی ہے۔ اس فیصلے پر جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے وقف قانون کی 3 اہم متنازعہ دفعات پر ملی عبوری راحت کے فیصلے کا استقبال کیا ہے۔ انھوں نے اپنے فوری ردعمل میں کہا ہے کہ "انصاف اب بھی زندہ ہے۔" مولانا ارشد مدنی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعہ سپریم کورٹ کے فیصلے سے متعلق اپنا یہ اطمینان ظاہر کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ "جمعیۃ علماء ہند وقف قانون کی 3 اہم متنازعہ دفعات پر ملی عبوری راحت کے فیصلے کا استقبال کرتی ہے۔ اس عبوری راحت نے ہماری اس امید کو یقین میں بدل دیا ہے کہ انصاف اب بھی زندہ ہے۔" ساتھ ہی انھوں نے عزم ظاہر کیا کہ "جمعیۃ علماء ہند اس سیاہ قانون کے ختم ہونے تک اپنی قانونی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔" مولانا ارشد مدنی کے مطابق یہ نیا وقف قانون ملک کے اس آئین پر براہ راست حملہ ہے جو شہریوں اور اقلیتوں کو نہ صرف برابر کا حق دیتا ہے بلکہ انہیں مکمل مذہبی آزادی بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ قانون مسلمانوں کی مذہبی آزادی چھین لینے کی ایک آئین مخالف سازش ہے، اس لیے جمعیۃ علماء ہند نے وقف قانون 2025 کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ وہ اپنی پوسٹ میں لکھتے ہیں کہ "ہمیں یقین ہے کہ سپریم کورٹ اس سیاہ قانون کو ختم کر کے ہمیں مکمل آئینی انصاف فراہم کرے گا۔ ان شاء اللہ۔" قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے پیر (15 ستمبر) کو وقف (ترمیمی) قانون 2025 کی کچھ دفعات پر روک لگا دی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے وقف ....

باقی صفحہ 04 پر

اسرائیلی فوج کی غزہ میں خون کی ہولی، مزید 53 فلسطینی شہید

غزہ، 15 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، قابض فوج نے صرف ایک روز میں مزید 16 بڑی عمارتوں کو تباہ کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی بمباری سے گزشتہ روز 6 ہزار سے زائد فلسطینی بے گھر ہو گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کا ظلم تھم نہ سکا، صیہونی فوج نے کل صبح سے اب تک مزید 53 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ وزارت صحت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی ظلم کے سبب شہید ہونے والوں کی تعداد 64 ہزار 871 ہو گئی جبکہ ایک لاکھ 64 ہزار 610 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

ادھر اسرائیلی آرمی چیف ایال زامیر نے اعتراف کیا ہے کہ غزہ پر اگرچہ قبضہ 6 ماہ میں ممکن ہے، تاہم حماس کو شکست دینا مشکل ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق فوج کے سربراہ ایال زامیر نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو بتایا ہے کہ غزہ شہر پر مکمل قبضے کے لیے چھ ماہ درکار ہوں گے، تاہم اس کے باوجود حماس کو عسکری اور نہ ہی سیاسی طور پر شکست دی جا سکے گی۔ ایال زامیر نے سیاسی قیادت کو واضح کیا کہ مجوزہ زمینی کارروائی سے کوئی فیصلہ کن نتیجہ حاصل نہیں ہوگا، ....

باقی صفحہ 04 پر

ضمانت کیس کی سماعت ختم، کیا پارتھا چٹرجی پوجا سے پہلے جیل سے رہا ہو جائیں گے؟

کولکاتا: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ٹیچر بھرتی کرپشن کیس میں سی بی آئی کیس میں سابق وزیر تعلیم کے خلاف سماعت ختم ہوگئی۔ فیصلہ فی الحال ملتوی کردیا گیا ہے۔ تاہم اس کیس میں ضمانت ملنے پر وہ جیل سے رہا ہو جائیں گے۔ اس سے پہلے پارتھا چٹرجی کو ای ڈی کیس میں ضمانت مل گئی تھی۔ تاہم کیا وہ پوجا سے پہلے جیل سے باہر آجائیں گے؟ پارتھا چٹرجی اور ان کے مداح جواب طلب کر رہے ہیں۔ جسٹس شورا گھوش کی سنگل بنچ پیر کو کب فیصلہ سناتی ہے اس پر سب کی نظر ہے۔

2022 میں اس وقت کے وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی اور ان کی گرل فرینڈ ارپیتا مکھرجی کے گھر سے ٹیچر بھرتی بدعنوانی کیس میں ای ڈی کی تلاشی کے دوران بڑی رقم برآمد ہوئی تھی۔ اس کے بعد ارپیتا کو پہلے ای ڈی نے گرفتار کیا اور بعد میں پارتھا کو بھی مرکزی تفتیش کاروں نے گرفتار کیا۔ بعد میں سی بی آئی نے بھرتی بدعنوانی کی تحقیقات شروع کرنے کے بعد بھی پارتھا کو گرفتار کرلیا گیا۔ تب سے ریاست کے سابق وزیر تعلیم جیل میں ہیں۔ وہ ایوان صدر کی اصلاحی سہولت میں ہے۔ انہوں نے بیماری کا حوالہ دے کر بار بار ضمانت کی درخواست دی تھی۔ حالانکہ پارتھا چٹرجی کو حال ہی میں ای ڈی کے ذریعہ دائر کیس میں ضمانت مل گئی تھی، لیکن انہیں جیل سے رہا نہیں کیا گیا تھا۔ کیونکہ سی بی آئی کیس زیر التوا تھا۔

پیر کو ہائی کورٹ کے جسٹس شورا گھوش کی سنگل بنچ میں پارتھا چٹرجی کے خلاف سی بی آئی کیس کی سماعت مکمل ہوئی۔ تاہم فیصلہ فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ضمانت ہوگئی تو سابق وزیر تعلیم اب ایوان صدر جیل سے رہا ہو سکتے ہیں۔ لیکن کیا وہ 3 سال بعد پوجا سے پہلے جیل سے باہر آسکیں گے؟ سب کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں۔

دوسری طرف، علی پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے ایس ایس سی کلاس 9ویں اور 10ویں کی بھرتی سے متعلق سی بی آئی کیس میں پارتھا چٹرجی اور 26 ملزمین کے خلاف الزامات طے کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ پارتھا کے وکیل نے وہاں دلیل دی کہ یہی الزام من گھڑت ہے۔ جج نے کہا، "جہاں تک میں نے کیس ڈائری دیکھی ہے، کسی بھی معاملے میں فائل وزیر اعلیٰ کو بھیجی جاتی ہے، اس معاملے میں، ایسا نہیں ہوا، یہ براہ راست ایس ایس سی اور محکمہ تعلیم کے پاس گیا۔ تاہم سی بی آئی ذرائع نے بتایا کہ ایس ایس سی چیئرمین کی تقرری میں بنیادی طور پر وزیر اعلیٰ کی منظوری لی جاتی ہے۔ یہ معاملہ کیس ڈائری میں درج ہے۔ یہ سن کر وکیل نے پھر کہا، یہ صرف سی بی آئی کا الزام ہے، کسی غیر جانبدار گواہ کا کوئی بیان نہیں ہے کہ وہ قانونی یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے، یہ بے بنیاد الزام ہے، میں ضمانت کی درخواست دے رہا ہوں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
16 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 02 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 22 منٹ
ظہر	11 بج کر 32 منٹ
عصر	3 بج کر 57 منٹ
مغرب	5 بج کر 45 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ملک سے مانسون کی واپسی کا عمل شروع ہوگیا ہے

لیکن بنگال میں ابھی نہیں، کولکاتا میں بارش کب تک جاری رہے گی

کولکاتا:15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ملک کے بعض حصوں سے مانسون کی واپسی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ لیکن بنگال میں بارش سے کوئی مہلت نہیں ہے۔ کچھ دنوں کے وقفے کے بعد کولکاتا میں پھر سے بارش شروع ہوگئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ بارش اب نہیں رکے گی۔ بلکہ کچھ دن مزید جاری رہ سکتا ہے۔ شمالی بنگال کے ساتھ ساتھ جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع میں پیر کو بھاری بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ تاہم کولکاتا میں بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔

محکمہ موسمیات نے کہا کہ مانسون اتوار کو مغربی راجستھان کے کچھ علاقوں سے واپس چلا گیا ہے۔ عام طور پر، مانسون کی واپسی 17 ستمبر کو شروع ہوتی ہے۔ اس سال، یہ مقررہ وقت سے تین دن پہلے شروع ہوئی۔ مغربی وسطی اور شمال مغربی خلیج بنگال میں آندھرا پردیش اور جنوبی اوڈیشہ کے ساحلوں کے قریب کم دباؤ کا علاقہ تلنگانہ کی طرف بڑھ گیا ہے۔ مغربی بنگال پر اس کا کوئی سیدھا اثر نہیں پڑ رہا ہے۔ تاہم، شمال مشرقی بنگلہ دیش میں ایک طوفان ہے، جس کی اونچائی سطح سمندر سے 3.1 اور 5.8 کلومیٹر کے درمیان ہے۔ اس کے علاوہ، ایک محوری لائن فعال ہے۔ اس کے نتیجے میں خلیج بنگال سے پانی کے بخارات کی بڑی مقدار زمین میں داخل ہو رہی ہے۔ اس لیے شمالی اور جنوبی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا سمیت تقریباً تمام جنوبی اضلاع میں کچھ دنوں تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ بعض اضلاع میں موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔ پیر کو پرولیا، مغربی بردوان، بانکوڑہ، بیر بھوم اور مرشد آباد میں بھاری بارش (7 سے 11 سینٹی میٹر) ہوسکتی ہے۔ باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ بدھ تک کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں بکھری بارش جاری رہے گی۔ تاہم جمعرات کو مغربی اضلاع میں بھی بارش ہوسکتی ہے۔

شمالی بنگال میں اب بھی تین سے چار دن تک موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ پیر کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں بہت بھاری بارش ہوسکتی ہے۔ ان دونوں اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بدھ تک دارجلنگ، کالمپونگ اور کوچ بہار میں بھی موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ پیر اور جمعرات کو شمالی دیناج پور میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، لیکن گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

اگرچہ مانسون نے ملک کے ایک حصے سے واپسی شروع کر دی ہے، لیکن ابھی مغربی بنگال میں اس کے پہنچنے کا امکان نہیں ہے۔ مانسون بنگال میں اکتوبر کے شروع میں واپس چلا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں کم پریشر والے علاقے کے متاثر نہ ہونے کے باوجود بکھری ہوئی بارشیں جاری رہیں گی۔ پیر کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 26.9 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 0.5 ڈگری زیادہ ہے۔ صبح کے وقت کئی مقامات پر بارش ہوئی۔ اتوار کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.2 ڈگری سیلسیس تھا جو کہ معمول سے 0.6 ڈگری کم ہے۔

☆☆

جادھوپور میں طالب علم کی پراسرار موت کے معاملے میں قتل کا مقدمہ درج

کولکاتا: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) جادوپور یونیورسٹی کی طالبہ انامیکا مونڈل کی پراسرار موت کے معاملے میں قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ متوفی طالب علم کے اہل خانہ کی شکایت پر جاداو پور پولیس اسٹیشن میں قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انامیکا کے والدین پیر کی صبح سب سے پہلے لال بازار گئے تھے۔ وہاں کے تفتیش کاروں اور ہومائڈ ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں سے بات کرنے کے بعد وہ جادو پور پولیس اسٹیشن گئے۔

اپنی بیٹی کی غیر فطری موت کے بعد وہ مکمل طور پر گونگے تھے۔ پہلے تو اس نے کچھ نہیں کہا۔ کسی نے اسے ضرور پیشکش کی ہوگی۔ جب وہ راضی نہیں ہوئی تو انہوں نے اسے دھکیل دیا، وہ جان بوجھ کر پانی میں نہیں گری۔ ایسا لگتا ہے کہ کسی نے اسے اس جگہ بلایا جہاں اس کی لاش ملی تھی۔ یہاں تک کہ اگر میں اسے نہ پکڑتا اور وہ ٹوائلٹ استعمال کرنے کے لیے جھیل پر چلی گئی، مجھے یقین نہیں آتا کہ وہ اس اندھیرے میں اکیلی گئی ہوگی۔ "انامیکا کے والد نے الزام لگایا کہ کسی نے ان کی بیٹی کو جھیل میں دھکیل دیا ہے۔ اتفاق سے انامیکا کی لاش جمعرات کی رات جادھو پور کے گیٹ نمبر چار کے سامنے تالاب سے برآمد ہوئی تھی۔ اس موت کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں موت کی وجہ کسی حد تک واضح ہوگئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انامیکا کی موت ڈوبنے سے ہوئی۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ وہ تالاب میں کیسے گری۔ دریں اثنا، تفتیش کار یہ جاننے کے لیے ویزرا رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں کہ آیا وہ نشے میں تھی۔

☆☆☆

عطیہ لیں گے تو پوجا پنڈال کے باہر مودی کی تصویر رکھنی پڑے گی: بنگال بی جے پی کا عجیب حکم

کولکاتا:15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے پوجا پنڈال میں وزیر اعظم نریندر مودی کی تصویر رکھنے کا فیصلہ کر کے تنازعہ کا شکار ہوگئی تھیں۔ بنگال بی جے پی بھی اسی راستے پر چل رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی نے کولکاتا کے کچھ کلبوں کو پوجا کا عطیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن شرط کے طور پر یہ کہا گیا ہے کہ مودی کی تصویر کو پنڈال کے باہر رکھنا ہوگا۔ جو کہ انتہائی متنازعہ ہے۔ ذرائع کے مطابق بنگال بی جے پی نے کولکاتا کے کچھ کلبوں کو پوجا کا عطیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ غالباً تمنھن چکرورتی کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ وہ فیصلہ کریں گے کہ ہر کلب کو کتنی رقم ملے گی۔ البتہ یہ رقم دینے میں شرائط ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر آپ پیسے لیں گے تو کلبوں کو وزیر اعظم نریندر مودی کی تصویر پنڈال کے باہر رکھنی پڑے گی۔ معاملہ سامنے آتے ہی تنقید کا طوفان کھڑا ہوگیا۔ تاہم بی جے پی اس معاملے کو اہمیت دینے سے گریزاں ہے۔ ان کا استدلال ہے، "یہ غیر منصفانہ نہیں ہے۔ اگر حکومت پیسے دیتی ہے تو پوجا کمیٹیاں ممتا اور ابھیشیک کی تصویریں رکھ سکتی ہیں، پھر اگر بی جے پی پیسے دیتی ہے تو مودی کی تصویریں رکھنے میں کیا حرج ہے؟"

میٹرو مسافروں کی سکیورٹی بڑھانے کیلئے 800 اضافی سکیورٹی اہلکاروں کی خدمات حاصل کرے گی

کولکاتا:15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر چھرا گھونپنے کے واقعہ نے مسافروں میں تشویش پیدا کردی ہے۔ مسافروں کی حفاظت پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، کولکاتا میٹرو اس بار 800 اضافی سکیورٹی اہلکاروں کی خدمات حاصل کرنے پر غور کر رہی ہے۔ میٹرو حکام نے اتوار کو ایک نوٹیفکیشن میں یہ بات کہی۔ دکشنیشور واقعہ نے یہ سوال اٹھایا کہ میٹرو اسٹیشن میں تیز دھار ہتھیار سے گھس کر سر عام قتل کرنا کیسے ممکن ہے؟ سکیورٹی اہلکاروں اور نگرانی پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ میڈیا میں خبر شائع ہونے کے بعد میٹرو حکام نے معاملے پر سنجیدگی سے غور کیا۔ جس کے بعد اضافی سکیورٹی اہلکاروں کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ سی سی ٹی وی کے ذریعے مسافروں کی نقل و حرکت پر زیادہ کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ مسافروں کے لے جانے والے تھیلوں کو اسکین کرنے کے علاوہ یہ چیک کرنے کے لیے کہ آیا ان میں کوئی 'ممنوعہ' اشیاء موجود ہیں، مسافروں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ نقل و حرکت مشکوک ہے یا نہیں اس کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ نوٹس لینے پر مناسب کارروائی کی جا رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ میٹرو میں کیا لے جایا جاسکتا ہے اس کی فہرست پہلے سے موجود ہے۔ میٹرو حکام کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مسافر قواعد کی پابندی کرتے ہیں۔ انہوں نے میٹل ڈیٹیکٹر اور سامان سکینرز سمیت مختلف قوانین پر عمل کرنے میں 'تعاون' جاری رکھنے کی اپیل بھی کی ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ میٹرو کا سفر محفوظ اور آرام دہ ہے، حکام کا مطالبہ ہے کہ کوئی 'غیر ضروری' گھبراہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مسافروں کی حفاظت کے لیے 800 اضافی سکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی پر غور کیا جا رہا ہے۔

اتفاق سے جمعہ کی دوپہر تقریباً 2:30 بجے دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر منوجیت یادو نامی طالب علم پر اس کے ہم جماعت رانا سنگھ نے چاقو سے حملہ کیا۔ جب منوجیت کو بچا کر اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے لاش کا معائنہ کیا اور اعلان کیا کہ زخمی طالب علم کی موت ہوچکی ہے۔ ملزم کو ہفتہ کو گرفتار کیا گیا۔ میٹرو نے اسٹیشن پر پیش آنے والے واقعے سے 'تعلیم' کے ساتھ اضافی سکیورٹی اہلکار تعینات کرنے کا فیصلہ کیا۔

چاندی کے زیورات کا غبن، کاریگر 3 لاکھ روپے کی چاندی لیکر فرار، کولاگھاٹ سے گرفتار

ہگلی:15 ستمبر (محمد شبیب عالم) مغربی میدنی پور ضلع کے داسپور تھانہ کے رہنے والے گور دلوئی (36) کو سنگور پولیس اسٹیشن نے 12.09.25 کی رات کولاگھاٹ تھانہ کے گوپال نگر علاقے میں ایک شخص کی تانبے کی فیکٹری سے زیورات بنانے کے نام پر تقریباً 3 لاکھ روپے کی خالص چاندی کے غبن کے الزام میں گرفتار کیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق گوڑ شوربھی پور کی ایک تاجر سنترا دیوی کی مورتی بنانے کے کارخانے میں کام کرتا تھا۔ 10 اگست کو اسے زیورات بنانے کے لئے 2 کیلو 100 گرام چاندی دی گئی۔ مقررہ وقت کے بعد بھی اس نے چاندی واپس نہیں کی اور نہ ہی زیور بنا کر دیا۔ اس کے برعکس جب منیجر نے اس سے مطالبہ کیا تو اس نے چاندی لیا ہے اس بات کا سرے سے انکار کردیا اور اسے دھمکی دی۔ اسکے بعض تھانے مجھے شکایت کی گئی۔

30.08.25 کو سنگور پولس اسٹیشن میں دفعہ 316(2) 318(4)، 352، اور 351(2) بی این ایس کے تحت ایک کیس درج کیا گیا تھا۔ اسی بنیاد پر پولیس کی تلاشی مہینے شروع ہوئی۔

مغربی میدنی پور ضلع کے داسپور تھانہ کے مختلف علاقوں اور مشرقی میدنی پور کے کولاگھاٹ تھانے کے مختلف علاقوں میں طویل تلاشی کے بعد ملزم گور دلوئی کو سنگور پولس اسٹیشن کے پروویژنل سب انسپکٹر شمیت سام نے 12.09.25 کو 21.05 بجے گرفتار کیا۔

بعد میں پولیس پوچھ گچھ میں گوڑ نے اعتراف کیا کہ اس نے غبن کی رقم مختلف جگہوں پر چھپا رکھی ہے۔ پولیس نے چاندی کی بازیابی اور جرم کی مکمل تفتیش کے لئے عدالت میں 7 روزہ پولیس ریمانڈ کی درخواست دی، عدالت نے پولیس کی استدعا منظور کرتے ہوئے اسے 5 روز کے لئے پولیس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔

پولیس نے تحقیقات کرتے ہوئے پانشکورا تھانے میں اس کے کرائے کے مکان پر چھاپہ مار کر 100 گرام چاندی برآمد کی۔ ملزم کے بیان کے مطابق پولیس دیگر ملزمان کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے۔ پولیس کی جانب سے اس واقعے میں ملوث دیگر مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

سابق سی آر پی ایف جوان کے قتل کے الزام میں بی ایس ایف جوان گرفتار

شمالی 24 پرگنہ: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بی ایس ایف کے ایک جوان اور اس کے دوست کو ایک سابق سی آر پی ایف جوان کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے جسے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ ملزم بی ایس ایف جوان کا نام ابھجیت ہلدر ہے، اس کا گھر اشوک نگر کلیان گڑھ علاقے میں ہے۔ اس کے ساتھی شمبھو پال کا گھر اشوک نگر کچوا علاقے میں ہے۔ پولیس قتل کی وجہ جاننے کے لیے گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

اتفاق سے 4 اگست کو اشوک نگر بزرک دیگھا ڈوگچیا علاقہ میں سڑک کے کنارے ایک نامعلوم نوجوان کی لاش ملی جس کا گلا کٹا ہوا تھا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے صرف ایک بس کا ٹکٹ برآمد کیا۔ تلاشی اس ٹکٹ کے سراگ کی بنیاد پر کی گئی۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ تحقیقات میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔

بعد ازاں متوفی نوجوان کا نام اور شناخت معلوم ہوئی۔ ان کا گھر مدینہ پور کے نندی گرام علاقے میں ہے۔ اہل خانہ نے نندی گرام پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا۔ خاندان کا سراغ لگایا گیا۔ لواحقین نے بھی جا کر لاش کی شناخت کی۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ نوجوان سی آر پی ایف کا جوان تھا۔ لیکن کام کے دوران وہ اچانک اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ ان کا علاج چل رہا تھا لیکن ان کی دماغی صحت بہتر نہیں ہوئی اور بعد میں انہیں ملازمت سے برطرف کردیا گیا۔

تاہم اشوک نگر پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ نوجوان کو کیوں مارا گیا۔ ہفتہ کو اشوک نگر پولس نے ملزم بی ایس ایف اہلکاروں کو اتر پردیش سے گرفتار کیا۔ بعد میں اسے اشوک نگر لایا گیا۔ اتوار کو اشوک نگر پولس نے اسے باراسات عدالت میں پیش کیا اور پولس تحویل کی درخواست کی۔ پولیس گرفتار افراد کو اپنی تحویل میں لے کر پوچھ گچھ کرنا چاہتی ہے۔ تفتیش کار جاننا چاہتے ہیں کہ ذہنی طور پر غیر مستحکم نوجوان کو کیوں قتل کیا گیا۔

طالبات کے ساتھ غیر مہذب سلوک کرنے والے ٹیچر کی پٹائی

شمالی 24 پرگنہ: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اسسٹنٹ پرنسپل نے طالبات کے ساتھ آئے دن غیر مہذب سلوک کیا۔ کچھ لوگوں کو برا بھلا کہا۔ پیر کو شمالی 24 پرگنہ کے بگدہ ہیلینچا ہائی اسکول میں افراتفری کا ماحول تھا۔ ملزم کو طالبات نے مار مار ملزم کا سدر توڑ دیا۔ حالانکہ اسسٹنٹ پرنسپل کا دعویٰ ہے کہ یہ سب ایک 'سازش' ہے۔ کچھ ساتھی اساتذہ نہیں چاہتے کہ وہ پرنسپل کی کرسی پر بیٹھے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔

پیر کی صبح، 11ویں جماعت کے چند طالب علم پہلے اسکول میں جمع ہوئے۔ انہوں نے سالانہ امتحان میں شرکت نہ کرنے پر سزا کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ دوسرے طلباء وہاں جمع ہو گئے۔ تھوڑی ہی دیر میں کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی بگدہ تھانہ پولیس اسکول گئی۔ جب وہ محصور اسسٹنٹ پرنسپل کو بچانے گئے تو طلباء نے انہیں حراست میں لینے کی کوشش کی۔ مبینہ طور پر اس وقت مار پیٹ سے اسسٹنٹ پرنسپل کے سر پر چوٹ لگی تھی۔

اس کے بعد پولیس اسٹیشن کے سامنے احتجاج سے ناراض طلبہ نے ٹیچر کو سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے بگڈا تھانے کے سامنے دھرنا شروع کردیا۔ ایک طالب علم کے الفاظ میں، "وہ طالب علموں کو بہت برا بھلا کہتا ہے۔ حال ہی میں، اس نے ہمارے ایک ہم جماعت کی طرف برے اشارے کیے تھے۔ وہ رات کو بہت سے لوگوں کو فون کرتا ہے۔ میں اس کی سزا چاہتا ہوں۔ ورنہ میں امتحان نہیں دوں گا۔" ایک اور طالب علم نے کہا، "اس نے کہا کہ وہ طالب علموں کو لے جائے گا۔ اس نے بالواسطہ طور پر کسی سے 'سیکس' کے بارے میں بات کی۔ میں اس کے لیے سخت سزا چاہتا ہوں۔" تاہم ملزم اسسٹنٹ پرنسپل نے ان تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسکول کے کچھ اسسٹنٹ اساتذہ اسسٹنٹ پرنسپل کی کرسی پر بیٹھ کر انہیں نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اسے اس طرح سے داغدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کچھ لوگوں نے مجھے اسسٹنٹ پرنسپل بننے سے روکنے کی کوشش کی ہے۔ اس احتجاج کے پیچھے کچھ اساتذہ کا ہاتھ ہے۔" طلباء ان کے اکسانے پر ایسا کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "میں طلباء کو 'مائیں' کہتا ہوں۔ میں ان کے بارے میں کچھ برا نہیں کہہ سکتا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای۔ آر ای پی۔ آئی پی ایس۔ 26ایس ٹی این۔ 25-26بتاریخ 12.09.2025 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔711101 سے کھلا ای۔ٹنڈرس مطلوب ہے اس کے لئے **ٹنڈر نمبر ایس ڈی ایس ٹی ای۔ آر ای پی۔ آئی پی ایس۔ 26ایس ٹی این۔25-26** کے لئے مندرجہ ذیل کام بڈرس اپنے مطابق داخل کریںگے اصل/ترمیم شدہ پیشکش کو بند ہونے کی تاریخ و وقت سے قبل، دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے مطلوب نہیں ہے ایسا کوئی آفرس آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے مسترد کردیا جائے گا۔ **کام کا نام**: تبدیلی برائے پرانے آئی پی ایس کا مخدوش ہوجانے کی صورت میں **بڈنگ سسٹم**: سنگل پیکٹ **اشتہاری لاگت**:3,15,76,948.00 روپے **زر بیعانہ / بڈ سیکوریٹی**:3,07,900.00 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت**:0.00 روپے **پورا ہونے کی مدت**:9 مہینے۔ **آفر کی میعاد**:60 دنوں کے ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت:12.09.2025 کو 13.24 بجے **بڈنگ شروع ہونے کی تاریخ**:22.09.2025 **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**:06.10.2025 کو 15.00 بجے پوری تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی
www.ireps.gov.in
HWH-292/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس ایس سی امتحان گاہ میں باؤنسر تقرر سے درگاپور میں ایک نیا تنازعہ

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں مائیکل مدھوسودن میموریل کالج میں اتوار کو ہونے والے ایس ایس سی امتحان کو لے کر ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق باؤنسر کو صبح اس کالج میں امتحان کے لیے آنے والے امیدواروں کو چیک کرتے ہوئے دیکھا گیا سب ایک جیسی سیاہ سفاری کالی سفاری پہنے ہوئے تھے سوال اٹھنے لگا کہ ان تمام باؤنسروں کو امتحانی مرکز کی چیکنگ کی ذمہ داری کس نے دی؟ درگاپور مغربی بی جے پی ایم ایل اے لکشمن گھورائی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے سوال اٹھا رہے ہیں امیدواروں کو چیک کرنے کا کام کرنے کے لیے وہ نوجوان کہتے ہیں کہ ہم باؤنسر ہیں لیکن سوال یہ پیدا ہو رہا ہے کہ کیا اسکول سروس کمیشن کے اصولوں کے مطابق بلیک سفاری کو اس طرح بڑھایا جاسکتا ہے؟ کیا باؤنسر سے چیکنگ کرائی جاسکتی ہے؟ بتایا جاتا ہے کہ امیدواروں کی سکیورٹی ایس ایس سی یا اسکول سروس کمیشن کے رہنما خطوط کے مطابق ہے پولیس یا ہوم گارڈ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تفتیش کے انچارج ہوں گے۔ لائسنس یافتہ اور منظور شدہ پرائیویٹ سیکیورٹی ایجنسی جو تربیت یافتہ محافظوں کے زیر انتظام ہے ان تمام ملازمین کے لیے مخصوص یونیفارم اور سرکاری شناختی کارڈ کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

پوجا اسپیشل ٹرین
درمیان گاندھی دھام اور سیالدہ

مسافروں کی اضافی بھیڑ بھاڑ کو دیکھتے ہوئے۔**پوجا، دیوالی اور چھٹ ، 09438/09437 گاندھی دھام۔ سیالدہ۔ گاندھی دھام اسپیشل ٹرین(ویکلی)** چلے گی حسب ذیل متفرق اوقات، اسٹاپج، چلنے کے دن اور کمپوزیشن:۔

گاندھی دھام-سیالدہ (09438) چلنے کے دن	آمد	روانگی	(09437) (09438) اسٹیشن	سیالدہ-گاندھی دھام (09437) آمد	روانگی	چلنے کے دن
بدھ	–	18.25	گاندھی دھام ↓	02.00	–	سوموار
جمعرات	19.45	19.50	کانپور سنٹرل	00.05	00.15	اتوار
جمعہ	11.07.	11.17	آسنسول جنکشن	09.02	09.07	سنیچر
	11.47	11.49	درگاپور	08.30	08.32	
	13.31.	13.33	بردھامان	07.23	07.25	
	16.30	–	سیالدہ ↑	–	05.15	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں ساتھ ہی رکیں گی ساما کھیالی، دھرن گدھرا، احمد آباد جنکشن، چھایاپوری، رتلام جنکشن، بھوانی منڈی، رام گنج منڈی، کوٹا جنکشن، گنگا پور سٹی، بیانا، عیدگاہ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن، پریاگ راج جنکشن، مرزاپور، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بھابھوا روڈ، سہرام، دہری آن-سون، انوگرہ نرائن روڈ، گیا جنکشن، کوڈرما، ہزاری باغ روڈ، پارس ناتھ، نیتاجی سبھاش چندر بوس جنکشن، گوموہ اور دھنباد جنکشن اسٹیشنوں کے روٹ میں دونوں سمتوں سے۔**تاریخ/چلنے کے دن :گاندھی دھام سے -09437** بروز 17/09، 24/09، 01/10 اور 08/10/2025 (بدھ) 04=ٹرپس اور **سیالدہ سے 09438** بروز 20/09، 27/09، 04/10 اور 11/10/2025 (سنیچر)=04 ٹرپس۔ **کمپوزیشن:** اے سی 2-ٹائر-01، اے سی-3 ٹائر،10 سلیپر کلاس-03، ایس ایل آر ڈی-02=18 بوگیاں۔ **کٹیاگری** :میل/ایکسپریس۔
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 16th September 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
منگل،۱۶ / ستمبر ۲۰۲۵ء

مودی فورٹ ولیم کی تقریب میں راج ناتھ، ڈھوبل کے ساتھ شرکت

فوجی منصوبہ بندی کے بعد بہار کے لئے وزیر اعظم پرواز کر گئے

کولکاتا،15 رستمبر: سوموار کو فورٹ ولیم میں فوجی تقریب کے سہ روزہ اجتماع میں وزیر اعظم نریندر مودی بھی شریک رہے۔ مشرقی علاقے کے تحفظ و امن و امان کے لئے انہوں نے فوج کو ہر طرح سے قانون بند و محتاط رہنے کو کہا۔ وزیر اعظم اس اجلاس میں لگ بھگ ڈھائی گھنٹے تک رہے۔ اپنی پر مغز تقریر کے بعد 2 بجے کے قریب وہ وہاں سے ہوائی سفر کے ذریعہ بہار کی طرف پرواز کر گئے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق سرحدی حالات، دیکھ ریکھ کا کڑا بندوبست و فوجیوں کی آپسی تال میل وان کی حکمت عملی کو لیکر بھی انہوں نے صلاح و مشورہ کیا۔ اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے وزیر اعظم اتوار کی رات کو ہی کولکاتا پہنچ گئے تھے۔ ان کے استقبال کے لئے مرکزی وزیر سکانت مجمدار بھی وہاں موجود تھے۔ گرچہ پارٹی کا کوئی بھی منصوبہ بند کام نہ ہونے کی وجہ سے بی جے پی حامیوں کا بھیڑ بھی دیکھنے لائق تھی۔ اس بھیڑ کو مودی جی نے گاڑی سے باہر ہاتھ لہرا کر اپنی خوشی کا اظہار بھی کیا۔ وہاں سے وہ 24 حفاظتی گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ راج بھون پہنچے۔ وہاں انہوں نے رات کا کھانا کھا کر پوری طرح آرام بھی کیا۔ ان کے ساتھ رام ناتھ سنگھ بھی موجود تھے وہ اپنی رات فورٹ ولیم میں گزارے۔ سوموار کو فوج کے سہ روزہ پروگرام میں مودی نے شرکت کیا۔ ان کے ساتھ وہاں راج ناتھ سنگھ و قومی سلامتی مشیر اجیت ڈھوبل بھی اور دفاعی سکریٹری راجیس کمار سنگھ، فوج کے سربراہ جنزل انیل چوہان سمیت تین فوجی سربراہ بھی تھے۔ اس تقریب میں آئندہ دو برسوں کے فوجی منصوبہ بندی پر بھی تفصیل سے باتیں ہوئیں۔

☆

درگا پوجا میں مہمانوں کے ہاتھوں میں دستکاری تحفہ

گرامین صنعت کو فروغ دینے کا نافع حکمت عملی

کولکاتا 15 ستمبر: بنگالی قوم بنگالیوں کے ذریعہ شہر کولکاتا میں پوجا کے بہانے چھوٹی بڑی صنعت کو بھی فروغ ملا۔ کولکاتا میں بنگالیوں کے ذریعہ درگا پوجا میں نئی دریافت کے بعد سبھی دستکاروں کے چہرے پر لالی پھوٹ پڑی ہے۔ پوجا پنڈال میں آنے والے زائرین و مہمانوں کے ہاتھوں میں دستکاری کے نمونے بطور تحفہ پیش کیا جائے گا اور اب اس نئی کوشش میں پوجا کمیٹی کے سارے لوگوں کے اندر جوش بھر گیا ہے۔ گزشتہ 9 ستمبر سے ہی پورے بنگال میں درگا پوجا کمیٹی والوں کے اندر فیسٹول جوش کا اندازہ ہونے لگا ہے یعنی پوجا بھی ان ایک میلے میں تبدیل ہو گیا ہے اور اسی میلے میں مرشد آباد، ندیا، بانکوڑہ و بیربھوم کے دستکار امید لیکر آئے تھے۔ ان کے ہی ہاتھوں میں پاٹ کے بیگ، دلفریب ہاتھ کے بنے گہنے گھر سجانے والی مٹی کے برتن، سلک کی ساڑی، تانت کپڑے کے بنے ہوئے گھریلو ساز و سامان تھے۔ اب ترنمول کانگریس کے ریاستی ترجمان کنال گھوش نے پوجا کو ایک الگ طریقے سے منانے کا طریقہ آزمایا ہے۔ جو بھی پوجا پنڈال میں مہمان بن کر آئیں گے ان کے ہاتھوں میں بنگال کی صنعت کو فروغ دینے کیلئے دستکاروں کے بنے ہوئے دلفریب ساز و سامان کا تحفہ پیش کیا جائے گا۔ تاکہ بنگال کی گھریلو صنعت کو اور زیادہ چنگا کیا جا سکے۔

☆

مودی کی نظروں میں ’’سکانت مجمدار‘‘ کی حیثیت صفر

کنال گھوش نے مذاقاً کہا، اب منہ چھپاتے پھریئے

کولکاتا 15 ستمبر: وزیر اعظم نریندر مودی کو الوداع کرنے کے لئے دمدم ہوائی اڈے پر وی وی آئی پی زون میں مرکزی وزیر سکانت مجمدار کی گاڑی کو اندر جانے سے روک دیا گیا۔ اس بے عزتی کے بعد سکانت مجمدار کی چاروں طرف تھو تھو بھی ہونے لگی۔ جب ایسی بے توقیری ہوئی تو سکانت پیدل ہی اندر گئے۔ مودی جی سے ملنے کیلئے۔ اس شرمساری کے بعد سکانت کی غیرت کیا رہ گئی۔ سبھی اسی پر چرچا کر رہے ہیں۔ بعد میں سکانت نے اس بات کا اقرار کیا کہ ریاست کے وزیر سجیت بسو کی گاڑی کو اندر جانے کی اجازت مل گئی۔ اس کے بعد اسے کیوں روکا گیا وہ اسی پر غلطاں ہیں۔ اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی فوجی تقریب میں شرکت کرنے کے لئے کولکاتا آئے اور سوموار کی دوپہر کو ضروری امور پر باتیں کر کے وہ بہار کے لئے پرواز کر گ ئے۔ ان کو الوداع کرنے کے لئے پرٹوکول کا لحاظ کرتے ہوئے ریاستی وزیر سجیت بوس دمدم ہوائی اڈے پہنچے۔ دوسری طرف سکانت مجمدار بھی وہاں پہنچے مگر سیکورٹی نے وی وی آئی پی زون میں ان کو گھسنے نہ دیا۔ لامحالہ وہ پیدل ہی گئے وزیر اعظم کو الوداع کہنے کیلئے۔ اس طرح کی بے عزتی کے بعد سکانت مجمدار کی عزت بنگال میں اور کیا رہ گئی۔ سبھوں کو اس کا اندازہ ہو گ یا۔ بلوا مچانے والے لیڈران کو اب بی جے پی کے اعلیٰ لیڈران پہچان گئے۔ مثال دمدم ایئرپورٹ پر دیکھ لیا سبھی نے۔

’’وی وانٹ جسٹس‘‘ کا نعرہ سردی کے لحاف میں

ڈاکٹرنی کی موت پر احتجاج کی مطلب پرستی

کولکاتا،15 رستمبر اب تو حادثے پر بھی خموشی طاری ہوگئی۔ احتجاج کو بھی چن کر وقعت ملتی ہے۔ شہر کے دو جامعات میں جادب پور یونیورسٹی اور آر جی کار میڈیکل کالج و اسپتال کے دو ذہین پراسرار موت کے بعد غمزہ احتجاجیوں کے اندر خموشی کا سناٹا چھا گیا ہے۔ جسے محسوس کرنے کے بعد شہری سماج بھی حیرت میں پڑ گئے۔ حال ہی میں جادب پور یونیورسٹی کے انگریزی آنرس طالبہ انامیکا منڈل کی پراسرار طریقے سے موت ہوگئی۔ جس کے بعد پورے شہر میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اس پراسرار موت پر ڈاکٹرنی کے والدین نے اسے قتل کہہ کر چیخ و پکار کی تھی۔ اس کے بعد ہی میڈیکل کالج کے طالب علم اجل سورین کی گرفتاری عمل میں آئی۔ شہر میں دو دو نامور تعلیمی ادارے میں ایسی موت اور وقت گزرنے کے بعد راستے گھاٹ بھی بجائے کسی احتجاج کے سناٹے کا لبادہ اوڑھ لیا۔ ’’وی وانٹ جسٹس‘‘ کا نعرہ سرد پڑ گیا کوئی احتجاجی جلوس نہیں۔ 2024 کی احتجاجی تپش کے بعد ہی 2025 کی سہر لہر میں سبھی نیند کے آغوش میں چلے گئے۔ معتدل مزاج لوگ اس منظر کو دیکھتے ہی کہہ اٹھے کہ ایسے احتجاج اب منتخب احتجاج کے زمرے میں آگئے ہیں۔ احتجاج بھی مطلب پرستی کے رنگ میں رنگ گیا ہے۔

کولکاتا ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس سومین سین

ٹی ایس شیونگم کی بدائی کے بعد مرکزی وزارت قانون کا فیصلہ

کولکاتا 15 ستمبر: کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سونگن نانن اپنے عہدہ جلیلہ سے سبکدوش ہو گئے۔ 11 مئی 2023 کو وہ کولکاتا ہائی کورٹ میں 33 واں چیف جسٹس بن کر آئے تھے۔ اور اب ان کی مصروف زندگی کا اختتام ہوگیا۔ وہ سبکدوش ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کے خدمات سے منگل سے اب اس عہدہ جلیلہ پر کون متمکن ہوں گے اسی کو لیکر وکلاء کے درمیان اٹکل پچو کا ماحول بنا ہوا تھا اور اب اس پوسٹ پر تجربہ کار جج کے طور پر سومین سین کی تقرری عمل میں آئی۔ سوموار کو ہی مرکزی وزارت قانون نے کلکتہ ہائی کورٹ کی یہ جانکاری دی کہ اس پوسٹ پر سبکدوش ماہر قانون جج سومین سین کی تقرری ہوگی۔ یشونگن کے بعد سب سے زیادہ تجربہ کار و ماہر قانون سومین سین ہی تھے اسی لئے قانون پر ان کی مہارت کو دیکھتے ہوئے مرکزی وزارت قانون نے ان کی تقرری پر دھیان دیا اور اسی کی جانکاری کولکاتا ہوئی کورٹ کو بھی دیدی۔ ہندستانی دستور کے 223 دھارا کے مطابق ـ15 ستمبر کو جج ٹی ایس شیونگم کل سبکدوش کلکتہ ہائی کورٹ سے ہوگئے۔ اور اب چیف جسٹس کے طور پر سومین سین اپنی قانونی ذمہ داری نبھائیں گے۔

☆

کھیجوری جوڑا پراسرائیل قتل کیلئے عدالت کا نیا رخ

کولکاتا،15 رستمبر: کھیجوری میں جوڑا قتل کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ نے میڈیکل بورڈ تشکیل کرنے کو کہا۔ ایس ایس کے ایم کے ڈاکٹرس جو دوسرا پوسٹ مارٹم کئے تھے۔ اس رپورٹ میں ایک مقتول کے جسم پر 24 عدد اور ایک مقتول کے جسم پر بے شمار زخموں کے نشانات تھے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے دبنگا شوباسک بنچ نے ریاستی ہیلتھ ڈپارٹمنٹ سے پھر نئے میڈیکل بورڈ تشکیل کرنے کو کہا اور رپورٹ میں ان گہرے زخموں کو دوبارہ سے مفصل طریقے سے بیان کرنے کو کہا۔ آئندہ 28 ستمبر کو میڈیکل بورڈ کے ڈاکٹروں کو تفصیلی رپورٹ ہائی کورٹ میں پیش کر دینا ہوگا۔ اب کھیجوری کا یہ جوڑا پراسرار قتل کس طرف اپنا رخ کرے گا یہ تو بعد میں کھل کر سامنے آئے گا۔ ابھی تو میڈیکل بورڈ کا کام باقی ہے کہ وہ کس طرح سے اپنی رپورٹ تیار کر کے عدالت میں پیش کرینگے۔

پھر میٹرو میں تکنیکی خرابی، مسافر بدحواس

گریش پارک - دکھنیشور میں 15 منٹ کی رکاوٹ

کولکاتا 15 ستمبر: ہفتے کے پہلے دن اور میٹرو سروس میں رخنہ پڑنے سے مسافروں کی پریشانی میں اضافہ ہوا۔ جس کی وجہ سے یومیہ مسافروں کو زیادہ پریشانیاں ہوئیں۔ کولکاتا میٹرو ریل ذرائع کے مطابق۔ سوموار کو دوپہر ساڑھے گیارہ بجے کے قریب دکھنیشور جانے والے میٹرو میں کچھ تیکنیکی خرابی دیکھی گئی۔ اور پھر 12 بجے دکھنیشو رجانے والا میٹرو پورے طور پر بند ہوگیا۔ بتایا گیا کہ دمدم، نواپاڑہ میٹرو اسٹیشن کے درمیان بجلی کا رابطہ ٹوٹ جانے کے بعد یہ مسئلہ لاحق ہوا۔ جس کے نتیجے میں گریش پارک اسٹیشن میں میٹرو تھم سا گیا۔ اور پورے 15 منٹ تک دکھنیشو ر اسٹیشن پر میٹرو کی آمد و رفت متاثر رہی۔ مگر دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک میٹرو کی آمد و رفت برابر رہی۔ یہ بات بھی کہنے کی ہے کہ کوی سبھاش اسٹیشن بند ہو جانے کے بعد دکھنیشور سے شہید کھودی رام کے درمیان میٹرو کی آمد و رفت ہوتی رہی۔ اس کے بعد ہی میٹرو کے انتظامیہ نے یہ کہا کہ کچھ ٹرینیں مہانائیک اتم کمار اسٹیشن تک ہی جا کر رک گئی۔ جبکہ 272 عدد میں سے 32 ٹرین کوی سبھاش اسٹیشن تک جانے سے رہ جائے گی۔ اب بلو لائین سے آمد و رفت سے مسافروں کی تیور چڑھ گئی۔

For further information, contact:

Directorate of Youth Services
Standard Building (Second Floor)
32/1, B.B.D. Bag (South)
Kolkata – 700001
Email: ysdirectorate.kolkata@gmail.com

State Youth Centre, Moulali
142/3, A.J.C. Bose Road,
Kolkata – 700014
Phone No.: 033 3365 3231
Email: syc.moulali@gmail.com

N.B.: School and college students can avail a special discount on bookings.

To avail the online booking facility, log on to **www.youthhostelbooking.wb.gov.in**
Offline bookings can also be done at the State Youth Centre, Moulali.

District	Youth Hostel Name	Number of Occupancies
Alipurduar	Jaldapara Youth Hostel	62
	Bhutanghat Youth Hostel	101
Bankura	Mukutmonipur Youth Hostel	31
	Susunia Youth Hostel	63
	Ramkinkar Youth Hostel	40
	Bishnupur Youth Hostel	134
Birbhum	Massanjore Youth Hostel	30
	Bolpur Youth Hostel	148
	Bakreswar Youth Hostel	74
Cooch Behar	Cooch Behar Youth Hostel	105
Dakshin Dinajpur	Balurghat Youth Hostel	69
Howrah	Howrah Youth Hostel	32
Jalpaiguri	Chalsa Youth Hostel	111
	Gajoldoba Youth Hostel	82
Kolkata	State Youth Centre, Moulali	134
	Navaprajanma State Youth Hostel, Salt Lake	1218
	Navaprajanma State Youth Hostel (Annexe), Salt Lake	120
	Kishore Bharati Youth Hostel	24
Malda	Malda Youth Hostel	58
	Multifacility Centre, Malda	189

District	Youth Hostel Name	Number of Occupancies
Murshidabad	Lalbagh Youth Hostel	236
Nadia	Nabadwip Youth Hostel	123
	Mayapur Youth Hostel	129
Paschim Bardhaman	Kazi Nazrul Youth Hostel, Churulia	52
	Durgapur Youth Hostel	200
	Maithon Youth Hostel	42
	Asansol Youth Hostel	208
Purba Medinipur	Digha Youth Hostel	119
	Haldia Youth Hostel	120
Paschim Medinipur	Rangamati Youth Hostel	57
Purulia	Joychandi Pahar Youth Hostel	149
	Ayodhya Pahar Youth Hostel	98
	Purulia Youth Hostel	117
Darjeeling (Siliguri)	Kanchanjangha Youth Hostel	44
	Dabgram Youth Hostel	53
South 24 Parganas	Gangasagar Youth Hostel	63
	Bally (Gosaba) Youth Hostel	124
Uttar Dinajpur	Karnajora Youth Hostel	94

ICA- D 1909(17)/2025

Department of Youth Services & Sports, Government of West Bengal

عمرہ میں جاکر آنکھوں دیکھا حال

طائف سے:

دعوتِ دین اور اشاعت اسلام ایک اہم فریضہ ہے، اُمتِ محمدیہ کی فلاح و کامیابی اسی میں مضمر اور پوشیدہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اس فریضہ کو بحسن وخوبی ادا کیا، کامیابی وکامرانی ان کو ملتی رہی، عروج واقبال مندی ان کے ہم ا؟غوش رہی، اور جب بھی مسلمانوں نے اس فریضہ کی ادائیگی میں سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کیا، ذلت وناکامی کی عمیق کھائیوں میں جاگرے۔

دین کی دعوت اور اسلام کی نشرو اشاعت کے لیے مسلسل جدو جہد اور پیہم قربانیوں کی ضرورت پڑتی ہے، جب تک اس مہتم بالشان عمل کے لیے قربانی نہیں دی جائے گی، یہ عمل مطلوبہ حد تک نتیجہ خیز اور بارا؟ور ثابت نہیں ہوسکتا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پوری زندگی اُمت کے لیے مشعلِ راہ ہے، آپ کی زندگی کا ایک اہم پہلو بلکہ آپ کی زندگی کا بنیادی مقصد دین کی دعوت اور پیغامِ حق کو پوری انسانیت تک پہنچانا تھا، آپ نے اس عمل کے لیے کتنی قربانیاں دی ہیں؟ اور اس راہ میں کتنی مشقتیں اور مصیبتیں جھیلی ہیں، اس کے لیے طائف کا دعوتی سفر ہمارے لیے نمونہ عمل اور قابلِ تقلید ہے۔

کفار مکہ کے ظلم وستم کا بادل ا؟پ پر پیہم برسنے لگا، طاغوتی طاقتوں نے مکروفریب کے ترکش خالی کرنا شروع کر دیئے، قریش کا یہ غیر انسانی اور بہیمانہ سلوک نہ صرف پیغمبر اسلام کے ساتھ تھا، بلکہ وہ تمام مسلمانوں کے ساتھ یہی سلوک روا رکھتے تھے، ان میں آپ کا چچا ابولہب اور اس کی بیوی ام جمیل، حکم ابن ابی العاص، عقبہ ابن ابی معیط اور اس کے ساتھیوں نے دوسروں کے مقابلے بہت زیادہ ایذاء پہنچائی، ان ہی حالات کی وجہ سے مکہ کی سرزمین ا؟پ پر تنگ ہوگئی، آپ نے یہ دیکھا دعوت اسلام کیلیے مکہ کی سرزمین بنجر اور غیر صالح ثابت ہو رہی ہے، اسی لیے آپ نے طائف کا رخ کیا جو آبادی اور خوشحالی کے اعتبار سے مکہ کے بعد دوسرے نمبر پر تھا، جیسے مکہ ہبل کی عبادت کا مرکز تھا تو طائف میں لات کی پوجا پاٹ ہوتی تھی۔

خاندانِ بنو ہاشم کی طائف میں رشتہ داریاں تھیں، مکہ کے اہلِ ثروت تجارت اور گرمیاں گزارنے طائف آیا کرتے تھے۔ زرخیز زمین، خوبصورت موسم اور باغات کی کثرت کی وجہ سے یہاں کے باشندے کافی خوش حال تھے، مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ سفر نہ وہاں کے باشندوں کی خوش حالی اور زرخیزی سے متاثر ہو کر کیا تھا اور نہ ہی آپ اپنے ننھیالی رشتہ داروں سے ملنے اور خوشگوار موسم سے لطف اندوز ہونے آئے تھے، بلکہ آپ نے یہ سفر پیدل چلتے ہوئے خالص توحید کے پیام کو عام کرنے اور انسانیت کو کفروشرک کے ظلمات سے نکال کر ایمان ویقین کے روشنی سے منور کرنے کے لیے کیا تھا اور اس اُمید سے آئے تھے کہ یہاں کے لوگ پیامِ توحید قبول کرلیں اور آپ کو محفوظ ٹھکانہ دے دیں، مگر طائف والوں نے آپ کے ساتھ وہ سلوک کیا جس کی اہلِ مکہ کو بھی جرأت نہیں ہوئی تھی۔

طائف کا دن آپ کی زندگی کا سخت ترین دن تھا، چنانچہ صحیح بخاری میں ہے کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سوال کیا: یا رسول اللہ! آپ کی زندگی میں اُحد سے بھی زیادہ سخت ترین دن کوئی گزرا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں عائشہ! طائف کا دن بڑا سخت ترین دن تھا جب میں نے اپنے آپ کو وہاں کے سرداروں کے سامنے پیش کیا تھا۔

طائف مکہ مکرمہ سے 100 /کلومیٹر کے فاصلے پر مشرقی جانب اور سطح سمندر سے تقریباً ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے، اس سفر میں ا؟پ نے اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ رکھا۔ اسلام کی تبلیغ کے لیے جب وہاں کے سرداروں سے ا؟پ نے ملاقات کی جو آپ کے ننھیالی رشتہ دار بھی تھے، انہیں احسن انداز میں اسلام کی دعوت پیش فرماء، اور ہر طرح ان کو سمجھانے کی پوری کوشش کی، کفروشرک چھوڑ کر ایمان کی طرف آنے کی دعوت دی، لیکن ان لوگوں نے نہایت گستاخانہ جواب دیا۔ ان بدبختوں نے اسی پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ طائف کے بدمعاشوں اور اوباشوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا کہ وہ آپ کا مذاق اُڑائیں، چنانچہ انہوں نے راستہ سے گزرتے وقت آپ پر پتھر مارنا شروع کر دیا۔

حضرت زید بن حارثہ ان پتھروں کے لیے سپر بن جاتے، یہاں تک کہ ان کا سر پھٹ گیا، حضور کا جسم لہولہان ہوگیا اور آپ کی نعلین خون سے بھر گئیں، جب آپ زخموں سے چور ہو کر بیٹھ جاتے تو بازو تھام کر کھڑا کر دیتے اور پھر آپ جب چلنے لگتے تو پتھر برساتے، ساتھ ساتھ گالیاں دیتے اور تالیاں بجاتے، پتھروں کے برسانے سے آپ کو بہت چوٹیں آئیں اور آپ زخموں سے چور ہو گئے۔

حضرت زید آپ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا کر آبادی سے باہر عتبہ اور شیبہ کے باغ میں لے آئے،، اس باغ میں بیٹھ کر آپ نے دعا فرمائی۔

عتبہ اور شیبہ کے اسی باغ میں عداس نامی ایک شخص نے آپ کے دستِ حق پرست پر اسلام قبول کیا، وہ آپ کے پاس کچھ انگور لے کر آیا اور آپ کے سامنے رکھ دیا، ا؟پ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر انگور کھانے لگے تو عداس حیرت سے آپ کی صورت دیکھنے لگا، آپ نے پوچھا: تم کہاں کے ہو اور تمہارا دین کیا ہے؟ اس نے کہا کہ: وہ عیسائی ہے اور نینویٰ عراق کا رہنے والا ہے۔ حضور نے فرمایا: کیا تم اس صالح انسان کی بستی کے ہو جن کا نام یونس بن متی تھا؟ عداس نے پوچھا کہ آپ کس طرح انہیں جانتے ہیں؟ تو حضور نے جواب دیا کہ: وہ میرے بھائی ہیں، وہ بھی نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں، عداس نے آپ کا نام پوچھا تو آپ نے فرمایا: "محمد" تب عداس نے کہا کہ: میں نے توریت میں آپ کا اسمِ مبارک دیکھا ہے اور آپ کے اوصاف بھی پڑھے ہیں، اس کے بعد اس نے کہا کہ: میں ایک عرصہ سے یہاں آپ کے انتظار میں ہوں، مجھے اسلام کی تعلیم دیجئے، آپ کے اسلام پیش فرمانے پر وہ فوری مسلمان ہوگیا اور جھک کر حضور کے سر، ہاتھ اور پاؤں چومنے لگا۔ حضرت عداس ہی کے نام پر اس باغ میں "مسجد عداس" بنی ہوئی ہے، جہاں لوگ جاتے ہیں اور نماز ادا کرنا باعث برکت سمجھتے ہیں۔ فقیر راقم کو کئی بار جانے کا شرف حاصل ہے۔

ابھی طائف میں جو چیز سب سے زیادہ مرکز توجہ ہے وہ مسجد "جامع عبداللہ بن عباس" ہے۔ سید المفسرین حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مزار مبارک اسی مسجد کے مین گیٹ پر زیارت گاہ عام ہے۔ مسجد کیا ہے فنِ تعمیر کی عظیم شاہکار ہے۔ تا حد نظر وسیع وعریض ہے۔ ماشاء اللہ۔ مسجد سے متصل جانب جنوب روڈ پار ایک بڑا قبرستان ہے، طائف میں بہت سے صحابہ کرام کے مکانات بھی ہیں جنھیں زیارت کے لیے اصلی حالت پر برقرار رکھے ہوئے ہیں، اور مزارات بھی۔ مسجد رسول ہے، کہتے ہیں کہ جب طائف والوں نے پتھر برسائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، خون کے نشانات اب بھی موجود ہیں۔ واللہ اعلم، مسجد علی ہے، کہتے ہیں کہ اسی مسجد میں سب سے پہلے مینار تعمیر ہوا تھا، چھوٹی سی ہے، لب روڈ قدرے پہاڑی پر ہے۔

طائف سے مکہ آتے ہوئے 30 /کلومیٹر پر قرن المنازل/ رابغ/ ہے جو طائف ونجد والوں کی میقات ہے۔ ہمارے قافلہ نے بھی وہیں سے عمرہ کا احرام باندھا۔ یہاں سے مکہ مکرمہ 75 /کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بہرحال طائف ایک تاریخی اور یادگار جگہ ہے۔ طائف کا پھل سبزیاں مشہور ہیں بالخصوص انگور اور شہد ضرب المثل ہیں۔

مکہ سے طائف کا سفر بذریعہ کار ایک گھنٹہ میں طئے ہوتا ہے، جبکہ بذریعہ بس ڈیڑھ دو گھنٹے لگتے ہیں۔ 1 /ستمبر 2025ء بروز پیر فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی نے اپنے قافلہ کے ساتھ یہ سفر مکمل کیا۔ واللہ اعلم۔ فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیابرج کلکتہ۔ نزیل حال: مکہ مکرمہ۔

☆☆☆

محمد جان ہائی اسکول میں انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کی مینجنگ کمیٹی کا اجلاس

کولکاتا: (ساجد پرویز) 14 ستمبر کو کلکتہ کے محمد جان ہائی اسکول میں انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کی مینجنگ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت جناب قمرالدین ملک نائب صدر نے کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مدھیامک و ہائر سیکنڈری امتحانات میں 99 فیصد یا اس سے زائد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ کو خصوصی انعام اور اسناد دی جائیں گی، جبکہ 90 فیصد یا اس سے زائد نمبرات حاصل کرنے والوں کو بھی انعام اور اسناد سے ,21 ستمبر کو نوازا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کے لیے خصوصی انعامات اور مستحق طلبہ کے لیے Prize Consolation رکھنے کا اعلان بھی کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر واصف اختر نے اعلان کیا کہ محترمہ رقیہ بی بی کو مغربی بنگال کا اسٹیٹ کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں شریک معزز اراکین میں ڈاکٹر نہال احمد، ڈاکٹر وارث علی، انیس الرحمٰن، نجم العلماء، ضیاء الدین صاحب، ماسٹر کلیم، ماسٹر رحیم صاحب، سکندر انصاری، افضل خان، معراج خان، ہارون ارشد، سحر مجدی، آفتاب عالم، شاہد خان، رقیہ بی بی، عبدالقیوم اور ماسٹر شرف الزمان شامل تھے۔

بقیہ صفحہ اول

بقیہ: سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) ایکٹ

کے ذریعہ منظور کردہ آئینی حیثیت کے حامل کسی بھی قانون پر عدالت کی طرف سے مکمل پابندی کی مخالفت کی تھی۔ عدالت نے تین دن تک دلائل سنے، جس میں مرکز نے دلیل دی کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ وضع کردہ قانون کی کارروائی کو روکنے کے لئے محض قانونی تجاویز یا فرضی دلائل کافی نہیں ہیں۔ مرکز کی جانب سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے دعویٰ کیا تھا کہ وقف انتظامیہ نے یادگاروں کا غلط استعمال کیا، دکانوں کے لیے جگہیں بنائیں اور غیر مجاز تبدیلیاں کیں۔ مرکزی حکومت نے قبل ازیں یقین دہانی کرائی تھی کہ کسی بھی وقف املاک (بشمول صارف کی قائم کردہ جائیدادوں) کو ڈی نوٹیفائی نہیں کیا جائے گا۔ اس نے یہ بھی کہا تھا کہ 2025 ایکٹ کے تحت کسی بھی غیر مسلم کو سنٹرل وقف کونسل یا ریاستی وقف بورڈ میں تعینات نہیں کیا جائے گا۔ ایکٹ کے خلاف سپریم کورٹ میں 100 سے زیادہ درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔

بقیہ: وقف قانون: 'اس سیاہ قانون کے ختم ہونے تک

کرنے کے لیے 5 سال تک اسلام پر عمل کرنا لازمی قرار دینے والے التزام پر اس وقت تک روک لگا دی ہے جب تک کہ متعلقہ ضابطہ قائم نہیں ہو جاتا۔ اس کے علاوہ اب کلکٹر کو جائیداد تنازعہ پر فیصلہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔ اپنے عبوری فیصلے میں سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ریاستی وقف بورڈ میں 3 سے زائد غیر مسلم رکن نہیں ہونے چاہئیں، جبکہ مرکزی وقف بورڈ میں 4 سے زائد غیر مسلم اراکین نہیں ہوں گے۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کی غزہ میں خون کی

ان کا کہنا تھا کہ وہ حکومت کے ساتھ نتائج کے بارے میں حقیقت پسندانہ توقعات شیئر کرنا چاہتے ہیں۔ فوجی سربراہ نے ایک بند کمرہ اجلاس میں کہا کہ حتمی فیصلہ کن کامیابی کے لیے غزہ کے دیگر علاقوں اور مرکزی کیمپوں تک کارروائی پھیلانی ہوگی، لیکن اس سے اسرائیل کو ایسے شہری چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جنھیں فوج برداشت نہیں کرنا چاہتی۔

☆☆☆

کمرہٹی میں عظیم الشان تعلیمی ادارہ کا سنگ بنیاد

کولکاتا: 15 ستمبر (پریس ریلیز) اراکین مدرسہ سلیمہ فیض الاسلام (برائے طلباء) وجامعہ سلیمہ انوار تاج الشریعہ للبنات (برائے طالبات) کمرہٹی کولکاتا- 58 کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان ادارہ جو ساڑھے تین ہزار اسکوائر فٹ زمین پر تقریباً دو کروڑ روپے کی لاگت سے ایک اور ادارہ پانچ منزلہ عمارت لفٹ (LIFT) کی سہولیت کے ساتھ تعمیر منصوبہ بنایا گیا تا کہ معاشرے سے جہالت کی تاریکی مٹے اور علم کی روشنی پھیلے۔ دختران ملت اور قوم کے نونہالوں کو دینی وعصری علوم وفنون اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جا سکے اس کے علاوہ اس میں انگلش میڈیم کی تعلیم بھی ہوگی۔

انہیں مقاصد کے تحت 14 ستمبر 2025، بروز اتوار 68 نمبر چنگڑی تالاب کمرہٹی کولکاتا- 58 میں اس کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کی سربراہی حضرت مولانا سیف اللہ علیمی صاحب اور جس کی قیادت مفتی محمد مختار عالم رضوی، کمیٹی کے صدر جناب محمد جمیل احمد قریشی اور سکریٹری محمد منظر حسن اور سرپرست حضرات واراکینِ کمیٹی نے کیں۔ اس پر بہار تقریب کے موقع پر شہر اور مضافات کے مشہور ومعروف علماء کرام وائمہ عظام ودانشوران، سیاسی قائدین اور کثیر تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی تمام شرکاء نے اس عظیم مشن کی تکمیل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مالی تعاون کر کے حوصلہ افزائی کیں۔ اراکین کے اس مخلصانہ عمل پر خوب خوب مبارک بادیاں پیش کیں۔ شرکاء میں کمرہٹی میونسپلٹی کے وائس چیئرمین، نا خدا مسجد کے امام قاری محمد نور عالم صاحب، حضرت مفتی سید خالد انور صاحب، مفتی رحمت علی مصباحی (پنجوگرام)، مفتی رفیق الاسلام، مولانا راشد علوی، مفتی محفوظ عالم علیمی، مولانا نور عالم مٹیابرج) قاری عمران صاحب تیغی و سکریٹری جناب انیس (خضر پور)، مولانا مشرف (توپسیا) مولانا اکبر حسین برکاتی (گول تالاب)، مولانا حبیب رضا امجدی، مولانا فتح اللہ اشرفی (ہوڑہ)، مولانا قمر الزماں، مولانا عرفان مجاہد، مولانا الطاف حسین (ٹیٹاگڑھ) ان کے علاوہ مجلس علماء اسلام مغربی بنگال کے اراکین کثیر تعداد میں موجود تھے نیز حضرت مولانا شرافت حسین، مفتی معظم مصباحی، قاری حیات عالم رضوی، قاری عبدالقادر، مولانا کلیم رضا شمسی، مفتی محمد توقیر المصطفیٰ ازہری، قاری مناظر حسین، قاری عابد رضا، حافظ ہارون رشید، قاری غلام سرور، پریمیئر نالج سٹی سونار پور کے ڈائریکٹر جناب الحاج جمال الدین رضوی صاحب کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے فرزند عزیز اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماسٹر محمد فرحان رضا، ماسٹر محمد شاہد، ماسٹر محمد مہتاب علی، ماسٹر اسلم علی، ماسٹر ممتاز انور ان کے علاوہ کثیر تعداد میں عوام الناس بھی نے شرکت کی۔ اخیر میں صلوۃ وسلام کے بعد عمارت کی تکمیل اور آغاز تعلیم کیلئے دعائیں کی گئیں۔ اور تمام شرکاء ومعاونین حضرات کا ناظم ادارہ ہذا نے شکریہ ادا کرتے ہوئے محفل کا اختتام کیا۔ (قاری محمد حیات عالم: انچارج مدرسہ وجامعہ ھذا)

یک روزہ جشن عید میلاد النبی وعظمت والدین کانفرنس

(پریس ریلیز) اپنے ماحول میں دینی بیداری پیدا کرنے کے لئے آمد رسولؐ کے پندرہ سو سال مکمل ہونے کی خوشی میں پٹھان محلہ سورو ضلع بالاسور، اوڈیشہ میں بتاریخ ,13 ستمبر بروز سنیچر بعد نماز عشاء زیر سرپرستی حضرت مولانا مبین اشرفی وزیر صدارت حضرت حافظ وقاری قسیم الدین یک روزہ عظیم الشان جشن عید میلاد النبی وعظمت والدین کانفرنس نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ جس میں مقرر خصوصی پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت سید جمال الدین عابد القادری ناظم اعلیٰ خانقاہ قادریہ محمدیہ ابجھر شریف بہار، حضرت مولانا اظہر الدین مصباحی، حضرت مولانا عبدالرقیب منانی، مولانا عقیل احمد مجاہدی صاحبان نے محبت رسول اور عظمت والدین پر ایمان افروز، نصیحت آموز پر مغز تقریر کی۔ حضرت حافظ سعید کی تلاوت کلام مجید سے نورانی محفل کا آغاز ہوا۔ اس کانفرنس میں شاعر اسلام جناب تاج رضا اورنگ آبادی، شاعر اسلام جناب اشتیاق رہبر شہبازی اور شاعر بارگاہ حبیب جناب مخدوم ارشد حبیبی کے والہانہ انداز نے سامعین کو خوب متاثر کیا۔ ان کے علاوہ، مقامی نعت خوانوں میں جناب عطاء اللہ رضوی، سلیم رضا اشرفی، جناب ناہید اقبال، جناب مقیم رضا اشرفی۔ جناب سراج الدین فیضی، جناب عبدالغفور وغیرہ نے اپنی مترنم آواز میں نعت ومنقبت کے اشعار پیش کئے۔

اس کانفرنس کی نظامت بہ انداز خطابت حافظ وقاری حضرت غلام سرور نعمتی نے کی۔ مرحوم لقمان خان کے لائق بیٹے رضوان خان صاحب، سفیان خان صاحب اور عبدالدعیان خان صاحب نے خلوص ومحبت کے ساتھ اس عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا۔ صلاۃ وسلام کا نذرانہ جناب رضوان خان نے پیش کیا پیر طریقت حضرت سید جمال الدین عابد القادری نے مسلمانوں کے ایمان وآبرو کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے دعائیں کیں۔

شبدبر جھنکار رسالہ ادبی دنیا کا فخر ہے۔ یہ رسالہ 46 سال سے شائع ہو رہا ہے اور نئے لکھنے والوں کو جنم دے رہا ہے۔ یہ الفاظ مصنف پرتھوی راج سین نے کہے۔ اتوار کو نامور مصنف نے سیالدہ کے کرنچاپڑا گھوش میموریل ہال میں میگزین کی 46ویں سالگرہ اور شردیہ شمارے کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اجلاس کا آغاز میوزیکل کنسرٹ سے ہوا۔ روپادتہ چودھری، چندنا کنڈو اور سجاتا بنک کے علاوہ بہت سے لوگ موجود تھے۔ بانی ایڈیٹر آنجہانی سنیل مکھرجی سمیت تمام ادبی جنگجوؤں کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اسٹیج پر صدر نابا گوپال چودھری، سندیپ رائے، عبدالکریم، نورالاسلام خان، لکشمی مکھرجی اور سواپن پال موجود تھے۔ ایڈیٹر نے استقبالیہ کلمات ادا کئے۔ اجلاس میں دور دور سے 70 شاعر اور ادیب آئے۔ نظمیں گیتا شری داس، سوری سین، تریشری گھوش، نیوا سین، مدھوشنندا پال، تمپا رانچودھری، سشمیتا مجمدار، کویتا کار، جے شری باسو، بیتا سرکار رائے، کماکشا رنجن داس، سرابانی چکرورتی اور دیپلی موڈک سمیت دیگر نے پڑھی تھیں۔ پھر، جھونو بھومک، گوری سین، پارتھا سارتھی سرکار، سوما بسواس، نایب علی گیان، پشوپتی بسواس اور یوسف مولا اور بہت سے دوسرے لوگوں نے تحریری کام میں حصہ لیا۔ سوما ناٹک اور کھما کنگسوانک کے شروتی ڈراموں نے میٹنگ کو مزید تقویت بخشی۔ بہت سے لوگوں نے بیرونی ممالک میں بنگالی بولنے والوں پر بڑھتے ہوئے ظلم وستم کے خلاف آواز اٹھائی۔ بہت سے لوگوں نے بنگالی قوم کی شاندار خدمات کو اجاگر کیا۔

شہود وارثی نے عید میلاد النبیؐ کے موقعے پر نعت خوانی کی مجلس کا انعقاد کیا... (محمد شمیم حسین)

Muslim Visionaries in Constitution-Making Architects of Inclusive India

آئین سازی میں مسلم اہل بصیرت: ایک جامع ہندستان کے معمار

بھارتی آئین کی تشکیل محض ایک قانون سازی کا عمل نہیں تھا، بلکہ یہ مختلف برادریوں کے درمیان ایک اخلاقی معاہدہ تھا، جو نوآبادیاتی دور کی مشترکہ قربانیوں اور ایک خودمختار، جامع قوم کے مشترکہ خواب سے بنا گیا تھا۔ اس وقت جب برصغیر تقسیم اور اتحاد کے سنگ میل پر کھڑا تھا، کئی مسلم رہنماؤں نے فرقہ وارانہ علیحدگی کے بجائے آئینی جمہوریت کی راہ کو اختیار کیا۔ یہ دور اندیش شخصیات، جو دستور ساز اسمبلی میں موجود تھیں، اس قانونی ڈھانچے کی معمار بنیں جس نے سیکولرزم، انصاف اور مساوی حقوق کو آئین میں تحفظ کیا۔ وہ محض خاموش شریک نہیں تھے، بلکہ ایک جدید کثرت پسند بھارت کے فعال معمار تھے۔ ان کی خدمات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ بھارت کا تصور کبھی کسی ایک مذہب یا نظریے سے نہیں بنا، بلکہ آزادی اور اتحاد کے لئے یکساں عزم رکھنے والے ذہنوں کے اشتراک سے تشکیل پایا۔

ان دور اندیش رہنماؤں میں سب سے نمایاں شخصیت مولانا ابوالکلام آزاد کی تھی، جو ایک عظیم عالم، مجاہد آزادی اور آزاد بھارت کے پہلے وزیر تعلیم تھے۔ دستور ساز اسمبلی میں ان کی موجودگی بیک وقت علامتی بھی تھی اور حقیقی معنوں میں اثر انگیز بھی۔ ایک پختہ کار مسلمان اور مضبوط قوم پرست ہونے کے ناطے، آزاد نے طویل عرصے سے دوقومی نظریے کو مسترد کر رکھا تھا۔ اپنی تقریروں میں بار بار وہ اس بات پر زور دیتے رہے کہ بھارت کی تقدیر مذہبی علیحدگی پر نہیں، بلکہ مشترکہ تاریخ، باہمی احترام اور مشترکہ مستقبل پر تعمیر ہو سکتی ہے۔ آزاد کے فکری وقار اور سیکولر اقدار سے گہری وابستگی نے آئین کی کئی اہم شقوں پر اثر ڈالا۔ انہوں نے آرٹیکل 25 کی پرزور حمایت کی، جو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، اور آرٹیکل 30 کی بھی، جو اقلیتوں کو تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق دیتا ہے۔ یہ محض آئینی دفعات نہ تھیں، بلکہ بالخصوص ان مسلمانوں کے لئے اخلاقی یقین دہانیاں تھیں، جنہوں نے تقسیم کے بعد بھارت میں رہنے کا فیصلہ کیا۔

آزاد نے بھارت کی تعلیمی پالیسی کی تشکیل میں بھی کلیدی کردار ادا کیا، بطور وزیر تعلیم انہوں نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC)، انڈین انسٹی ٹیوٹس آف ٹیکنالوجی (IITS) کی بنیاد رکھی اور فروغ کو یقینی بنایا۔ ان کے نزدیک کسی قوم کی ترقی صرف آئینی اصولوں پر نہیں، بلکہ باشعور شہریوں پر منحصر ہوتی ہے۔ انہوں نے ایک بار مشہور جملہ کہا تھا "وہ تعلیم جو دل سے دی جائے، معاشرے میں انقلاب لا سکتی ہے۔"

دستور ساز اسمبلی کی ایک اور اہم مسلم شخصیت بیگم اعزاز رسول تھیں، جو اس تاریخی ادارے کی واحد مسلم خاتون رکن تھیں۔ ان کی موجودگی ہی گہرے پدر شاہی سماج میں رائج دقیانوسی تصورات کو چیلنج کیا اور رکاوٹوں کو توڑ ڈالا۔ بیگم رسول خواتین کے حقوق اور اقلیتوں کے تحفظ کی پر جوش علمبردار تھیں، ان کی آواز نے متحدہ انتخابی نظام قائم کرنے کے عزم کو مضبوط کیا، جو آج بھی بھارت کے جمہوری ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

سید محمد سعداللہ، جو (1937 سے 1946 تک برطانوی ہندستان میں) آسام کے پہلے وزیر اعظم تھے، ایک اور اہم شخصیت تھے جن کی بصیرت نے وفاقی اور اقلیتی مفادات میں توازن قائم کرنے میں مدد دی۔ شہریت اور اقلیتوں کے تحفظ سے متعلق مباحث میں ان کی مداخلت بھارت کی کثرت پسند فطرت کی پختہ سمجھ بوجھ کی عکاس تھی۔ وہ قانونی مساوات اور سماجی ہم آہنگی پر زور دیتے تھے۔ اور کسی خصوصی امتیاز کے بجائے ایسے تحفظات کے حامی تھے جو ہر بھارتی کو، خواہ اس کا مذہب کچھ بھی ہو، ترقی کرنے کا موقع فراہم کریں۔

یہ مسلم رہنما تنہا آواز نہیں تھے، بلکہ مسلم حب الوطنی کے ایک وسیع تر نظام فکر کا حصہ تھے، جو اس خیال کو مسترد کرتا تھا کہ مذہب قومی وفاداری کا تعین کرے، آزادی سے پہلے اور بعد کے برسوں میں جمعیت علمائے ہند جیسی تنظیموں اور خان عبد الغفار خان جیسے رہنماؤں (اگر چہ وہ دستور ساز اسمبلی کا حصہ نہیں تھے) نے بھارت کی وحدت اور آئینی اقدار کی بھر پور حمایت کی۔ ان کی اجتماعی موجودگی فرقہ وارانہ پروپیگنڈے کا جواب اور بھارت کے جمہوری مستقبل پر یقین کی دوبارہ توثیق تھی۔ جب ہم بھارتی آئین کی تشکیل پر غور کرتے ہیں تو ہمیں ان مسلم رہنماؤں کو یاد رکھنا چاہئے جو اس کی تخلیق کے صف اول میں کھڑے تھے۔ نہ کہ کسی برادری کے نمائندے کے طور پر، بلکہ ایک قوم کے دور اندیش معمار کے طور پر۔ ان کا ورثہ محض آئین کے صفحات میں درج نہیں، بلکہ ان حقوق اور آزادیوں میں زندہ ہے جن سے ہم آج فیضیاب ہیں۔ یہ کہانیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ جدید بھارت کی بنیاد پر مذہب کے ہاتھوں سے رکھی گئی تھی۔ آئین صرف ایک قانونی دستاویز نہیں، بلکہ ان مردو خواتین کے حوصلے، بصیرت اور حب الوطنی کی شہادت ہے جنہوں نے تقسیم کے بجائے اتحاد کا راستہ انتخاب کیا۔ اور اس مقدس اسمبلی میں مسلم آواز حاشیے سے نہیں، بلکہ بھارت کے دل سے گونجی۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

بیلگچھیا میں بزم احمر اور چراغِ ادب کی نعتیہ نشست

بیلگچھیا: 15 ستمبر (پریس ریلیز) بیلگچھیا کی زرخیز ادبی سرزمین پر ایک مخصوص نعتیہ نشست معروف شاعر محبوب اکبر (بیلگچھیا) کی میزبانی میں دو ادبی ادارے بزم احمر (بیلگچھیا) اور چراغِ ادب (شیام نگر) کے اشتراک سے مورخہ 13 /ستمبر 2025 بروز سنیچر کی شام بعد نماز مغرب انعقاد پذیر ہوئی۔ یادگار نعتیہ نشست کی صدارت نعت گو شاعر مولانا علی رضا علوی نے کی اور نظامت کی ذمہ داری جواں سال شاعر و ادیب علی شاہد دلکش نے نباہی۔ مارواڑی کل، حاجی نگر کے شاعر ابرار ساگر نے افتتاحی اناؤنسمینٹ کی۔ بعد ازیں بیلگچھیا کے نوجواں شاعر صیام انجم نے زرا سی تمہیدی گفتگو کرنے کے بعد علی شاہد دلکش کو ثنائے رب العالمین کی دعوت دی۔ پھر یکے بعد دیگرے شعرائے عظام کو ناظم نشست نے رحمت اللعالمین کی بارگاہِ اقدس میں اپنی نعتیہ تخلیقات پیش کرنے کے لیے مائیک پر مدعو کیا۔ پاک محفل میں شاعروں کے اشعار خوب پسند کیے گئے۔ شاعروں میں صیام انجم، ابرار ساگر، محبوب اکبر، علی شاہد دلکش، قمر الدین قمر، ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، شمیم انجم وارثی، اشرف یعقوبی اور مولانا علی رضا علوی کے نام قابل ذکر ہیں۔ مخصوص محفلِ حمد ونعت رات دس بجے مکمل ہوئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں خاکسار فیضان علی محبوب، شعیب علی، زید عطا اور سلیمان محبوب بیلگچھیا پیش پیش رہے۔ (رپورٹ: محمد ابراہیم، بیلگچھیا)

فیڈریشن آف ایسوسی ایشن آف انجینئرز (FAETO) کے زیر اہتمام انجینئرز ڈے منایا گیا

نورالاسلام خان: پیر کو مولا علی یوتھ سنٹر میں انجینئرز ڈے منایا گیا۔ فخر کے اس خاص دن کو منانے کے لیے متعدد انجینئرز موجود تھے۔ یہ دن پوری دنیا میں ایک خاص انداز میں منایا جاتا ہے۔ سینئر انجینئر ششیر کمار بنرجی نے کہا کہ ہم مشکل حالات میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے مطالبات ہیں جن کا ہمیں احترام کرنا ہوگا۔ پی ڈبلیو ڈی کے چیف انجینئر گوتم گھوش نے کہا کہ صحیح مقصد تک پہنچنے کے لیے ہمیں ایمانداری اور ہمت کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری سجل کمار داس نے تبصرہ کیا کہ ہمیں جنگی حالات میں کام کرنا پڑتا ہے۔ انجینئروں کو کہا جاتا ہے کہ وہ دور دراز علاقوں میں جا کر بنجر زمین کو زرخیز بنا کر فصلیں کاشت کریں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ خاص دن ہندوستان کے سب سے بڑے انجینئروں میں سے ایک اور بصیرت رکھنے والے، بھارت رتن سر موکشگنڈم وشویشورایا کے یوم پیدائش پر منایا جاتا ہے۔

میٹنگ کا آغاز چراغ روشن کرنے اور سر ویزویشورایا کی تصویر پر پھول چڑھانے سے ہوا۔ بہت سے لوگوں نے قوم کی تعمیر اور تکنیکی ترقی میں ان کے تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ان کی انمول شراکت کو یاد کیا گیا۔ اس تقریب میں انجینئر ان چیف اور سابقہ سیکرٹری، انجینئر سیکرٹری، سپرنٹنڈنگ انجینئر، سینئر سپرنٹنڈنگ انجینئر سمیت کئی سینئر ممبران نے شرکت کی۔ معزز مہمانوں میں شری وشوناتھ ہلدر (سیکرٹری جنرل، SEA)، شری سوجوئے ساہا (صدر، SEA) اور دیگر تھے۔ شری ستیہ جیت منڈل، شری سدیپ بنرجی، شری سدیپ چند، سید قیام الدین اور بہت سے دوسرے بھی موجود تھے۔

مقررین نے پائیدار ترقی، اختراعات اور انفراسٹرکچر کی ترقی میں انجینئرز کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ذکر کیا کہ جدید ہندوستان کے انجینئر آج کے حقیقی "وشویشوریا" ہیں، جنہوں نے ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال اور ماحولیاتی تحفظ میں اہم شراکت کی ہے۔ تقریب کے ایک حصے کے طور پر، اسٹیٹ انجینئرز ایسوسی ایشن (SEA) نے ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ اور ریاست بھر میں درخت لگانے کی مہم کا اہتمام کیا۔ کولکاتا میٹرو کے ترقیاتی منصوبے پر KMRCL کی طرف سے ایک خصوصی پیشکش اس تقریب کی خاص باتوں میں سے ایک تھی۔

☆☆☆

وزیراعظم نے 2400 میگاواٹ کے تھرمل پاور پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا

بھاگلپور کے پیر پینتی میں اس پروجیکٹ کی تکمیل سے نہ صرف بہار کی بجلی کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ اضافی بجلی کا فائدہ دیگر ریاستوں کو بھی ہوگا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو بھاگلپور ضلع کے پیر پینتی میں 2400 میگاواٹ صلاحیت کے الٹرا-سپر کرٹیکل تھرمل پاور پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ آج اپنے بہار کے دورے کے دوران مسٹر مودی نے پورنیہ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اڈانی پاور لمیٹڈ کے اس تھرمل پاور پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ تقریباً 29,000 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ پروجیکٹ نہ صرف بہار بلکہ پورے مشرقی ہندوستان میں کوئلے پر مبنی پاور پروجیکٹ ہوگا۔ انتخابی موسم سے عین قبل وزیراعظم مودی کے ذریعہ اس پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھنا سیاسی نقطہ نظر سے بھی اہم سمجھا جاتا ہے۔ یہ پروجیکٹ اڈانی پاور لمیٹڈ کے ذریعہ لاگو کیا جائے گا۔ بہار حکومت اور اڈانی پاور لمیٹڈ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مطابق بھاگلپور ضلع کے پیر پینتی میں مجوزہ اس پروجیکٹ میں 800 میگاواٹ کے تین الگ الگ یونٹ لگائے جائیں گے۔ اس کے لیے جھارکھنڈ کے گوڈا ضلع کی ای سی ایل راج محل کان سے کوئلہ فراہم کیا جائے گا، جبکہ گنگا ندی سے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ دریں اثنا، ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اسمال انڈسٹری سیل کے شریک کنوینر دلیپ مشرا نے ریاست کے دور افتادہ اور پسماندہ پیر پینتی علاقے میں اس بڑے پاور پروجیکٹ کی تعمیر کو بہار کی توانائی کی خود انحصاری کی سمت میں ایک سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد نہ صرف بہار کی بجلی کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ اضافی بجلی کا فائدہ دیگر ریاستوں کو بھی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پورے بھاگلپور ضلع میں صنعتی ترقی میں تیزی آئے گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ غور طلب ہے کہ پیر پینتی اور آس پاس کے علاقوں کو اب تک بہار کے پسماندہ علاقوں میں شمار کیا جاتا رہا ہے۔ یہ پروجیکٹ بھاگلپور اور سیمانچل خطے میں صنعتی ترقی کے نئے امکانات پیدا کرے گا۔ مقامی شہریوں کو روزگار ملے گا اور ریاست سے نوجوانوں کی نقل مکانی کو روکا جا سکے گا۔ معاشی سہولیات کے ساتھ ساتھ اگر ماہرین ماحولیات کی بات کی جائے تو اس منصوبے کے حوالے سے چیلنجز بھی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کوئلے پر مبنی پاور پلانٹس فضائی آلودگی اور کاربن کے اخراج کی ایک بڑی وجہ ہیں۔ اس حوالے سے حکومت نے واضح کیا ہے کہ الٹرا سپر کریٹیکل ٹیکنالوجی کے استعمال سے آلودگی کو کافی حد تک کنٹرول کیا جائے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پیر پینتی الٹرا سپر کریٹیکل پاور پروجیکٹ، ملک کے کوئلے پر مبنی تھرمل پاور پروجیکٹوں میں سے ایک، مشرقی ہندوستان میں بجلی پیدا کرنے والا سب سے بڑا مرکز ہے۔ یہاں پر پیدا ہونے والی بجلی ریاست بہار کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی سپلائی کی جائے گی۔ بہار ایک طویل عرصے سے بجلی کی کمی اور صنعتی پسماندگی کا سامنا کر رہا ہے۔ ایسے میں پیر پینتی الٹرا سپر کریٹیکل تھرمل پاور پروجیکٹ کو ریاست کی توانائی کی حفاظت اور صنعتی ترقی کی جانب ایک بڑا قدم مانا جا رہا ہے۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے موقع پر ریاست کے وزیر توانائی وجیندر یادو، توانائی کے سکریٹری منوج کمار سنگھ، بہار اسٹیٹ الیکٹرسٹی جنریشن کمپنی لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر مہیندر کمار، ضلع مجسٹریٹ، اڈانی پاور لمیٹڈ کے سینئر افسران کے ساتھ بھاگلپور کے رکن پارلیمنٹ اور ایم ایل اے بھی موجود تھے۔

شکتی سنکلپ دیوس کو تاریخی دن کے طور پر منایا گیا

خاتون صدر شکریہ کی مستحق ہیں: نریش پرساد اکیلا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع خواتین کانگریس کے زیر اہتمام مہیلا سنکلپ دیوس کے طور پر منایا گیا۔ اس موقع پر بہار ریاستی خواتین کانگریس کی صدر ڈاکٹر شربت جہاں فاطمہ موجود تھیں۔ پروگرام کی نظامت سابق خواتین کانگریس صدر محترمہ سنجو پانڈے نے کی۔ اس موقع پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے کہا کہ خواتین کی موجودگی اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ہمارے لیڈر راہل گاندھی کے دورہ بہار نے عوام کو مسلسل یہ باور کرایا ہے کہ مہاگٹھ بندھن کی انصاف پسند حکومت کی تشکیل یقینی ہے۔ انہوں نے خواتین پر آئے روز ہونے والے ظلم و زیادتی کے لیے ریاستی حکومت کی پالیسیوں کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت بنتے ہی پہلی ترجیح خواتین کی حفاظت ہوگی، اس کے بعد خواتین کے روزگار اور معاشی خوشحالی کے لیے بہت سے کام کیے جائیں گے۔ دوسری جانب انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے ماں بہن کی قیمتی اسکیموں کو زمین پر لانے کے لیے کام کیا ہے اور حکومت بنتے ہی پہلی کابینہ میں اس پر عمل کیا جائے گا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شربت جہاں فاطمہ نے کہا کہ آج ہماری قومی صدر الکا لامبا جی، پرینکا گاندھی، محترمہ سونیا گاندھی کی رہنمائی میں کانگریس کی پالیسیوں پر عمل کرتے ہوئے گاندھی کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی نے خواتین کو با اختیار بنانے کی سمت میں ایک اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔ یہ بہتر ظاہر کرتی ہے کہ نالندہ میں کانگریس یقینی طور پر مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے دن رات کام کیا ہے، بہار کانگریس نے عوام میں نئی جان ڈالی ہے، آنے والے دنوں میں کانگریس اتحاد کی حکومت ضرور بنے گی۔ اس موقع پر خواتین ضلع صدر رینا دیوی عرف راگنی سنگھ نے کہا کہ آج کے پروگرام کے لیے شکریہ ضلع صدر نریش پرساد اکیلا کو جاتا ہے، جن کے خیالات سے متاثر ہو کر میں نے اس ضلع میں مائی بہن مان اسکیم کے تحت گھر گھر جا کر کام کیا، جس کا نتیجہ آج خواتین کی موجودگی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کا یوم تاسیس اس ضلع کو ایک نئی جہت دے گا۔ اس موقع پر مسز سنجو پانڈے، منجو کماری، حیدر عالم، مسٹر بچن پانڈے، اپسری بان، تبسم پروین، رانا کوشل، جمیلہ بیگم، سشما کماری، جولی کماری، ممتا دیوی، کملا مانجھی اور دیگر لیڈروں نے بھی راہول گاندھی کے ساتھ اظہار تشکر کیا اور یوم خواتین سبھا کے طور پر منانے کے فیصلے پر راہول گاندھی کا شکریہ ادا کیا۔

الیکشن میں زیرو ٹالرنس، غفلت پر کارروائی طے

ایکما/مانجھی: سیکٹر افسران براہ راست الیکشن کمیشن کے ماتحت ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مبصرین آپ سے براہ راست رپورٹ لیتے ہیں۔ اس لیے انتخابی عمل میں آپ کا کردار بہت اہم ہے۔ ان کی ذمہ سب سے پہلے شروع ہوتی ہے اور آخر تک رہتی ہے۔ مذکورہ باتیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر امن سمیر نے پیر کو مانجھی اور ایکما اسمبلی کے سیکٹر افسران اور پولیس افسران کی جائزہ میٹنگ میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکٹر افسران الیکشن کا محور ہیں۔ آپ علاقے میں انتظامیہ کی آنکھ اور کان ہیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ آپ کی تقرری کے ساتھ ہی آڈیٹوریم میں وسیع تربیت دی جا چکی ہے۔ یہ یک طرفہ ابلاغ تھا۔ تمام ضروری معلومات اور کام کی ذمہ داریاں آپ کو سمجھائی گئیں تھیں۔ یہ جائزہ آپ کے علاقے میں آ کر اب تک کیے گئے کاموں کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے میں نے دو طرفہ مواصلات کا انتخاب کیا ہے۔ تاکہ آپ کے علم، فہم اور کوششوں کو سمجھنے کے ساتھ ضروری ہدایات بھی دی جا سکیں۔ اس کے بعد آپ کو سمجھا یا بتایا نہیں جائے گا۔ اب نتیجہ دیکھا جائے گا۔ پھر کسی کوتاہی یا کمی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ ڈی ایم نے سوالات کے ذریعے بوتھ تک رسائی کے راستے کی سمجھ، رکاوٹ کا اندازہ، مستقبل کے مسائل، متبادل انتظامات وغیرہ کے بارے میں بتایا۔

ہندی ڈے پر اسکالرز کو اعزاز سے نوازا گیا

چھپرہ: ادبی اور ثقافتی ادارہ پریانک کے زیر اہتمام رام کرشن مشن آشرم کے سوامی وویکانند آڈیٹوریم میں ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر ایم کے شرن نے، افتتاح وائس چانسلر پروفیسر پرمود کمار باجپئی، ڈاکٹر نیتیانند سریواستو گورکھپور، سابق آئی اے ایس پرویر کرشنا، سکریٹری مین سنگھ، مشن سکریٹری سوامی اتید یوانند مہاراج اور ایس بی آئی کی آر ایم پرینکا پریہ درشی نے کیا۔ ڈاکٹر چتر لیکھا سنگھ کی تصویر پر گل پوشی کی گئی۔ استقبالیہ گیت پرینکا کماری نے پیش کیا۔ سکریٹری برجیندر کمار سنہا نے مہمانوں کا استقبال کیا اور پریانک کا تعارف اور سرگرمیوں کو پیش کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر باجپئی کو مہاداپادھیائے پنڈت راماوتار شرما شکھر سمان سے نوازا گیا۔ مسٹر پراویر کو دیش رتن ڈاکٹر راجیندر پرساد میدھا شکھر سمان، ڈاکٹر نیتیانند کو آچاریہ ڈاکٹر علین ولوچن شرما شکھر سمان، پروفیسر کامیشور پرساد سنگھ کو آچاریہ ڈاکٹر دیویندر ناتھ شرما شکھر سمان موجود تھے۔

لیڈر شپ کے بغیر قوم کا وجود نہیں: اشفاق رحمن

امامت، سیاست اور قیادت اسلام کی روح: جے ڈی آر

پٹنہ (پریس ریلیز) جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن اس بات کو لیکر بے چین ہیں کہ آزادی کے سات دہائی گزر جانے کے بعد بھی مسلم سیاست اوپر جانے کی بجائے لگاتار نیچے گرتی جا رہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کا ذمہ دار فرضی مولانا ہیں - جنھوں نے ملت کو فرقوں میں اس قدر بانٹ دیا کہ اسلام سے وہ دور ہوتے جا رہے ہیں۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور جمہوریت اسلام کی دین ہے۔ اسلام میں جو سیاست بتائی گئی ہے ہم اس پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں ذرا سوچئے! مذہب اسلام میں جنازے کی تدفین ایک متعین وقت میں کرنے کا حکم ہے۔ لیکن حضرت محمدؐ کی وفات بھی اُمہ کے لئے ایک سبق آموز واقعہ تھا۔ آپؐ کا جنازہ تین دنوں تک رکھا گیا جب تک اگلا خلیفہ (لیڈر) نہیں چن لیا گیا۔ یہ ہے اسلام میں سیاست، امامت اور قیادت کی اہمیت۔ آج کا مسلمان ذہنی طور پر سیاسی معذور ہے۔ اسلام کو ماننے کے بجائے مقامی رسم و رواج میں گھل مل کر مذہب کی روح کو تار-تار کر دیا ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اسلام میں امامت پر زور دیا گیا ہے۔ امام جیسا بھی ہو لنگڑا ہو تو بھی اس کی امامت مان لینی چاہئے۔ امامت کا مرتبہ یہی ہے۔ ہم ایک امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ اسلام میں تین لوگوں کی بیچ ایک امیر (لیڈر) چننے کو کہا گیا ہے۔ ہندستان میں امامت صغریٰ (مذہبی) اور امامت کبریٰ (سیاسی رہبر) کو بھی الگ کر کے چلنا ہوگا۔ مذہبی پیشوا مذہب کی رہنمائی کریں اور سیاست کی قیادت امامت کبریٰ کے لوگ کریں گے۔ تب ہی ہندستانی مسلمان سیاسی طور پر سر بلند ہو سکتے ہیں۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اس انتخاب میں بھی نہیں سنبھل سکے تو پھر اللہ ہی مالک ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک بار مسلمان متحد ہو کر ہار بھی جائیں تو پرواہ نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے بعد جیت کا راستہ آسان ہو جائے گا۔ ہمارے خلاف ہر سطح پر بڑی سازشیں رچی جا رہی ہیں۔ جو سیاسی نمائندے ہیں وہ سیاسی دلالی سے اوپر اٹھ نہیں پاتے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ فرضی مولاناؤں نے الگ سے اپنا سلیقہ (مسلک) قائم کر دیا ہے۔ نبیؐ کے بتائے طریقہ پر نہ چل کر مسلک پر چل رہے ہیں۔ عملی طور پر اسلام کے کسی رکن کو نہیں مان رہے ہیں۔ ملت کی بربادی کی اصل وجہ یہی ہے۔ ان کے دماغ میں چھوٹی چھوٹی لالچیں تباہ کر رہی ہیں۔ حد یہ ہے کہ مسلمان امامت، قیادت اور سیاست کو ماننے اور سمجھنے کو تیار نہیں ہیں۔

پورنیہ کو فضائی سروس سے جوڑنا ایک خوش آئند قدم ہے

سیمانچل کی حقیقی ترقی سیلاب سے راحت کے بغیر ممکن نہیں: انتخاب عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح سیمانچل اور کوسی خطہ کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے۔ طویل انتظار کے بعد اس خطے کو فضائی سروس سے جوڑنا ایک خوش آئند قدم ہے۔ اس سے کاروبار، سیاحت، تعلیم اور صحت کی خدمات میں نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے وزیر اعظم کی اس کوشش کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پورنیہ کی سرزمین پر وزیر اعظم کا استقبال ہے اور ہوائی اڈے کا افتتاح یقینی طور پر لوگوں کو راحت دینے کا ایک قدم ہے۔ لیکن عالم نے یہ بھی کہا کہ سیمانچل کی تصویر صرف ہوائی اڈے سے نہیں بدلے گی۔ یہاں کے لوگوں کے کئی دہائیوں پرانے مطالبات ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ارریہ-گلگلیہ ریلوے لائن کا افتتاح تاریخی ہے، لیکن اسے مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ مکھانہ بورڈ کے قیام کا اعلان تو ہو چکا ہے لیکن اس پر عمل درآمد ضروری ہے جب تک مکھن کاشتکاروں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں ملتی بورڈ کے قیام سے حقیقی فوائد حاصل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مکھانہ کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) سے منسلک کیا جائے اور کسانوں کو براہ راست ریلیف دیا جائے۔ عالم نے مزید کہا کہ سیمانچل کا سب سے سنگین مسئلہ ہر سال آنے والا سیلاب ہے اسے مہانند بیسن پروجیکٹ اور ڈیموں کی تعمیر سے جوڑ کر لاگو کیا جائے تاکہ لاکھوں لوگوں کی زندگیوں اور فصلوں کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکے۔ سیمانچل کی حقیقی ترقی سیلاب سے آزادی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جوٹ مل جو کٹیہار کی پہچان تھی، ابھی تک بند ہے اور اسے بحال کرنا اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ضروری ہے اس کے علاوہ، صحت کی خدمات کی شدید کمی کو دیکھتے ہوئے پورنیہ میں ایمس کا قیام آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ جن خوابوں کے لیے سیمانچل گاندھی مرحوم محمد تسلیم الدین صاحب نے کرانتی مورچہ نامی ایک غیر سیاسی تنظیم کے بینر تلے یہاں کی ترقی کے لیے جدوجہد کی وہ اس خطے کے ساتھ انصاف ہوگا۔ وزیر اعظم نے ہوائی اڈے کا تحفہ دے کر سیمانچل کو ایک نیا راستہ دکھایا ہے لیکن عوام اس وقت تک مطمئن نہیں ہوں گے جب تک جوٹ مل ایمس مکھانہ بورڈ اور فلڈ کنٹرول جیسے مسائل پر ٹھوس کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔

آر جے ڈی لیڈر نے بہار شریف میں نکالی سمدھان یاترا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر کے 172- بہار شریف اسمبلی حلقہ سے آر جے ڈی کے مضبوط دعویدار انیل کمار اکیلا کی قیادت میں اتوار کے روز دیر شام سمدھان یاترا کا اہتمام کیا گیا۔ یہ یاترا لہری تھانہ موڑ سے شروع ہوئی اور چاندنی پر، کہنہ سرائے، سبزی بازار سے ہوتے ہوئے ٹاؤن ہائی اسکول کے میدان میں اختتام پذیر ہوئی۔ یاترا کے دوران انیل کمار اکیلا نے کہا کہ بی جے پی، جے ڈی یو حکومت کی 20 سال کی ناکامی اور لگاتار 20 سال سے ایم ایل اے رہنے والے بی جے پی کے ڈاکٹر سنیل بہار شریف کی خستہ حالی سے صاف نظر آ رہے ہیں۔ اسمارٹ سٹی کہلانے والے اس علاقے کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لہری تھانہ موڑ سے ٹاؤن ہائی اسکول تک سڑک 20 سال سے خستہ حال ہے۔ پیشاب اور بیت الخلاء کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے۔ پیشاب گندگی سے بھرا ہوا ہے، جہاں ”کتے بھی پیشاب کرنے نہیں جاتے“۔ سبزی بازار کا بیت الخلا اتنا گندا ہے کہ جانور بھی وہاں رفع حاجت کے لئے نہیں جا سکتا ہے۔ اکیلا نے عوام سے اپیل کی کہ اس بار تیجسوی یادو کی حکومت لائیں، تاکہ جو کام 20 سال میں نہیں ہو سکے وہ مکمل ہو سکیں۔ گندگی کو روکا جائے، نئے پیشاب خانے بنائے جائیں۔ ہر گلی، ہر محلے کی پکار، نئے بیت الخلاء بنائے جائیں۔ اب برسوں کا درد ختم کریں، مطلوبہ سڑک بنائیں۔ اس موقع پر ضلع صدر نالندہ ڈسٹرکٹ ریٹیل بزنس مین ایسوسی ایشن سنجیت کمار گپتا، پروگرام کوآرڈینیٹر اودھیش گپتا، انیل تیجا، ببلو گپتا، محمد ممتاز، سنجے گپتا، سنجے کمار سنجو، شیام گپتا، سنی گپتا، وکاس کمار گپتا، سونو حلوائی، اومندرا گپتا، محمد نسیم کے ساتھ انتہائی پسماندہ اور دلت سماج کے لوگوں کی بڑی تعداد نے یاترا میں حصہ لیا۔

خاتون کی موت کے بعد ڈی ایم سے شکایت

سستی پور (اے این بی) سستی پور ضلع کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں زچگی کے بعد 23 سالہ خاتون کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ نے ڈاکٹروں پر سنگین لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متوفیہ کی شناخت کلیان پور تھانہ علاقے کے ملکی گاؤں کے سنجے جھا کی بیٹی ریکھا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سال 2021 میں اس کی شادی چھپرا کے مرتیونجے کمار سے ہوئی تھی۔ اس کا ڈھائی سال کا بیٹا ہے۔ دوسری بار حاملہ ہونے پر وہ میکے آئی ہوئی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق 10 مئی کو زچگی کی تکلیف کے بعد ریکھا کو شہر کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا جہاں اس نے ایک بچی کو جنم دیا۔ ڈاکٹروں نے زچگی کے بعد خون کی کمی بتائی اور 13 مئی کو خون چڑھانے کے دوران ریکھا کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ غلط خون چڑھانے کی وجہ سے اس کی جان گئی۔

کارپوریٹ پیکیج کے تحت وکاس متروں کو فوائد فراہم کرنے کے لیے ایس بی آئی اور پی این بی کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار مہادلت وکاس مشن پٹنہ کی طرف سے ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس کے آڈیٹوریم میں ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت جناب جنک رام، عزت مآب وزیر، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے محکمے میں کی گئی، جس کا مقصد Miporate کے بینک اکاؤنٹس کے ساتھ منسلک دیگر سہولیات کا فائدہ فراہم کرنا ہے۔ اس تقریب میں سکریٹری، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل بہبود محکمہ، مشن ڈائریکٹر، بہار مہادلت وکاس مشن، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور پنجاب نیشنل بینک کے نمائندے علاقائی ڈپٹی ڈائریکٹر (بہبود)، تمام ضلعی بہبود افسران محکمہ جاتی افسران اور ضلع کوآرڈینیٹر وکاس مترا اس تقریب میں موجود تھے۔ پروگرام میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور پنجاب نیشنل بینک کے نمائندوں نے PPT کے ذریعے وکاس متروں کے لیے خصوصی کارپوریٹ پیکیج کی تفصیلات پیش کیں جس میں بیمہ، صحت، گروپ لائف انشورنس، ایکسیڈنٹ، مرنے کے بعد بچوں کی تعلیم اور بیٹیوں کی شادی کے لیے مالی امداد جیسی مختلف سہولیات شامل ہیں تقریب کی خاص توجہ بہار مہادلت وکاس مشن اور دونوں بینکوں کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کرنا تھا جس کو موجود تمام مہمانوں نے وکاس متروں کی سماجی اور اقتصادی سلامتی کی طرف ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ جناب جنک رام عزت مآب وزیر، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے محکمے نے اسے وکاس متروں کے لیے ایک سنہری موقع قرار دیا اور ایسا موقع فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ کی قیادت میں بہار حکومت درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ سرکاری اسکیموں کو درج فہرست ذات/قبائلی ٹولوں تک لے جانے میں وکاس مترا اہم رول ادا کرتے ہیں وکاس متروں کو کارپوریٹ پیکیج کا فائدہ دینے سے ان کے حوصلے بلند ہوں گے اور وہ دوہرے جوش کے ساتھ کام کریں گے۔ عزت مآب وزیر نے اس موقع پر ڈپٹی چیف منسٹر مسٹر سمراٹ چودھری اور مسٹر وجے کمار سنہا کا بھی شکریہ ادا کیا پروگرام کے دوران مستقبل کے خاکہ پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سکریٹری درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے محکمہ نے ہدایت دی کہ 27 ستمبر کو ہر بلاک میں کیمپ لگا کر اس پیکیج کے تحت تمام وکاس متروں کے کھاتوں کا احاطہ کریں۔ آخر میں مشن ڈائریکٹر نے تمام مہمانوں، بینک کے نمائندوں علاقائی ڈپٹی ڈائریکٹر، ضلع بہبود افسران وکاس مترس اور میڈیا دوستوں کا شکریہ ادا کیا۔

انتخابی فہرست آبزرور کم کمشنر پٹنہ ڈویژن نالندہ کا دورہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، انتخابی فہرست آبزرور-کم-کمشنر، پٹنہ ڈویژن، پٹنہ نے اپنے دورے کے دوران 171- استھانواں اسمبلی کے مڈل پولنگ اسٹیشن نمبر 5 میں واقع پرائمری اسکول پرمانند پور بلاک کتری سرائے میں واقع پولنگ اسٹیشن نمبر- 364 کا اچانک معائنہ کیا۔ 173- راجگیر اسمبلی حلقہ اور پولنگ اسٹیشن نمبر 295 میں واقع اسسٹنٹ انجینئر کے دفتر، روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ، پاتھ سب ڈویژن راجگیر اور ریکارڈ بھی چیک کیا۔ پرائمری اسکول پرمانند پور کے پولنگ اسٹیشن نمبر 364 میں ووٹروں کی کل تعداد 816، خواتین 377، مرد 439، فارم 6 میں 7 درخواستیں، فارم 7 میں 5 اور فارم 8 میں 3 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ کٹاؤنا پنچایت کے معزز مکھیا ششی بھوشن کمار نے بتایا کہ شفٹ شدہ ووٹروں کی درخواست کو مکمل شفافیت اور تصدیق کے ساتھ مسترد کر دیا گیا ہے۔ کمشنر نے بی ایل او ممتا کماری کی طرف سے بہتر طریقے سے کئے جا رہے کام کی تعریف کی۔ مدھیہ ودیالیہ راجگیر بازار کے پولنگ اسٹیشن نمبر 275 پر کل ووٹرز کی تعداد 827، خواتین 398، مرد 429، فارم 6 میں 3 درخواستیں، فارم 7 میں 7 اور فارم 8 میں موصول ہونے والی 8 درخواستوں پر کارروائی کی جا چکی ہے۔ دفتر اسسٹنٹ انجینئر پاتھ تعمیر محکمہ پاتھ سب ڈویژن راجگیر کے پولنگ اسٹیشن نمبر 295 پر ووٹروں کی کل تعداد 1147، خواتین 549، مرد 598، فارم 6 میں 5 درخواستیں، فارم 7 میں 1 اور فارم 8 میں موصول ہونے والی 5 درخواستوں پر کارروائی کی جا چکی ہے۔ اس موقع پر ضلع افسر نالندہ، سب ڈویژنل آفیسر راجگیر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر راجگیر، ضلع ڈپٹی الیکشن آفیسر، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، معزز مکھیا بشمول بی ایل او وغیرہ موجود تھے۔

مظفر پور میں ریلوے ٹریک سے دو بینک افسر بہنوں کی لاشیں برآمد، پولیس تفتیش میں مصروف

مظفر پور (اے این بی): مظفر پور ضلع میں ایک انتہائی دردناک حادثے میں دو بینک افسر بہنوں کی ٹرین کی زد میں آ کر دردناک موت ہو گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متوفی بہنیں داناپور، شانتی نگر محلہ کی رہنے والی تھیں۔ حادثے کا شکار ہونے والی دو بہنوں کی شناخت سوروچی اور کماری سواتی کے نام سے ہوئی ہے جو شنکر شاہ کی بیٹیاں ہیں۔ دونوں بہنیں مظفر پور کے مختلف بینکوں میں پی او تھیں۔ بڑی بہن کینرا بینک میں اور چھوٹی بہن ایس بی آئی میں کام کرتی تھی۔ دونوں بہنیں کسی کام سے پٹنہ گئی تھیں، وہاں سے واپسی کے دوران یہ حادثہ پیش آیا اور دونوں کی دردناک موت ہو گئی۔ دونوں کی لاشیں ٹریک کے کنارے سے ملی ہیں۔ دونوں کی لاشیں پیر کی صبح بھگوان پور اوور برج پر ریلوے ٹریک کے قریب سے برآمد ہوئیں۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ جی آر پی اور صدر تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد پولیس کو بڑی بہن کا فون ریلوے ٹریک پر ملا۔ اس سے بات کرنے کے بعد پولیس نے ان دونوں کی شناخت کر لی۔ بڑی بہن سروچی کی شادی دہلی میں ایک دفاعی افسر سے ہوئی تھی۔ چھوٹی بہن ابھی تک غیر شادی شدہ تھی۔ معلومات کے مطابق، سروچی کی شادی رواں سال فروری میں مدھوبنی ضلع کے اناپورہ کے رہنے والے پیوش کمار جھا سے ہوئی تھی۔ روچی کے شوہر پیوش جھا وزارت دفاع میں سائنسی افسر ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ دونوں ٹرین سے نیچے اتر رہے تھے کہ اسی دوران وہ پھسل گئے۔ چونکہ ٹرین دونوں اطراف سے گزر رہی تھی جس کی وجہ سے وہ کٹ گئی۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والی دونوں بہنوں کی لاشیں دونوں ریلوے ٹریکس کے درمیان سے ملی ہیں۔

ذکر خیر الانامؐ کے نام طرحی نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد

ارریہ (اے این بی) گزشتہ دنوں تعلیمی و تربیتی ادارہ ”المنار ایجوکیئر“ ملت نگر ارریہ میں ”ادارہ ادب اسلامی“ کے زیر انتظام ذکر خیر الانام ﷺ کے نام ایک طرحی نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ہوا۔ طرحی مشاعرہ کی صدارت کی ذمہداری رئیس الخطاط مولانا طارق بن ثاقب کے کاندھوں پر تھی اور مولانا ضیاء الرحمن مدنی وفلاحی نے اپنی حسن نظامت سے ادب نواز اور سخن فہم حضرات کو بیحد متاثر کیا۔ ناظم طرحی مشاعرہ نے تمہیدی کلمات کے تحت سخن فہم اور ادب نواز سامعین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نعت پاک کا مطلب ہے کہ نعت گو صرف نبی کریم ﷺ کی تعریف و توصیف بیان کرے، کسی اور موضوع پر بات نہ کرے۔ اس میں لفظوں کا بہت احتیاط سے انتخاب کیا جائے تاکہ آپؐ کی شان میں کوئی کمی نہ آئے۔ نعت پاک میں عقیدت اور محبت کا اظہار ہوتا ہے اور نعت کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہمیں حضورؐ کے ساتھ محبت ہو جائے۔

روپے ادا نہیں کرنے کے پاداش یرغمال بنائے گئے مریضہ کو شاہین نے کرایا آزاد

سستی پور (اے این بی) سستی پور ضلع کے کرپوری گرام پنچایت کے ڈھڑیا بیلار، وارڈ نمبر 15 باشندہ راجندر پاسوان کی بیٹی سومن دیوی کو زچگی کی تکلیف کے بعد آشا کارکن نے شہر کے موہن پور روڈ پر واقع ڈاکٹر مَنِنک راج کے نجی اسپتال ”یونیٹی ایمرجنسی اسپتال“ میں 2 ستمبر کو داخل کرایا تھا۔ تین دن بعد مریضہ نے جڑواں بچوں کو جنم دیا جن میں سے ایک بچے کو بہتر علاج کے لئے دوسرے اسپتال بھیجا گیا جہاں اس کا انتقال ہو گیا۔ تاہم سومن دیوی کا علاج اسی اسپتال میں جاری رہا۔ اسپتال انتظامیہ نے مریضہ کے اہل خانہ سے مسلسل پیسوں کی ڈیمانڈ کی۔ مریضہ کے والد راجندر پاسوان نے اپنی بھینس بیچ کر پیسہ دیا، پھر بھی مریضہ کو چھوڑا نہیں گیا۔ حتیٰ کہ انہوں نے چندہ اور بھیک مانگ کر بھی اسپتال انتظامیہ کو پیسہ دیا، اس طرح تقریباً 90 ہزار روپے کی ادائیگی کے باوجود مریضہ کو ایک ہفتے تک زبردستی اسپتال میں قید رکھا گیا۔ تنگ آ کر راجندر پاسوان نے مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین کو درخواست دے کر انصاف کی فریاد کی۔ اطلاع ملنے پر ایم ایل اے نے سستی پور نگر تھانہ کو اطلاع دی اور پولیس کے ساتھ اسپتال پہنچے، جہاں انہوں نے اسپتال کے مالک ڈاکٹر مَنِنک راج کو سخت پھٹکار لگائی اور مریضہ کو آزاد کرایا۔ اس کے بعد مریضہ کو صدر اسپتال لے جا کر علاج شروع کرایا گیا۔ ایم ایل اے نے اس واقعے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں درجنوں غیر رجسٹرڈ اسپتال چل رہے ہیں جہاں نہ سہولیات ہیں نہ مستقل ڈاکٹر موجود ہوتے ہیں۔ لاپرواہی کے سبب مسلسل مریضوں کی جانیں جا رہی ہیں لیکن محکمہ صحت کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے۔ ایسے اسپتال فوراً بند کیے جانے چاہئیں اور ضلع میں بگڑتی ہوئی صحت سہولیات کو درست کیا جانا چاہئے۔ اس موقع پر ضلع آر جے ڈی ترجمان راکیش کمار ٹھاکر کے علاوہ ستونند پاسوان، منوج کمار رائے، روی آنند، انجنی سنہا، سنتوش کمار یادو، جے لال رائے اور دیگر لوگ موجود تھے۔

غزہ: مزاحمت کے سات سو دن
مسلم ممالک کب بیدار ہوں گے؟

ترتیب: عبدالعزیز

دنیا کی عدالتیں اکثر اندھی ہو جاتی ہیں۔ طاقتور کے حق میں فیصلے دیتی ہیں، کمزور کی آہیں دب جاتی ہیں، مگر ایک دن آنے والا ہے جب آسمان ٹوٹے گا، زمین ہلے گی اور میرا ربّ اپنی عدالت لگائے گا۔ اس دن یہ بھوکے، پیاسے اور مظلوم بچے گواہ بنیں گے۔ وہ ماں جس نے اپنے بیٹے کو بھوک سے تڑپتے دیکھا، وہ باپ جس نے اپنے جگر کے ٹکڑے کو ملبے تلے سے اٹھایا، سب کے زخم چیخ چیخ کر بتائیں گے کہ کس نے ظلم کیا تھا؟ اور اس دن میرا ربّ خود وکالت کرے گا۔ وہاں وکیل بھی وہی ہوگا، جج بھی وہی اور انصاف کا قلم بھی اسی کے ہاتھ میں ہوگا۔ وہاں جھوٹے کاغذ، بڑی بڑی کرسیوں اور طاقتور فوجوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ لیکن سن لو! اس کٹہرے میں صرف دشمن ظالم نہیں ہوں گے۔ ان کے ساتھ وہ مسلم حکمران بھی کھڑے ہوں گے جو ظلم دیکھ کر خاموش رہے، جنہوں نے اپنے تخت بچانے کے لئے ظالموں کی غلامی کی اور جنہوں نے اپنے بھائیوں کے خون پر محل تعمیر کئے۔ وہ بھی جواب دیں گے کہ امت کی امانت ان کے ہاتھ میں تھی مگر انہوں نے اسے بیچ ڈالا۔ اس دن کسی بادشاہ کا تاج نہیں بچے گا، کسی صدر کی کرسی نہیں بچے گی اور نہ ہی کسی وزیر کا پروٹوکول باقی رہ جائے گا تو صرف انصاف...... اور وہ انصاف ایسا ہوگا کہ زمین بھی لرزے گی اور آسمان بھی دہل اٹھے گا۔

یہی منظر آج ہمیں غزہ کے 700 دنوں میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ سات سو دن محض وقت کے گزرنے کی علامت نہیں بلکہ تاریخ کا وہ خونچکاں باب ہیں جو انسانیت کے ضمیر پر ہمیشہ کے لئے ثبت ہو چکے ہیں۔ غزہ کی زمین نے دو برس کے دوران وہ مناظر دیکھے ہیں جو صدیوں تک بیان کیے جائیں گے۔ یہ وہی زمین ہے جہاں کبھی انبیاء علیہم السلام نے عدل، امن اور انسانیت کا درس دیا تھا، مگر آج یہ دھرتی بارود، آنسو اور خون سے بھری ہوئی ہے۔ سات سو دنوں سے اسرائیلی بمباری کے سائے تلے معصوم بچوں کی لاشیں اٹھائی جارہی ہیں، ماؤں کے سہاگ اُجڑ رہے ہیں، نسلیں مٹائی جارہی ہیں اور دنیا خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔

فلسطین کی جدوجہد آزادی کوئی نئی کہانی نہیں۔ یہ داستان اس وقت شروع ہوئی جب 1917ء کے بالفور ڈکلیئریشن کے ذریعے فلسطین کی مقدس سرزمین پر یہودی وطن بنانے کی بنیاد رکھی گئی۔ برطانوی استعمار نے صیہونی منصوبے کو عملی جامہ پہنایا اور لاکھوں یہودی یورپ سے لاکر فلسطین میں آباد کئے۔ بالآخر 1948ء میں ایک ناجائز ریاست ''اسرائیل'' وجود میں لائی گئی۔ نتیجتاً لاکھوں فلسطینی اپنی ہی زمین سے بے دخل ہو گئے اور پناہ گزین کیمپوں میں دھکیل دیئے گئے۔ 1967ء کی جنگ نے فلسطینی المیے کو مزید گہرا کیا۔ مشرقی یروشلم، مغربی کنارے اور غزہ پٹی براہِ راست اسرائیلی تسلط میں آ گئے۔ فلسطینیوں کے لئے ہر دن ایک نئے امتحان میں بدل گیا۔

غزہ کا رقبہ محض 365 مربع کلومیٹر ہے، مگر یہ دنیا کے سب سے گنجان آباد علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ تقریباً 22 لاکھ انسان اس تنگ زمین پر آباد ہیں۔ 2007ء سے غزہ ایک کھلی جیل ہے، جہاں اسرائیل نے سمندر، خشکی اور فضا کے تمام راستے بند کر رکھے ہیں۔ خوراک، پانی اور ادویات تک روک دی گئی ہیں۔ اسپتالوں کی مشینیں رک جاتی ہیں، بچے دودھ کو ترستے ہیں، نوجوان بے روزگاری کے سبب اپنی جانوں کو داؤ پر لگاتے ہیں۔ پچھلے سات سو دنوں میں اس محاصرے کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ان دو برسوں میں غزہ نے مسلسل بربادی دیکھی۔ ہزاروں فلسطینی شہید ہوئے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی تھی۔ لاکھوں زخمیوں کو طبی سہولتیں میسر نہ آسکیں کیونکہ اسپتال یا تو تباہ کر دیئے گئے یا ادویات روک لی گئیں۔ 70 فی صد اسپتال ملبے میں بدل دیئے گئے، 300 سے زائد اسکول زمین بوس کر دیئے گئے اور 200 سے زائد مساجد کو بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔

اقوام متحدہ کی رپورٹوں کے مطابق غزہ کی 80 فی صد آبادی خوراک کی شدید قلت کا شکار ہے۔ پینے کا پانی آلودہ ہو چکا ہے اور ہر دس میں سے سات بچے غذائی قلت کے باعث بیمار ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق غزہ میں روزانہ اوسطاً 27 بچے شہید اور 56 شدید زخمی ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ دنیا بھر کی ٹی وی اسکرینوں پر براہِ راست دکھایا گیا، مگر عالمی ضمیر خاموش رہا۔ مغرب کے وہی ملک جو یوکرین کے لئے اربوں ڈالر اور جدید ہتھیار فراہم کرتے ہیں، غزہ کے معاملے پر صرف آنسو بہا کر دلاسے دیتے ہیں۔ یہ دہرا معیار اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی ادارے انصاف کے نہیں بلکہ طاقت کے غلام ہیں۔

مگر فلسطینی عوام جھکے نہیں۔ اسرائیل یہ سمجھتا تھا کہ چند ہفتوں کی بمباری اور فوجی یلغار سے مزاحمت کچل دی جائے گی، لیکن نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ حماس اور دیگر مزاحمتی گروہوں نے اپنے محدود وسائل کے باوجود ایسی استقامت دکھائی کہ اسرائیل کو کئی محاذوں پر پسپائی اختیار کرنی پڑی۔ یہ مزاحمت صرف ہتھیاروں تک محدود نہیں تھی بلکہ ہر فلسطینی اس کا حصہ ہے۔ مائیں اپنے بچوں کو شہادت کی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرتی ہیں، بچے پتھروں سے ٹینکوں کا مقابلہ کرتے ہیں، نوجوان غربت اور بھوک کے باوجود اپنی سرزمین پر ڈٹے ہوئے ہیں، خواتین زخمیوں کی خدمت کرتی ہیں اور بزرگ اپنے گھروں کے کھنڈر بننے کے بعد بھی ہجرت سے انکار کرتے ہیں۔ یہی جذبہ اسرائیل کے لئے اصل شکست ہے۔ دنیا کی جدید ترین ٹیکنالوجی اور اربوں ڈالر کے اسلحے کے باوجود وہ فلسطینی عوام کے حوصلے توڑنے میں ناکام رہا۔

یہ سات سو دن صرف اسرائیل اور امریکہ کے ظلم کو نہیں بلکہ امت مسلمہ کی بے بسی کو بھی بے نقاب کرتے ہیں۔ عرب دنیا کے وہ حکمران جو کبھی 'القدس' کو پہلی ترجیح قرار دیتے تھے، اب اسرائیل کے ساتھ تجارتی اور سفارتی تعلقات بڑھا رہے ہیں۔ ابراہم اکارڈ کے تحت متحدہ عرب امارات اور بحرین نے کھل کر تعلقات قائم کئے۔ سعودی عرب خاموش ہے، جبکہ دیگر حکومتیں محض رسمی بیانات دیتی ہیں۔ یہ وقت ہے امت مسلمہ کے عوام بائیکاٹ تحریکوں کو مزید منظم کریں۔ اسرائیلی مصنوعات، سرمایہ کاری اور تعلقات کو مسترد کریں۔ حکمرانوں پر دباؤ ڈالیں کہ وہ اپنے طرزِ عمل میں تبدیلی لائیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر مسلمان فلسطین کو صرف ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ دینی، اخلاقی اور تہذیبی امانت سمجھے۔ جنیوا کنونشن، انسانی حقوق کے عالمی معاہدے اور بین الاقوامی عدالت انصاف سب کے سب فلسطین کے معاملے میں ناکام ثابت ہوئے۔ اسرائیلی جنگی جرائم کھلی آنکھوں کے سامنے تھے، مگر عالمی عدالت انصاف میں فیصلے برسوں لٹکے رہے۔ یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ عالمی قوانین کمزور اور مظلوم کے لئے نہیں بلکہ طاقتور کے تحفظ کے واسطے بنائے گئے ہیں۔

امریکہ کا کردار سب سے نمایاں ہے۔ جدید اسلحہ، اربوں ڈالر اور سفارتی تحفظ فراہم کر کے امریکہ نے اسرائیلی درندگی کو ممکن بنایا۔ وائٹ ہاؤس سے کانگریس تک اسرائیل کی غیر مشروط حمایت کی گئی۔ یورپی یونین بھی بیش تر مواقع پر اسی صف میں کھڑی نظر آئی۔ برطانیہ جو کبھی فلسطینیوں کے زخموں کا اصل ذمے دار تھا، آج بھی اسرائیل کا وکیل بنا ہوا ہے۔ یہ دہرا معیار عالمی نظام کی ناکامی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

فلسطین کی یہ جدوجہد محض زمین کا جھگڑا نہیں بلکہ ایمان کی جنگ ہے۔ قرآن میں مظلوموں کی مدد اور ظالم کے خلاف کھڑے ہونے کو ایمان کا تقاضا قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''مظلوم کی بددعا اور آہ و فغاں سے بچو، کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں'' (صحیح بخاری)۔ فلسطینی عوام نے اس تعلیم کو عملی شکل دی ہے۔ وہ شہادت کو شکست نہیں بلکہ کامیابی سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے ہر شہید آزادی کے قریب ایک اور قدم ہے۔ یہ جذبہ ہمیں بدر کی فتح، کربلا کی قربانی اور صلاح الدین ایوبیؒ کے جہاد کی یاد دلاتا ہے۔ شہید بچوں کی مسکراہٹیں، ماؤں کے صبر کے آنسو اور بزرگوں کا عزم امت مسلمہ کے لئے سبق ہیں کہ ایمان جب مضبوط ہو تو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی۔

تاریخ گواہ ہے کہ ظلم ہمیشہ شکست کھاتا ہے۔ جنوبی افریقہ کا نسلی امتیاز، الجزائر کی آزادی کی جدوجہد اور برصغیر کی تحریکِ آزادی اس بات کا ثبوت ہیں کہ مظلوم کی آواز کبھی دبائی نہیں جا سکتی۔ آج فلسطین بھی اسی تاریخی تسلسل کا حصہ ہے۔ ان سات سو دنوں نے امت مسلمہ کو آئینہ دکھا دیا ہے۔ یہ دن ہمیں جھنجھوڑتے ہیں کہ اگر ہم نے اپنی ذمے داری ادا نہ کی تو کل تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی، لیکن ساتھ ہی یہ دن امید کی کرن بھی ہیں، کیونکہ ہر شہید کی قربانی اور ہر بچے کی مسکراہٹ اس بات کی گواہی ہے کہ آزادی قریب ہے۔ دنیا بھر میں یونیورسٹیوں کے طلبہ، عام لوگ اور انسانی حقوق کے کارکن فلسطین کے حق میں آواز بلند کر رہے ہیں۔ بائیکاٹ کی تحریکیں مغربی کمپنیوں کو جھکنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ یہ سب اس بات کا اعلان ہے کہ مظلوم کی دعا اثر رکھتی ہے اور ظالم کا وقت محدود ہوتا ہے۔

غزہ پر ظلم کے یہ سات سو دن ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ یہ جنگ زمین کے ایک ٹکڑے کی نہیں بلکہ ایمان، انسانیت اور پوری امت کی بقا کی جنگ ہے۔ یقیناً فتح ہمارا مقدر ہے اور مستقبل ہمارا ہے، کیونکہ تاریخ کا فیصلہ ہمیشہ مظلوم کے حق میں ہوا ہے اور آج بھی سب سے بڑی حقیقت وہی ہے جو صدیوں پہلے تھی: لا غالب الا اللہ۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

فلسطینی صدر محمود عباس قطر پر اسرائیلی حملے سے فکر مند!

خورشید فرازی

فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا کہ اسرائیل عرب سلامتی کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہا ہے، قطر میں اسرائیلی حملے کو کھلی جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام عرب اور عالمی سلامتی کو براہ راست خطرہ میں ڈال رہا ہے محمود عباس کے اس بیان کو عجیب وغریب سمجھا جارہا ہے جس میں انہوں نے قطر میں اسرائیلی حملے کو بہت ہی تشویش بھری نگاہوں سے دیکھا ہے لیکن گزشتہ 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیل جو ہر دن 100 سے 150 فلسطینیوں کا قتل عام کر رہا ہے اس سلسلے میں محمود عباس کچھ نہ کہہ کر قطر کی بات کر رہے ہیں کیا قطر نے فلسطین میں نسل کشی کے سلسلے میں کبھی اپنی زبان کھولی، ابھی اسرائیل نے حماس کو ختم کرنے کے نام پر قطر میں حملہ کیا تو امیر قطر نے تمام اسلامی ملکوں کو پکار دی کہ وہ سب متحد ہو جائیں اور اسرائیل کے خلاف صف آراء ہو جائیں لیکن فلسطینیوں کا قتل عام اور پوری آبادی کی نسل کشی جس میں اب تک 77000 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اس کا تماشہ ڈھائی برسوں سے تمام عرب ممالک دیکھ رہے ہیں اور انہیں اس کا احساس ہو چلا تھا کہ فلسطین ریاست کو مکمل طور پر شہر خموشا بنا دینے کے بعد اسرائیل کی شیطانی نظریں ان کی طرف مرکوز ہونگیں اور وہ اپنے ناجائز باپ امریکہ کی سرپرستی میں ایک ایک کر کے تمام اسلامی ریاستوں کا وہی حشر کرے گا جو اس وقت اس نے اپنے آقا ٹرمپ کے اشارے پر غزہ پٹی کا کیا ہے اور اس وقت 26000 اسرائیلی فوجیں غزہ میں اتر چکی ہیں اور غزہ کی 50% سرزمین پر ان کا قبضہ ہو چکا ہے اور یہ سب نظارہ قطر سمیت تمام عرب ممالک قہوے کی چسکیاں لیکر دیکھ رہے ہیں، قطر کے امیر کو لازم ہے کہ وہ اس قطری امیر پر شکنجہ کسے جس کے اشارے پر نمرود کی اولاد بنجامن نیتن یاہو نے فلسطینی ریاست کو شہر خموشا بنا دیا ہے اور جس کے اشارے پر یہ سب کچھ ہوا اسی کو اس قطری امیر نے 33,000 ملین ڈالر کا ایرو پلین ون کا تحفہ دیا جو دنیا کا سب سے بہترین پر تعیش ایرو پلین ہے اور اس ایرو پلین کے اندر فائیو اسٹار جیسے کیفے، بار اور کال گرل قسم کی حسیناؤں کے چھوٹے چھوٹے گھر بنے ہوئے ہیں اور ٹرمپ چونکہ پیدائشی عیاش ہے اور ایک کال گرل کے چکر میں پھنسنے کے بعد 75 ملین ڈالر اس فاحشہ کی زبان بند کرنے کے لئے ادا کیا جارہا ہے۔ لہٰذا اس اوباش شخص کے لئے یہ ایرو پلین ون تو جیسے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ واضح رہے کہ دوحہ میں سوموار 15 ستمبر سے عرب۔ اسلامی ہنگامی سربراہی اجلاس شروع ہو چکا ہے جس میں اسرائیلی جارحیت کے اثرات پر غور کیا جائے گا اور اس موقع پر محمود عباس نے زور دیا کہ عرب اسلامی ممالک کو اس چیلنج کا بھرپور اور متحد ہو کر مقابلہ کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فوری طور پر سخت سفارتی اقدامات کے ساتھ اسرائیل کو اس مسلسل جرائم پر جواب دہ بنانا ضروری ہے۔ اس وقت بہت سارے عرب ممالک اکٹھا ہو کر سوچ رہے ہیں کہ ان کو اسرائیل کے خلاف فوری اقدامات کی ضرورت ہے یا نہیں، ایسا نہ ہو ہم صلاح ومشورہ میں اتنی تاخیر کر دیں کہ اسرائیل برملا اظہار کر دے کہ اسے بتایا گیا ہے کہ 30 دنوں کے اندر اندر مکمل طور پر غزہ مملکت پر اسرائیل کا قبضہ ہو جانا چاہئے تا کہ وہ اپنے سرپرست اعلیٰ امریکہ کے آگے جھک کر اپنی بات منوانے کے لئے غزہ مملکت کا تحفہ پیش کرے جسے ٹرمپ کے اشارے پر انسانوں سے پاک کر دیا گیا ہے اور اب ٹرمپ وہاں اپنے خاندانی ابلیسوں کو لا سکتے ہیں۔ محمود عباس کے اس بیان کو خود فلسطین کے لیڈران عجیب ذہنوں سے سوچ رہے ہیں کہ آخر محمود عباس کو فلسطین سے زیادہ قطر کی فکر کیوں لاحق ہو چلی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ قطر پر اسرائیلی حملہ نہ صرف ایک خود مختار ملک کی سلامتی پر حملہ ہے بلکہ یہ پیغام بھی ہے کہ مشترکہ عرب اور اسلامی تحفظ کو کمزور کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا قطر کا امن ہمارے اجتماعی عرب اور اسلامی تحفظ کا حصہ ہے اور ہم سب ان حملوں کے خلاف ایک صف میں کھڑے ہیں۔

دریں اثناء اسرائیل نے غزہ کے علاقے میں ایک رہائشی عمارت کو اپنے حملے کا نشانہ بنایا جس میں تقریباً 45 فلسطینی شہید اور درجنوں بری طرح سے زخمی ہوئے جب وہ عمارت اسرائیلی حملے کے بعد ریت کی دیوار کی طرح سے بیٹھ گئی اور بہت سارے لوگ اس کے ملبے تلے دب کر رہ گئے جنہیں نکالنے اور زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن وہ زخمی جنہیں ملبے سے کسی طرح سے نکال کر اسپتال بھیجا گیا ہے ان کے بچ جانے کی امید بالکل کم ہے اور مصیبت تو یہ ہے کہ ہر قسم کی ادویات سے بھرے ٹرک کو اسرائیلی فوجوں نے روک دیا ہے اور ایسے میں دو ٹرکوں میں جس میں کروڑوں روپئے کی مہنگی دوائیں ضرورتمندوں تک پہنچانے کی کوشش کی گئی تھیں اس پر اسرائیلیوں نے بارودی سرنگوں کے ذریعہ دھماکے سے اڑا دیا ہے یہ دونوں ٹرکیں اقوام متحدہ کی طرف سے بھیجی گئی تھیں۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۱۶؍ستمبر ۲۰۲۵ء

بغاوت سے دوچار ملکوں میں
عبوری حکومتوں کے وارے نیارے؟

سری لنکا، بنگلہ دیش کے بعد نیپال میں بھی خونیں بغاوت نے لوگوں کے ہوش اڑا دیئے جب دیکھتے ہی دیکھتے مزاحمت کاروں کے ذریعہ سپریم کورٹ، وزیراعظم کی سرکاری رہائش اور ملک کی پارلیمنٹ ہاؤس کو آن واحد میں جلا کر خاک کر دیا گیا۔ یہ سوچنے والی بات ہے کہ چند لوگ یا درجنوں لوگ مل کر کسی پختہ عمارت کو آگ لگانا چاہیں تو یہ اس قدر آسان نہیں ہوگا لیکن تشدد پر آمادہ طلباء نے دیکھتے ہی دیکھتے سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ کی بلند و بالا اور انتہائی خوبصورت عمارت کو جلا کر خاکستر کر دیا جیسے انہیں پہلے سے ترغیب مل گئی ہو کہ انہیں یہ کام انجام دینا ہے تو بغاوت پر آمادہ کچھ لوگ پٹرول کے ڈبے لیکر آئیں گے اور کچھ آتشگیر مادہ۔ یہاں سوچنے والی بات ہے کہ پٹرول پمپوں سے اگر علاحدہ کونٹینر میں ایک لیٹر یا دو لیٹر الگ سے پٹرول کی خریداری کی جائے تو پٹرول پمپ والے ایک دو لیٹر پٹرول فروخت تو کر دیں گے لیکن دس قسم کے سوالات پوچھیں گے کہ اس اضافی پٹرول کی کیا ضرورت ہے اور یہ کس کام آئے گا چہ جائیکہ نیپال پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کو خاکستر کرنے کے لئے مظاہرین کے پاس درجنوں ڈبے تھے جو پٹرول سے بھرے ہوئے تھے جسے انہوں نے تاریخی عمارتوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے استعمال کیا۔ پھر سابق وزیراعظم کی اہلیہ کو نام نہاد مظاہرین نے زندہ جلا دیا، یہ ایک ایسا سنگین جرم ہے جس کی لعنت ملامت وزیراعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی نے بھی کی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ حق کے لئے احتجاج کرنا مظاہرہ کرنا کچھ غلط نہیں ہے لیکن احتجاج کے نام پر کسی کو قتل کر دینا اور خون بہانا بالکل غلط ہے کیونکہ میں کسی بھی صورت میں اسے صحیح نہیں سمجھتی کہ سیاست اور مظاہرے کے ذریعہ انسانوں کا خون بہایا جائے۔ ممتا بنرجی نے اس موقع پر عبوری حکومت کی وزیراعظم اور سابق چیف جسٹس نیپال سشیلا کارکی کو مبارکباد بھی دی کہ انہوں نے نیپال کی عبوری حکومت کی ذمہ داری سنبھال لی اور وہ نئے انتظامات ہونے تک نیپال کی حکمراں بن کر رہینگی۔ واضح رہے کہ نیپال کی تاریخ میں سشیلا کارکی واحد خاتون ہیں جنہوں نے نیپال کی حکمرانی سنبھالی ہے۔ سشیلا کارکی نے سنیچر کے روز نگراں وزیراعظم کے طور پر نیپال کی حکمرانی سنبھالی اور وزیراعظم کے طور پر حلف لینے کے بعد انہوں نے اعلان کیا کہ جنوری یا اپریل 2026 میں نیپال میں الیکشن کرالیا جائے گا۔ سشیلا کارکی نے جس انداز میں نگراں وزیراعظم کا حلف لینے کے بعد ہی جس طرح سے اعلان کر دیا کہ ایک مقررہ وقت میں چند مہینوں کے اندر عام انتخابات کرالیا جائے گا تو ان کی اس بات پر سبھوں کو یقین ہے کہ جنوری یا اپریل 2026 تک کسی صورت میں جنرل الیکشن کرالیا جائے گا کیونکہ سشیلا کارکی جو نیپال کی سپریم کورٹ کی سابق چیف جسٹس بھی رہ چکی ہیں وہ یقیناً اپنی زبان کا بھرم رکھینگی۔ یوں تو چیف جسٹس رہتے ہوئے انہوں نے نیپال کے بدعنوان سیاستدانوں کی حالت خراب کر رکھی تھی اور اکثر و بیشتر وہ ملک کی پولس فورس اور ساتھ ہی مسلح افواج کے کمانڈروں کے ساتھ میٹنگ کر کے گھپلہ باز وزراء اور سیاستدانوں کے خلاف کارروائی کرنے پر ہمت افزائی اور ترغیب دیتی رہی ہیں، اسی سبب سے طلباء تحریک کے علمبرداروں کی نظر میں سشیلا کارکی کی اہمیت سب سے زیادہ تھی اور طلباء نے ان سے بہتر تجربہ کار اور سماجی لیڈروں کو ٹھنڈا کیا اور کہا کہ فی الحال ہم سبھوں کی متفقہ رائے یہ ہے کہ ہم کسی اور کو وزیراعظم کے رول میں نہیں دے سکتے اور ہماری نظر میں سشیلا کارکی اس وقت بالکل صحیح پسند ہیں سشیلا کارکی نے حلف برداری کی رسم کے بعد 2026 کے اوائل میں نیپال میں الیکشن کرانے کا اعلان کیا جس طرح سے 5 اگست 2024 میں بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی حکومت کے الٹ جانے کے بعد محمد یونس کو عبوری حکمراں بنایا گیا تھا اور یہ ذمہ داری دی گئی تھی کہ بنگلہ دیش میں 9 مہینے کے اندر الیکشن کرالیں، لیکن اب 9 مہینے کے بجائے 14 مہینے گزر چکے ہیں اور بنگلہ دیش میں الیکشن ہنوز دور است، کیونکہ محمد یونس عبوری حکمراں سہی لیکن حکمرانی کا نشہ دو آتشہ ہوتا ہے اور محمد یونس اسی نشہ دو آتشہ کے پینک میں ڈوبے ہوئے ہیں کہیں وہ صورتحال نیپال میں بھی نظر نہ آئے اور سشیلا کارکی ملک میں غیر ہموار سیاسی فضا کا بہانہ کر کے الیکشن کو ٹالتی رہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ دنوں تک اقتدار ان کے ہاتھوں میں رہے۔ (خ الف ف)

پہلی قسط

مولوی محمد باقر: اردو صحافت کے معیار ساز

صفدر امام قادری

شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

یہ بات طے شدہ ہے کہ دہلی اردو اخبار نے اردو زبان کو صحافت کے آزادانہ طور پر معیار متعین کرنے کے لیے اپنی خدمات پیش کیں۔ دہلی اردو اخبار سے پہلے جو اخبارات شایع ہو چکے تھے، ان سب کے مقابلے میں اس اخبار نے اپنے کاموں سے صحافتی معیار کا دعویٰ کیا۔ اس زمانے کے سب سے مہنگے اخبارات میں اس کا شمار ہوتا تھا۔ بیس روپے سالانہ رقم اس عہد کے اعتبار سے بڑی قیمت تھی۔ شاید یہی وجہ ہو کہ یہ اخبار خواص میں اپنی زیادہ شناخت رکھتا تھا۔ یوں بھی اخبار پڑھنے والا طبقہ غدر سے پہلے نہایت خاص اور باحیثیت طبقہ ہوتا ہوگا۔ ہندستان میں تعلیم مٹھی بھر لوگوں کے پاس تھی جو اخبار پڑھ سکتے تھے۔ مولوی باقر کا اختصاص کئی اسباب سے واضح ہے۔ ان کا خاندان تعلیم یافتہ تھا اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ ان سے پہلے سے وہاں موجود تھا۔ اس عہد کی گنجایش کے مطابق اعلا تعلیم کے جو وسائل دہلی میں ممکن تھے، وہ اس کے فیض یافتہ تھے۔ ہندستانیوں کے ساتھ ساتھ انگریزوں سے ربط ضبط ہونے کی وجہ سے نئی دنیا کا ایک خاکہ ان کے ذہن میں رہا ہوگا۔ تدریس کی ذمہ داریوں سے فراغت اور سرکاری ملازمتوں سے بے رخی کے ادوار گزارتے ہوئے وہ پوری ذہنی تیاری کے ساتھ میدانِ صحافت میں وارد ہوئے تھے۔ پریس پہلے بٹھا لیا تھا جس کے بغیر اخبار نکالنا شاید ممکن نہیں تھا۔ ہندستان کے سیاسی، سماجی اور تعلیمی ماحول سے بھی وہ پورے طور پر واقفیت رکھتے تھے۔ اس لیے جب مولوی باقر میدانِ صحافت میں آئے تو ان کے کام نو آموزوں کی طرح نہیں ہو سکتے تھے۔ اخبار کے کالم بڑے دانش مندانہ انداز سے طے کیے گئے۔ ''حضورِ والا'' اور ''صاحب کلاں بہادر'' جیسے کالم اور پھر ان کے لیے مخصوص جگہ کا تعین بتاتا ہے کہ صحافی کی حیثیت سے ان کا ذہن اپنے آپ میں کس قدر تربیت یافتہ تھا۔ اخبار کے جو اوراق محفوظ رہ سکے، انھی بنیادوں پر مولوی محمد باقر یا دہلی اردو اخبار کے معیار اور مقام کی گفتگو ممکن ہے۔ بے شک یہ سرمایہ ہزاروں صفحات پر مشتمل ہے اور دو برس کے اخبارات تو ترتیب و تدوین کی منزلوں سے گزر کر ہر کس و ناکس کے لیے دستیاب ہیں۔ اردو صحافت کی تاریخ سے متعلق یا غدر کے بارے میں کوئی ایسی کتاب سامنے نہیں آسکتی جس میں مولوی محمد باقر کے اس اخبار کے تراشے بہ طورِ مثال شامل نہ کیے گئے ہوں۔ دہلی اردو اخبار کی بنیادی اہمیت تو بالآخر ہم وطنوں کے مفاد کو محفوظ رکھنے اور انگریزوں کی عوام مخالف پالیسیوں کی وجہ سے قایم ہوتی ہے۔ ۳۱ مئی ۱۸۵۷ء کے اخبار میں بجا طور پر ہندستانیوں اور انگریزوں کے طریقۂ کار کو مقابلے میں رکھتے ہوئے بات کہنے کی کوشش کی گئی: ''(انگریزوں) کے تکبر نے ان کو قہرِ الٰہی میں مبتلا کیا۔۔۔ اب کہاں ہیں انگلش مین اور فرنڈ آف انڈیا۔۔۔ اور وہ لن ترانیاں۔ حکمت و حکومت داناؤں انگلستانیوں کی'' ۱۲ اپریل ۱۸۵۷ء کے اخبار میں بھی انیسویں رجیمنٹ (بارک پور) کی سرگرمیوں کے بارے میں خبریں شایع ہونے لگتی ہیں۔ ۱۷ مئی ۱۸۵۷ء کے دہلی اردو اخبار میں کھلے طور پر دہلی کے حالات اور ابتری کے واقعات کی اشاعت شروع ہو جاتی ہے۔ اس دوران دوسرے مقامات سے متعلق بغاوت کی خبریں واضح الفاظ میں پیش کی گئی ہیں۔ یہ اخبار کے نقطۂ نظر کا کھلا اظہار ہے۔ یہ سلسلہ ۱۳ ستمبر ۱۸۵۷ء تک کے آخری شمارے تک قایم رہتا ہے۔ اردو زبان کی ادبی تاریخ لکھنے والوں کے لیے دہلی اردو اخبار ایک بنیادی ماٰخذ کی حیثیت رکھتا ہے۔ مولوی محمد باقر اور نوجوان، اُبھرتے ہوئے ادیب محمد حسین آزاد کی علمی سرگرمیوں کو اس اخبار کے صفحات پر دیکھا جا سکتا ہے۔ محمد حسین آزاد کی ابتدائی تحریریں اسی اخبار میں شایع ہوئیں۔ اس لیے جب جب ان کی ادبی نشو و نما کے بارے میں معلومات جمع کرنی ہوں گی، ایک محقق کو اس اخبار کے صفحات پلٹنے ہی ہوں گے۔ غدر کے بعد اور انجمنِ پنجاب کی بزم میں ہمیں جو محمد حسین آزاد ملتے ہیں، وہ بنے بنائے ہوئے اور تربیت یافتہ ہیں مگر ان کی علمی تربیت گاہ دہلی اردو اخبار کے اوراق ہی تھے اور یہیں وہ لکھتے پڑھتے بڑے ادیب کی شکل میں سامنے آئے۔ دہلی اردو اخبار کی اشاعت کا وہ دور ہے جب وہاں ذوق، غالب اور مومن بستے تھے۔ ذوق سے مولوی محمد باقر کی رفاقت اور محمد حسین آزاد سے شاگردی کا رشتہ تھا۔ اس لیے ذوق کے حوالے سے ہر طرح کی اطلاعات اس اخبار میں شایع ہوئیں۔ ذوق کا کلام تو استاد ہونے کی وجہ سے بہادر شاہ ظفر سے اُوپر شایع ہوتا تھا۔ غالب اور مومن سے متعلق اچھا خاصا سرمایہ اس اخبار کے صفحات میں موجود ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے اردو و فارسی شعرا جو اس دور میں نمایاں تھے، ان کی تحریریں بھی دہلی اردو اخبار میں اہتمام کے ساتھ شایع ہوتی تھیں۔ یہ یاد رہے کہ اس زمانے میں شعرا و ادبا کے کے دواوین بہت مشکلوں سے شایع ہو پاتے تھے۔ سب کے قلمی نسخے اور ان کی نقلیں ہی دستیاب ہوتی تھیں۔ ایسے میں اس عہد کے درجنوں اہم شعرا و ادبا کی تحریروں کو دہلی اردو اخبار نے پختہ روشنائی میں پیش کر دیا اور انھیں ضایع ہونے سے بچا لیا۔ اکثر محققین نے ذوق، غالب اور مومن کے کلام کی تدوین میں دہلی اردو اخبار میں شایع شدہ کلام سے استفادہ کیا ہے۔ غالب کے اشعار میں جو ترمیم و اضافہ ہوا، اس کے بارے میں بھی اس اخبار سے واضح روشنی ملتی ہے۔ یہ سب کے لیے کھلی حقیقت تھی کہ دہلی اردو اخبار شیخ محمد ابراہیم ذوق کا طرف دار ہے اور مرزا غالب سے فطری طور پر معاندانہ رویہ رکھتا ہے۔ غالب کے خلاف مستقل طور پر خبریں شایع ہوتی تھیں۔ جوئے کے الزام میں غالب کی گرفتاری کی خبر کو اس اخبار نے ۱۵ اگست ۱۸۴۱ء کے شمارے میں تفصیل کے ساتھ شایع کیا تھا جس میں اطلاعات سے بڑھ کر طنز اور اس سے بھی بڑھ کر معاندت کا طور دیکھا جا سکتا ہے۔ انھی وجوہات سے غالب اس اخبار کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے تھے۔ دہلی اردو اخبار میں شایع شدہ خبروں سے اس کی عوامی پہنچ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ صرف دہلی ہی نہیں ہندستان کے طول و عرض سے خبروں کا حصول اور پھر ان کی اشاعت قابلِ توجہ امر ہے۔ اس کے ساتھ ایران، انگلستان، افغانستان اور چند دوسرے ممالک کے بارے میں بھی بعض اوقات اطلاعات شایع ہوتی تھیں۔ عمومی سیاسی اور سماجی موضوعات کے ساتھ مذہبی اور تعلیمی امور بھی اخبار کے مدیر کے پیشِ نظر ہوتے تھے اور وقتاً فوقتاً چشم کشا تحریریں ان موضوعات کے حوالے سے بھی دیکھنے کو مل جاتی تھیں۔ مسلمانوں کی تہذیبی زندگی کے علاوہ ہم وطنوں کے بارے میں بھی اچھی خاصی خبریں پیشِ نظر ہوتیں جن کی بنیاد پر آج ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ یہ اخبار کشادہ ذہنی اور اپنے مطالعۂ کائنات کی وجہ سے تاریخی کردار کا حامل ہے۔ اس بات میں کوئی بحث نہیں کہ ایامِ غدر میں پہلا صحافی جو انگریزوں کی طرف سے موت کا مجرم قرار دیا گیا، وہ مولوی محمد باقر ہی تھے جنھیں غالباً ۱۳ ستمبر ۱۸۵۷ء کو گرفتار کیا گیا اور آناً فاناً ۱۶ ستمبر ۱۸۵۷ء کو موت کی سزا دے دی گئی۔ عتیق صدیقی نے باغی اخبار نویسیوں کے احوال پر اپنی کتاب ''ہندستانی اخبار نویسی'' میں چند اطلاعات فراہم کی ہیں۔ جیسے ہی غدر کی ناکامی کے بعد انگریزی فوج دوبارہ دہلی پر قابض ہو گئی، اس کے بعد طرح طرح کی تادیبی کارروائیاں شروع ہو گئیں۔ اسی اسکیم کے تحت باغیوں اور ان کے مددگاروں کی تلاش شروع ہوئی۔ حکومتِ پنجاب کے سرکاری دستاویزات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ جن اخبارات نے انگریزوں کی مخالفت کی اور ہم وطنوں کی طرف داری میں کسی طرح کا اقدام کیا، ان پر عتابات نازل ہونا شروع ہوئے۔ پنجاب میں سنسر شپ نافذ کر دی گئی۔ پشاور کے اخبار ''مرتضائی'' کے مدیر کو باغیانہ مضامین لکھنے کے جرم میں قید کر لیا گیا اور اخبار کو بند کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ ملتان کے اخبارات پر بھی یہ سلسلہ قایم رکھا گیا۔ سیالکوٹ سے نکلنے والے اخبار ''چشمۂ فیض'' کے ایڈیٹر کو حکم دیا گیا کہ اپنے اخبار کو وہ لاہور سے نکالے۔ لاہور سے نکلنے والے دو دیگر اخبارات پر بھی سخت نگرانی شروع ہوئی۔ اسی طرح دہلی کے اخبارات بھی زد میں آئے اور لازمی طور پر اس کا اثر دہلی اردو اخبار پر بھی پڑنا تھا۔ محمد حسین آزاد کا نام بھی چوں کہ دہلی اردو اخبار کے مالک کے طور پر شایع ہوتا تھا، اس لیے وہ بھی گرفتار کیے جانے والوں کی فہرست میں شامل تھے مگر وہ خاموشی سے نکل بھاگنے میں کامیاب ہوئے۔ مولوی محمد باقر غدر میں قوم پرستی کے الزام میں شہید کیے جانے والے بے شک پہلے صحافی ہیں۔ مگر ان کی شہادت کے اسباب پر گذشتہ ڈیڑھ صدیوں میں اتنی گرد پڑتی رہی کہ حقیقت کتنی ہے اور فسانہ کتنا، یہ سمجھنا مشکل ہو گیا ہے۔ محمد حسین آزاد، ان کے صاحب زادے اور ان کے پوتے آغا محمد باقر کے بیانات میں جگہ جگہ قصہ گوئی کے عناصر شامل ہو گئے ہیں۔ مولوی عبد الحق، مالک رام، امداد صابری، منشی ذکاء اللہ، جہاں بانو بیگم، سر عبد القادر، طالب الٰہ آبادی، ڈاکٹر محمد صادق، جیون لال، ڈاکٹر اسلم فرخی اور محمد عتیق صدیق وغیرہ نے شہادت کے واقعے اور اس کے اسباب کی تہ در تہ جانچ پڑتال میں جس دقّتِ نظر کا ثبوت دیا ہے، وہ قابلِ توجہ تو ہے مگر کئی بار حقائق گُم ہونے لگتے ہیں اور اصل موضوع سے ذہن دوسری طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ تمام مبصرین کے بنیادی نکات پر غور کریں تو کچھ باتیں بے شک قصہ گوئی کے ذیل میں بھی آ جائیں گی۔

یہ بات درست ہے کہ یہ قصہ گوئی سینہ بہ سینہ روایت کی وجہ سے فطری رنگ آمیزی کا نتیجہ ہے اور حقائق کے سلسلے کی معلومات میں تحقیقی شگاف پُر کرنے کی کوشش سے زیادہ ان باتوں کو اہمیت نہیں دی جا سکتی۔ پرنسپل ٹیلر کے قتل کا الزام مولوی محمد باقر پر پورے طور پر عاید کیا گیا یا نہیں یا ٹیلر اس زمانے میں ہجومی تشدد کا شکار ہو کر اس دنیا سے رُخصت ہوا، ایسے بہت سارے سوالوں کے جوابات اب تاریخ کے اندھیروں میں گُم ہیں۔ یہ قصہ کہ ٹیلر نے ان کاغذات پر اطالوی زبان میں یہ لکھ دیا تھا کہ ابتدا میں مولوی باقر نے میری جان بچانے کی کوشش کی مگر بعد میں مجھے چھوڑ دیا، یہ کہاں تک درست ہے، اس کی شہادت اب ناممکن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انگریز افسر نے ان کاغذات کو لیتے ہوئے مولوی باقر سے ٹیلر کے بارے میں دریافت کیا اور جب اسے یہ معلوم ہوا کہ ٹیلر مارا گیا تو اس نے مولوی محمد باقر کو گرفتار کرا دیا۔ واقعہ فطری اور حسبِ حال معلوم ہوتا ہے مگر ٹیلر کی زندگی کے جو پچیس تیس برس دہلی میں گزرے اور مولوی محمد باقر سے ان کے جو روابط رہے، اس کی روشنی میں ٹیلر کے کردار کو مسخ کرنے جیسا ہے۔ ان تین دہائیوں میں ایسا کوئی واقعہ نہیں جس کی رو سے یہ کہا جا سکے کہ ٹیلر مولوی محمد باقر کے تئیں معاندانہ رویہ رکھتا ہے۔ اس کے عیسائی ہونے اور عیسائی مذہب کی تبلیغ و اشاعت کے امور کو اسی انداز میں سمجھنا چاہیے جیسے مولوی محمد باقر بھی مسلکی اعتبار سے مختلف مناقشوں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے تھے مگر ان کی روادارانہ شخصیت میں اس سے کوئی واضح تبدیلی نہ ہوئی اور تین دہائیوں تک ٹیلر اور مولوی محمد باقر کے مراسم یکساں طور پر اور ہموار طریقے سے قایم رہے۔ مولوی محمد باقر کو انگریزوں نے ان کی قوم پرستی، بادشاہِ وقت سے خصوصی روابط اور عقیدت مندی، غدر کے باغیوں سے دوستانہ رشتہ، خفیہ طور پر ہم وطنوں کی طرف داری، غدر کی سرگرمیوں میں براہِ راست شریک ہونا، غدر کے موقعے سے اخبار کے ذریعہ انگریزوں کی مذمت کرنا اور انقلابیوں کی حوصلہ افزائی کرنا جیسے واضح الزامات کے عوض ماخوذ کیا۔ ٹیلر کے قتل کا الزام زیادہ سے زیادہ ایک ضمنی سبب ہو سکتا ہے مگر مولوی محمد باقر پر قوم پرستی کے درجنوں ایسے الزامات ثابت ہو سکتے تھے جن پر انھیں موت کی سزا دی جا سکتی تھی۔ انقلابیوں کی خبروں کو اہمیت کے ساتھ شایع کرنا، اخبار کا نام تبدیل کر کے بادشاہ سے انسلاک کا واضح اعلان کرنا، انگریز حکمرانوں کے خلاف بغاوت کے لیے ہم وطنوں کو اخبار کے کالموں میں اکسانا اور جو انقلابی میدانِ کارزار میں تھے، ان کا حوصلہ بڑھانا جیسی باتیں مولوی باقر کی زندگی کی کھلی کتاب کا حصّہ ہیں۔ جیون لال کے روزنامچے میں ۱۷ مئی اور ۴ جون کی تاریخوں کے اندراجات میں یہ واضح طور پر لکھا ہوا ہے کہ مولوی محمد باقر پیدل فوج کی پلٹنوں کا حصّہ تھے اور افواجِ شاہی کے رُکن کی حیثیت سے خزانے کی حفاظت کے لیے مامور تھے۔ ۱۶ مئی ۱۸۵۷ء کو بہادر شاہ ظفر سے ان کی ملاقات اور دہلی کے انتظامات کے بارے میں غور و فکر کی اطلاع جیون لال کے روز نامچے ''غدر کی صبح و شام'' میں ملتی ہے۔ غدر کے اوائل میں انگریزوں کی طرف سے ایک اشتہار جاری ہوا تھا کہ انگریز مسلمانوں کو اس ہنگامے کا قصوروار نہیں سمجھتے۔ اس اشتہار میں اس بات کی وضاحت موجود تھی کہ کارتوسوں میں سور کی چربی نہیں ملائی گئی ہے بلکہ گائے کی چربی ملائی گئی ہے۔ ان کا مقصد واضح تھا کہ ہندو مسلم اتحاد میں بکھراؤ آئے۔ دہلی کے علما نے اس اشتہار کا جواب ایک دوسرے اشتہار سے دیا اور انگریزوں کی سازش سے محفوظ رہے۔ یہ جوابی اشتہار دہلی اردو اخبار کے چھاپا خانے میں شایع ہوا۔ اشتہار کی پریس سے اشاعت بھی انگریزوں کے لیے ایک معقول جرم کی حیثیت رکھتی تھی اور موت کی سزا کے لیے یہ بات کافی تھی۔ دہلی اردو اخبار میں لگاتار ایسی خبریں یا باغیوں کی فتح یابی پر اظہارِ مسرّت اور انگریز قوم پر لعن طعن کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ یہ تمام باتیں الگ الگ بھی انگریزوں کی نظر میں جان کے سودا کے لیے کافی تھیں اور یہی ہوا۔ ٹیلر کی موت ایک بہانہ بن گئی ورنہ مولوی محمد باقر کے لیے انگریزوں کے پاس الزام در الزام کی غیر مختتم کڑیاں موجود تھیں۔ محمد حسین آزاد نے کئی جگہوں پر اپنے خاندان کی تفصیلات بتانے کی کوشش کی ہے۔ نبیرۂ آزاد آغا محمد باقر کے کتب خانے میں ایک کتاب کے حاشیے پر مولوی محمد باقر کے قلم سے ایک مختصر شجرہ مندرج ہے جس کی رو سے محققین نے عام طور پر مولوی محمد باقر کے اسلاف کی تفصیل بیان کی ہے۔ ان کے مورثِ اعلا ایران سے کشمیر پہنچے اور پھر دہلی میں آ کر مستقل طور پر آباد ہو گئے۔ بعد میں یہی خاندان محمد حسین آزاد کی وجہ سے غدر کے بعد لاہور پہنچا اور اب بھی اس خاندان کے بعض افراد وہیں مقیم ہیں۔ مولوی محمد باقر کے والد مولوی محمد اکبر اور دادا اخوند محمد اشرف سلمانی تھے۔ ان سے پہلے کی خاندانی کڑیوں میں محمد آشور، محمد یوسف، محمد ابراہیم وغیرہ کے نام درج ہوئے ہیں۔ محمد باقر کے والد ایک مجتہد تھے اور علومِ دین کے سلسلے سے انھوں نے ایک مدرسہ قایم کر رکھا تھا۔ مولوی باقر نے اولاً اسی مدرسے سے فیض حاصل کیا۔ اس کے بعد میاں عبد الرزّاق کے ادارے میں آگے کی تعلیم کے لیے شامل ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہاں شیخ محمد ابراہیم ذوق ان کے ہم درس تھے۔ یہ رشتہ ایک طویل رفاقت میں بدل کر دہلی کی تہذیبی زندگی کے لیے قابلِ توجہ بن گیا۔ مولوی محمد باقر اپنے والد کے تنہا فرزند تھے۔ اس وجہ سے تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انھوں نے مذہبی اور عصری دونوں تعلیم پائی۔ دہلی کالج کے ابتدائی عہد کے طالب علموں میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ایک مختصر مدت تک سرکاری ملازمت میں شامل رہے، پھر والد کے مشورے سے ملازمت سے علاحدہ ہو کر اردو صحافت سے باضابطہ طور پر منسلک ہونے سے پہلے وہ کاروبار سے بھی جڑ چکے تھے۔ مولوی محمد باقر کی تاریخِ پیدائش یا سالِ پیدائش میں محققین کے دوران اتفاق رائے نہیں ہے۔ خاندانی احوال اور دیگر اصحاب کی اطلاعات کے مطابق ۱۷۷۰ء، ۱۷۸۰ء، ۱۷۹۰ء اور ۱۸۱۰ء کے برس اس سلسلے سے سامنے آتے ہیں۔ چالس برس کے تخمینے کو شاید ہی کسی تحقیقی دائرۂ کار میں رکھ کر تولا جا سکتا ہے۔ دو چار پانچ سال کے فرق کو قیاس کے حوالے سے فطری حیثیت دی جا سکتی ہے مگر چالس سال کا دورانیہ کسی بھی آدمی کو پریشانی میں ڈال سکتا ہے۔ آغا محمد باقر نے غدر کے وقت ان کی عمر ۷۰ سال سے زائد بتائی ہے جس کی وجہ سے دوسرے قرائن سے مدد لے کر بعض محققین نے ۱۷۸۰ء کو ان کا تخمیناً سالِ ولادت تسلیم کیا ہے۔ مولوی محمد باقر سے شیخ محمد ابراہیم ذوق کے دوستانہ مراسم لڑکپن کے زمانے سے ہی بتائے جاتے ہیں جسے مقبول روایت کی حیثیت حاصل ہے۔ ذوق ۱۷۸۲ء میں پیدا ہوئے، اس اعتبار سے مولوی محمد باقر کا سالِ ولادت ۱۷۸۰ء یا اس کے آس پاس معقول معلوم ہوتا ہے۔

(بقیہ آئندہ)

مولوی محمد باقر۔۔۔ پہلا شہید صحافی

مشتاق احمد نوری

سید محمد باقر کی پیدائش دہلی کے ایک باعزت شیعہ گھرانے میں محمد اکبر علی کے یہاں 1780 میں ہوئی۔ ان کے والد کا شمار دہلی کے ایک روحانی رہنما کے طور پر ہوتا تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم ان کے ابا نے دی۔ اعلی تعلیم کے لئے ان کا داخلہ دہلی کالج میں ہوا جہاں سے فراغت کے بعد 1828 میں مولوی محمد باقر دہلی کالج میں استاد مقرر ہوئے اور وہاں چھ سال خدمت کی۔ دہلی کالج کے زمانہ مدرسی میں ان کے علمی صلاحیت، بہتر اخلاق اور دیگر خصوصیات سے متاثر ہو کر شاہ جہاں آباد کے کلکٹر مٹکاف نے انہیں کالج کی ملازمت سے نکال کر اپنی کلکٹریٹ میں لے آئے جہاں وہ ترقی پا کر تحصیل دار دہلی کے عہدے پر فائز ہوئے اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں اپنی خدمت انجام دینے لگے۔ اس زمانے میں یہ عہدہ بہت اہم اور عزت والا ہوتا تھا۔ اس عہدے پر عزت کی زندگی گزاری جا سکتی تھی۔ سرکاری نوکری ان کے مزاج کو راس نہیں آئی۔ 1836 میں جب برٹش سرکار نے پریس ایکٹ میں تبدیلی کر کے عام آدمی کو اشاعت کی منظوری دی تو انہوں نے نوکری چھوڑ کر اپنے چھاپہ خانے کی بنیاد رکھی۔ 1837 میں انہوں نے صحافت کی شروعات کرتے ہوئے دہلی اردو اخبار کے نام سے ایک ویکلی کا آغاز کیا۔ یہ اخبار 21 برسوں تک شائع ہوتا رہا۔ اردو صحافت میں اسے میل کا پتھر تصور کیا جاتا ہے۔ اردو اخبار کا یہ پہلا عوامی اخبار تھا جو دربار شاہی سے لیکر کمپنی کے خبروں تک قومی اور بین الاقوامی خبریں شائع کرتا تھا۔ دہلی اردو اخبار کے پہلے صفحہ پر حضور والا کے عنوان کے تحت مغل بادشاہ اور شہزادے شہزادیوں کی خبروں کے ساتھ قلعہ معلٰی کی نقل و حرکات اور صاحب کلاں کے عنوان کے تحت ایسٹ انڈیا کی خبریں بھی شائع ہوتی تھیں۔ اخبار میں مذہبی مضامین کے ساتھ ادبی گوشہ بھی شائع ہوتا تھا جس میں مومن، ذوق، غالب، بہادر شاہ ظفر، زینت محل اور دیگر شعرا کے کلام کی اشاعت ہوتی تھی۔ وہ ہندوستان میں جدید تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا کرتے تھے۔ اس اخبار کی مدد سے وہ عوام الناس کے ذہن کو برطانوی سرکار کی بغاوت کے لئے اکساتے ہوئے انہیں یک جہتی کی تعلیم بھی دیتے۔ دہلی کے گرد و نواح میں انہوں نے برطانوی سرکار کے خلاف ذہن سازی میں بھرپور رول ادا کیا۔ 1857 میں انہوں فکری قیادت کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے اخبار کو آزادی ہند کے لئے وقف کر دیا۔ اخبار میں دہلی، میرٹھ، سہارنپور، انبالہ اور دیگر علاقوں کی سیاسی اور ثقافتی خبریں شائع ہونے لگیں۔ انہوں نے مذکورہ علاقے کے ساتھ ساتھ جھجر، کٹک، لاہور، ملتان، کلکتہ، بھوپال، میسور، جھانسی اور میرٹھ جیسے علاقوں کے حالات معلوم کر کے وہاں کی خبریں شائع کیں۔ مولوی باقر کا صحافتی نیٹ ورک اتنا وسیع تھا کہ دور دراز کی خبریں انہیں بروقت مل جایا کرتی تھیں۔ بہت ممکن ہے کہ ان خبروں کے حصول کے لئے باغی فوجی دستوں اور انقلابی تنظیم کا سہارا لیتے ہوں کیونکہ اس کے بغیر دور دراز علاقوں سے صحیح حالات کا علم ہونا ممکن نہیں تھا۔ تحریک آزادی کے وقت جب دہلی شہر میں ہندوؤں کے خلاف جہاد کے لئے اعلان پر مبنی اشتہار لگائے گئے جن میں انگریزوں کو اہل کتاب بھائی کہا گیا تو مولوی محمد باقر نے تحریک آزادی کے صفوں میں انتشار اور داخلی جنگ پیدا کرنے کی اس سازش کو پہچان لیا اور اپنے اخبار میں اس سازش کے خلاف آواز اٹھائی اور اسے ناکام کرنے کے لئے بھرپور رول ادا کیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر آزادی کے لئے لڑنے والے فوجیوں کو اپنی صفوں میں اتحاد قائم کرنے کی اپیل کی۔ انگریزوں کے ذرائع ابلاغ نے لکھنا شروع کیا کہ کارتوسوں میں سور کی چربی استعمال نہیں ہوتی اس کا مقصد مسلمان سپاہیوں کو یہ کارتوس اپنے ہم وطن ہندو کے خلاف استعمال کرنے کے لئے راضی کرنا تھا۔ مولوی محمد باقر نے اپنے اخبار میں لکھا کہ اگر آج ہندوؤں کی باری ہے تو کل ہماری باری ہوگی۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ ہندو تو مسلمان کے ساتھ شانہ بشانہ انگریزوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے رئیسوں اور راجاؤں کو بھی خبردار کیا کہ ہمیں اپنے ہم وطن عوام کے خلاف انگریز کا ساتھ نہیں دینا چاہئے اور یہ قطعی نہیں بھولنا چاہئے کہ انگریز قوم دھوکہ باز اور ہماری دشمن ہے۔ 1857 میں فرنگیوں کے خلاف انقلابیوں کے ذریعہ جب بغاوت کا بگل پھونکا گیا تو انقلابیوں نے بہادر شاہ ظفر کو اپنا لیڈر تسلیم کر لیا۔ مولوی محمد باقر نے باغیوں کی حمایت میں اپنے اخبار دہلی اردو اخبار کا نام بدل کر اخبار الظفر کر دیا۔ 4 جون 1857 کے اخبار میں ہندو مسلم ایکتا کے کٹر حمایتی مولوی باقر نے لکھا یہ موقع مت گنواؤ اگر چوک گئے تو پھر کوئی مدد کرنے نہیں آئے گا۔ یہ بہت اچھا موقع ہے تم سب مل کر فرنگیوں سے نجات حاصل کر سکتے ہو۔ مولوی محمد باقر نے اپنے اخبار کے ذریعہ ایسی ذہن سازی کی کہ عوامی تحریک پھوٹ پڑی اور برطانیہ سرکار کی ناک میں دم کر دیا۔ یہ بغاوت ناکام ہوئی۔ بہادر شاہ ظفر گرفتار کر لئے گئے اور ایک ایک باغیوں کو تلاش کر ان کے قتل عام کا سلسلہ شروع ہوا۔ بغاوت ختم ہونے کے چار ماہ بعد بھارت پر برطانوی سرکار مسلط ہو گئی۔ مولوی محمد باقر سے انگریز جلے ہوئے تھے اور خائف بھی تھے اور انہیں اپنا سب سے بڑا دشمن سمجھتے تھے۔ انہیں 14 ستمبر 1857 میں ایک انگریز کے قتل کے الزام میں کیپٹن ہوڈسن کے سامنے گرفتار کر کے پیش کیا گیا۔ دو دن بعد بغیر کسی شنوائی کے 16 ستمبر 1857 کو کیپٹن ہوڈسن نے دہلی گیٹ کے سامنے انہیں شوٹ کر دیا جب کہ سچ یہ تھا کہ اس انگریز کو دہلی میں ایک ہجوم نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس طرح مولوی محمد باقر آزادی کے پہلے شہید کے درجے پہ فائز ہوئے۔ انہیں کی عظیم شہادت کو یاد کرنے کے لئے سولہ ستمبر کو یوم صحافت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ اتفاق ہے یا قدرت کا انتقام کہ مولوی محمد باقر کو گولی مارنے والا شخص ولیم اسٹیفن رائیلس ہوڈسن ایک سال بعد 1858 میں لکھنؤ واقع بیگم کوٹھی میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ ان کشیدہ حالات کے پیش نظر مولوی محمد باقر کے صاحب زادے مولانا محمد حسین آزاد لاہور منتقل ہو گئے۔ ان کی تصنیف آب حیات بہت مقبول ہوئی۔ محمد حسین آزاد کی پیدائش 10 جون 1830 میں ہوئی اور 22 جنوری 1910 میں لاہور میں وفات پائی۔ آج کے دن صحافت کی قربان گاہ پر چڑھنے والے مولوی محمد باقر کو سچی خراج عقیدت یہی ہوگی کہ ہم طاقت کی پیروی نہ کرتے ہوئے حق و انصاف کے تقاضے کے پیش نظر اپنے قلم کو نیلام ہونے سے بچائیں۔

رابطہ: 9771276062

ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی بحیثیت نعت گو

ڈاکٹر سید ارشد اسلم

سابق صدر شعبۂ اردو
رانچی یونیورسٹی، رانچی

ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی ۲۹؍مئی ۱۹۵۷ء میں پیدا ہوئے اور ۲۶؍مئی ۲۰۲۴ء میں علی گڑھ کے ایک ہسپتال میں ان کا انتقال ہوا۔ نعت گوئی دراصل تقدیسی شاعری کی ایک اہم صنف ہے۔ تقدیسی شاعری میں حمد، مناجات، نعت، منقبت اور مرثیہ وغیرہ شمار کیے جاتے ہیں۔ تقدیسی شاعری کی ان تمام اقسام میں نعت گوئی کو مشکل ترین اور نازک ترین فن قرار دیا گیا ہے۔ شاعر اللہ کی کبریائی بیان کرتے ہوئے جہاں تک چاہے مبالغہ آرائی کر سکتا ہے مگر ایک نعت گو کو یہ آزادی حاصل نہیں ہے۔ نعت گوئی وہ پل صراط ہے جس کے دونوں طرف خطرات ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

باخدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار

عرفی شیرازی نے مندرجہ ذیل اشعار میں نعت گوئی کی انہیں مشکلات کی جانب اشارہ کیا ہے۔

عرفی مشتاب ایں رہِ نعت است نہ صحرا
آہستہ کہ رہِ بردم تیغ است قدم را
ہُشدار کہ نتواں بیک آہنگ سرودن
نعتِ شہہ کونین و مدیح کئے وجمرا

یعنی بادشاہوں کی قصیدہ خوانی سے رسول اکرمؐ کی نعت خوانی ایک بالکل ہی مختلف شئے ہے۔ اس میں حد درجہ احتیاط لازمی ہے۔ یہ تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ مندرجہ بالا حقائق کی بنیاد پر جب ہم ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی کی نعت گوئی کا جائزہ لیتے ہیں تو وہ اس فن پر بالکل پورے اترتے ہیں۔

تخت و تاج والوں پر بالیقیں جو بھاری ہے
ایسی میرے آقا نے زندگی گزاری ہے
ناز اس لیے بھی ہے ہم کو اپنی قسمت پر
آپ جب ہمارے ہیں خلد بھی ہماری ہے
ہم نے یہ ہی دیکھا ہے نعت کہنے والوں کا
عشق بھی معیاری ہے ، فکر بھی معیاری ہے
عظمتِ شہہ دیں کی اِک مثال دیتا ہوں
تخت شاہی پر انؐ کی اِک چٹائی بھاری ہے

سبحان اللہ کیا خوب نعت شریف ہے۔ ہر شعر عقیدت و محبت میں شرابور ہے۔ ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی صاحب نے سلیس زبان میں بہت عمدہ اور مؤثر نعتیہ اشعار کہے ہیں۔ ڈاکٹر شاداب ذکی صاحب اپنی تقدیسی شاعری کے بارے میں خود اپنے دیوانے نعت ''سرکار کی باتیں'' میں یوں رقم طراز ہیں۔ ''میرا تقدیسی شاعری سے لگاؤ آستانۂ عالیہ قادریہ بدایوں اور مشاعروں میں شرکت کی بدولت پروان چڑھا۔ میں نے وہاں منعقد ہونے والے پروگراموں میں ۲۰۱۰ء تک پابندی سے شرکت کی۔ چوں کہ ۲۰۱۱ء کی ابتدا میں ہی بیماری نے مجھے آگھیرا اور زندگی بستر تک محدود ہو کر رہ گئی۔''

(''سرکار کی باتیں'' از شاداب ذکی۔ صفحہ۔ ۶)

ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی صاحب کو شاعری اور ادب انہیں ورثے میں ملا تھا۔ ان کے والد محترم ذکی تاگانوی اردو کے مشہور استاد، شاعر اور صحافی تھے۔ گھر میں ہمہ وقت علم و ادب کا چرچہ تھا۔ جس کا اثر دانستہ و نادانستہ ان پر بھی پڑا اور انہوں نے تقدیسی شاعری کے تقریباً ہر صنف میں کمال حاصل کیا۔ نعت گوئی کوئی آسان کام نہیں۔ جس ہستیٔ عظیم کی تعریف و توصیف میں خود خالقِ کائنات رطب اللساں ہے اس کے حسب مراتب تعریف بھلا کسی ادنیٰ انسان سے کہاں ممکن ہے۔ ''ورفعنا لک ذکرک'' کہہ کر اللہ تعالی نے اپنے حبیب ﷺ کے ذکر کو بلند فرمایا ہے۔ غالب نے اپنی ایک نعت میں اس جذبے کا اظہار یوں کیا ہے ؎

حق جلوہ گر زطرزِ بیانِ محمدؐ است
یعنی کلامِ حق بہ زبانِ محمدؐ است
غالب ثنائے خواجہ بیزداں گزاشتم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

قرآن مجید کی ایک آیتِ کریمہ میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ لہٰذا اے ایمان والو تم بھی ان کے حضور درود و سلام کا نذرانہ پیش کیا کرو۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ پر درود و سلام بھیجنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ لہٰذا ہم بآسانی یہ کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے شاداب ذکی صاحب کو پسند فرمایا اور نعت شریف جیسا مقدس کام ان کے ہاتھوں سے لیا۔ ورنہ یہ ان سبھوں کو میسر نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ جسے پسند کرتا ہے، جسے چاہتا ہے، اس سے ہی یہ عظیم کام لیتا ہے اور اپنا قرب نصیب فرماتا ہے۔ ''سرکار کی باتیں'' (دیوانِ نعت) کے آخر میں ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی نے سرورِ کائنات فخر موجودات رحمتِ عالم سید الکونین محمد رسول اللہ ﷺ کی سرکارِ اقدس میں جو سلام کا آخری نذرانہ پیش کیا ہے، وہ عقیدت و محبت کا بے مثال نمونہ ہے اور اس سلام نے عام لوگوں کے لیے ذاتِ نبوی ﷺ کے ساتھ ایک جذبۂ محبت پیدا کر دیا ہے۔ یہی جذبۂ محبت تو وہ اصل ہے جو تکمیلِ ایمان کی ضامن ہے۔ پیش خدمت ہے وہ سلام۔

سلام اس پر کہ جو مخلوق میں سب سے مقدم ہے
سلام اس پر کہ جو بعد از خدا سب سے معظم ہے
سلام اس پر کہ جس کی گفتگو سے پھول جھڑتے تھے
سلام اس پر جسے سن کر عدو کلمہ بھی پڑھتے تھے
سلام اس پر درود پاک جس پر خدا بھیجے
سلام اس پر جسے سب سے زیادہ بھی وہی چاہے
سلام اس پر کہ جو محبوب ربا لعالمیں ٹھہرا
سلام اس پر جو بن کر رحمت اللعالمین آیا
سلام اس پر کہ ناموں میں بھی جس کے خیر و برکت ہے
سلام اس پر کہ جس کی ہر ادا رحمت ہی رحمت ہے
سلام اس پر دیا پیغام امن و آشتی جس نے
سلام اس پر لٹائی ساری خلقت میں خوشی جس نے
سلام اس پر کہ جس نے دشمنوں کو بھی اماں بخشی
سلام اس پر کہ جس نے پیار ہمدردی کی حد کردی
سلام اس پر جو دشمن کی عیادت کو بھی جاتا تھا
سلام اس پر جو سر پر بوجھ بوڑھوں کا اٹھاتا تھا
سلام اس پر جسے صادق امیں کہتے تھے دشمن بھی
سلام اس پر نہیں ہے ذات کوئی اور اس جیسی
سلام اس پر خدا نے عرش پر جس کو بلایا تھا
سلام اس پر بلاکر اپنا جلوہ بھی دکھایا تھا
سلام اس پر خدا سے حشر میں جو بخشوائے گا
سلام اس پر ہمیں جو جامِ کوثر بھی پلائے گا

غرض اہلِ بصیرت دیکھ سکتے ہیں کہ ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی کی نعت و سلام کا ایک ایک مصرعہ نعت گوئی کی محبت و معرفت نبوی کا آئینہ ہے۔

رابطہ: 9430359847

اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دے کر اتر پردیش کو بچانا ضروری: اکھلیش یادو

لکھنؤ 15 ستمبر: سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے ایک بار پھر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دے کر اتر پردیش کو بچانا ضروری ہے۔ اکھلیش یادو نے سماجوادی پارٹی کے صوبائی ہیڈکوارٹر میں بلندشہر اور ہاپوڑ کے رہنماؤں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت میں لوٹ مار کی انتہا ہے۔ ہر محکمے اور ہر کام میں بدعنوانی پھیلی ہوئی ہے۔ حکومت ریاست کے مختلف اضلاع میں سرکاری زمینوں، تالابوں اور غریبوں کی زمینوں پر قبضے کر رہی ہے، جبکہ عام لوگوں کو انصاف نہیں مل رہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی غلط پالیسیاں کسانوں، نوجوانوں، خواتین اور تاجروں سب کو متاثر کر رہی ہیں۔ عوام بی جے پی کے خلاف ہیں اور پی ڈی اے کمیونٹی مسلسل نظر انداز کی جا رہی ہے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کی قیادت عوام کے ساتھ ہے اور وہ 2027 میں صوبے کی عوام کی حمایت سے حکومت بنانے کی پوری تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی کوئی چال کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ سماجوادی پارٹی کے امیدوار بغیر سروے کے نہیں منتخب کیے جائیں گے، اور صرف وہی امیدوار انتخاب لڑیں گے جن کی جیت کی توقع ہو۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے قریب رہیں، ووٹروں کے رابطے میں رہیں اور بی جے پی کے ممکنہ سازشی اقدامات پر نظر رکھیں۔ کارکنوں کو ووٹ بنوانا، ووٹ بچانا، ووٹ ڈالوانا اور ووٹ گنوانا جیسے تمام اقدامات میں محتاط اور سرگرم رہنا ہوگا تاکہ جمہوریت اور آئین محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے حکومت کی اقتصادی کارکردگی پر بھی تنقید کی۔ مہنگائی میں مسلسل اضافہ، بدعنوانی، تھانوں اور تحصیلوں میں رشوت اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی کمی اس کی بڑی مثالیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کوئی بڑی سرمایہ کاری نہیں ہو رہی اور نا ہی کوئی صنعت نہیں لگ رہی اور پچھلے وعدے محض خاک میں مل گئے ہیں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ناقص نظم ونسق کی صورت حال کے سبب کوئی بڑا صنعت کار اتر پردیش میں سرمایہ کاری کے لیے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے مسائل سامنے لائیں اور پارٹی کے انتخابی اقدامات میں بھرپور تعاون کریں، تاکہ 2027 میں عوام کی حمایت سے سپا کی حکومت واپس آئے۔

ذاکر حسین کالج میں طلبہ کے 2 گروپ متصادم

این ایس یو آئی صدر ورون چودھری کا بی جے پی پر حملہ

نئی دہلی 15 ستمبر: دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) کے ذاکر حسین کالج میں 'ڈوسو' انتخاب سے عین قبل طلبہ کے 2 گروپوں کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے اتوار (14 ستمبر) کو اس پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر دخل اندازی کا الزام عائد کیا ہے۔ ورون چودھری نے کہا کہ ''بی جے پی کو اس انتخاب میں شکست کا خوف ستا رہا ہے، اس لیے وہ دھمکیاں دے رہے ہیں۔'' واضح ہو کہ ذاکر حسین کالج میں طلبہ کے 2 گروپ کے درمیان مار پیٹ کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ واقعہ اس قدر سنگین ہوگیا کہ کملا مارکیٹ تھانہ میں شکایت درج کرائی گئی۔ اس معاملہ کو لے کر این ایس یو آئی کے صدر ورون چودھری نے کہا کہ ''دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا ڈوسو انتخاب میں کود پڑی ہیں۔ انہیں اے بی وی پی کی شکست اور این ایس یو آئی کی جیت کا خوف ستا رہا ہے۔ اس لیے وہ بیچ میں آ گئی ہیں۔ اے بی وی پی کے لوگ ڈر رہے ہیں، اس لیے وہ دھمکی دے رہے ہیں۔ این ایس یو آئی ڈرنے والی نہیں ہے۔ اس بار ہم تمام سیٹوں پر جیت حاصل کریں گے۔'' این ایس یو آئی صدر نے یونیورسٹی انتظامیہ کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعلیٰ کے اشارے پر ڈی یو انتظامیہ این ایس یو آئی کے امیدواروں کو پریشان کر رہی ہے۔ شوکاز نوٹس جاری کر کے ان کی نامزدگی منسوخ کرنے کی دھمکی دی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے دہلی پولیس سے بغیر کسی دباؤ میں آئے منصفانہ تحقیق کا مطالبہ کیا ہے۔

ورون چودھری نے دعویٰ کیا کہ ''یہ انتخاب طلبہ کے اتحاد کی علامت بن جائے گا۔ ہم آئین کے ساتھ کھڑے ہیں۔'' ورون چودھری نے ہندوستان-پاکستان کرکٹ میچ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ''پہلگام دہشت گردانہ حملہ کو ایک سال بھی نہیں ہوا ہے، وزیر اعظم نے آپریشن سندور چلایا تھا۔ پھر بھی ہندوستان-پاکستان میچ ہو رہا ہے۔ یہ غلط ہے، امت شاہ کہاں گئے جو بولتے تھے میں ساتھ ہوں؟'' ساتھ ہی ورون چودھری نے شرط رکھا کہ ''ہندوستان-پاکستان میچ تبھی ہو سکتا ہے، جب پاکستان کے وزیر اعظم میڈیا کے سامنے معافی مانگیں۔'' انہوں نے زور دے کر کہا کہ 'آپریشن سندور' کے دوران عائد کی گئی پابندیاں کرکٹ پر بھی نافذ ہونی چاہیے۔

وقف (ترمیمی) قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری فیصلے پر ملا جلا ردعمل

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) وقف (ترمیمی) قانون پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، مسلم رہنماؤں اور دیگر مسلم تنظیموں کی جانب سے وقف ترمیمی قانون کو رد کرنے کے مطالبے کو سپریم کورٹ نے مسترد کر دیا ہے البتہ کچھ شقوں پر روک لگا دی ہے۔ اس عبوری فیصلے پر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ کچھ شقوں پر روک لگائی گئی ہے لیکن کورٹ وقف ترمیمی قانون کو مسترد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ خاص طور پر 'وقف بائی یوزر' میں سپریم کورٹ نے مداخلت سے انکار کر دیا ہے۔ مولانا مجددی نے کہا کہ مسلم پرسنل لا بورڈ سپریم کورٹ کے عبوری فیصلے کا جائزہ لے رہا ہے اور وکلاء سے مشورہ کر کے نیز مسلم پرسنل لا بورڈ کی میٹنگ میں غور و خوض کے بعد تفصیلی بیان جاری کیا جائے گا اور اگلے قدم کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ وقف ترمیمی قانون کو چیلنج کرنے والوں میں سے ایک جمعیت علماء ہند نے بھی عدالت کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا کہ 'جمعیت علماء ہند نے وقف قانون کی تین اہم متنازعہ دفعات پر ملنے والی عبوری راحت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اس عبوری ریلیف نے ہماری اس امید کو یقین میں بدل دیا ہے کہ انصاف ابھی زندہ ہے۔ 'وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے ہماری بیشتر باتوں کو مان لیا ہے، ہم فیصلے سے بہت حد تک مطمئن ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے پر کانگریس کے راجیہ سبھا رکن اور عرضی گزار عمران پرتاپ گڑھی نے خوشی و اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کا فیصلہ بڑے پیمانے پر راحت دینے والا ہے، میں آج صبح سے انصاف کی امید لے کر سپریم کورٹ کی دہلیز پر موجود تھا۔ سپریم کورٹ نے سرکاری سازش اور زمینوں پر قبضہ کرنے کی نیت پر روک لگا دی ہے۔ ملک بھر کے تمام امن پسند لوگ جو پارلیمنٹ سے لے کر عدالت کی دہلیز تک یہ لڑائی لڑ رہے ہیں، ان کے لیے یہ حتمی تو نہیں لیکن عبوری راحت ضرور ہے۔ 'بی جے پی کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے کہا کہ وقف پر کچھ مافیاؤں کا قبضہ ہے اور اس قبضے سے وقف کو نجات دلانے کیلئے جو قانون لایا گیا ہے وہ وقف اور وقت دونوں کی ضرورت ہے۔ وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کا عبوری فیصلہ آنے کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ایگزیکٹیو کمیٹی کے رکن مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے میں کچھ چیزیں ہماری خواہش کے مطابق نہیں ہیں تاہم بہت سے فیصلے ہماری توقعات کے مطابق ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ حتمی فیصلے میں ہمیں بہت راحت ملے گی۔

بی جے پی حکومت بہار میں کسانوں کی زمین ہڑپ رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت بہار میں بھی اپنے قریبی صنعتکار کی طرفداری کر رہی ہے اور کسانوں کی زمین لوٹ کر وہاں پاور پلانٹ لگانے کے لیے گوتم اڈانی کو دی جا رہی ہے۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے سربراہ پون کھیڑا نے پیر کے روز یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار کے بھاگلپور کے پیرپینتی میں کسانوں کی زمینوں کو لوٹا جا رہا ہے اور وہاں پر پاور پلانٹ لگانے کے لیے کسانوں کی زمین بہت کم قیمت پر خریدی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ کسانوں کو ڈرا دھمکا کر کم قیمت پر زمین خریدی جا رہی ہے۔ مسٹر پون کھیڑا نے کہا، 10 "لاکھ درخت والی 1050 ایکڑ زمین راشٹر سیٹھ گوتم اڈانی کو ایک روپیہ سالانہ کے حساب سے 33 سال تک پاور پلانٹ لگانے کے لیے دے دی گئی ہے۔ آج جب وزیر اعظم نریندر مودی بہار جا رہے ہیں تو وہاں کے باشندوں کو نظر بند کر دیا گیا تاکہ وہ احتجاج نہ کر سکیں۔ بہار سے روانہ ہونے سے پہلے مسٹر نریندر مودی اپنے ایک دوست اڈانی کو 1050 ایکڑ زمین دے رہے ہیں۔ یہ 2,400 میگاواٹ کا منصوبہ ہے جس کا بجٹ 21,400 کروڑ روپے ہے۔ اس کا اعلان بجٹ بھی میں کیا گیا تھا، حالانکہ اس وقت حکومت نے کہا تھا کہ وہ خود یہ پلانٹ لگائے گی، لیکن بعد میں یہ منصوبہ گوتم اڈانی کو دے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی حالت بہت خراب ہے۔ انہیں ڈر ہے کہ وہ اگلا الیکشن نہیں جیت پائے گی، اس لیے یقینی شکست کو دیکھتے ہوئے وہ انتخابات سے قبل اپنے دوست کا پاور پلانٹ لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر میں انتخابات سے پہلے پاور پلانٹ پروجیکٹ اور دھاراوی منصوبہ گوتم اڈانی کو دے دیے گئے تھے۔ اسی طرح جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ میں انتخابات سے پہلے گوتم اڈانی کو پروجیکٹ دیے گئے تھے۔ یہ بہت لمبی فہرست ہے اور جب بی جے پی کو لگتا ہے کہ وہ الیکشن ہار جائے گی تو وہ اڈانی کو پیشگی تحفہ دیتی ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا، "بی جے پی پہلے 'ایک پیڑ ماں کے نام' جیسی مہم چلاتی ہے اور پھر وہی زمین-جسے کسان اپنی ماں سمجھتا ہے-اس کی قیمت ایک روپیہ مقرر کرتی ہے۔ کسانوں کو ڈرایا دھمکایا گیا اور پنسل سے دستخط کرنے پر مجبور کیا گیا اور ان کی زمین چھین لی گئی۔ بہار کی زمین پر، بہار کے پیسوں سے تیار بجلی بہار کے لوگوں کو چھ روپے میں فروخت کی جائے گی۔ جب کہ مہاراشٹر اور اتر پردیش کے لیے یہ شرح تین سے چار روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی اپنے دوست کے لئے بہار کو اسی طرح لوٹ رہے ہیں اور یہ سب کر کے بہار کو 'بیمار ریاست' بنا دیا گیا ہے۔ بی جے پی کی حکومت بہار سے زمین چھین رہی ہے، کوئلہ چھین رہی ہے، درخت کاٹ رہی ہے اور بجلی وہیں کے لوگوں کو 6.75 روپے میں بیچ رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ یہ کیسا انصاف ہے؟

وقف ترمیمی قانون پر عدالت عظمیٰ کا حکم اپوزیشن پارٹیوں کی جیت ہے: کانگریس

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے حکم کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ ان سیاسی جماعتوں اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کی جیت ہے جنہوں نے پارلیمنٹ میں اس کی مخالفت کی اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں اپنی مخالفت کے خطوط پیش کیے۔ کانگریس کے شعبہ ابلاغیات کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کے روز کہا کہ سپریم کورٹ کا حکم ان سیاسی پارٹیوں کی جیت ہے جنہوں نے پارلیمنٹ میں اس کی مخالفت کی اور ساتھ ہی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے ان ارکان کی بھی جیت ہے جنہوں نے اپنی مخالفت کی تجاویز کو تفصیل سے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون پر عدالت کے فیصلے سے واضح ہو گیا ہے کہ اگرچہ اس معاملے پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان کی اختلافی تجاویز کو مسترد کر دیا گیا تھا لیکن آج وہ تمام اختلافات درست ثابت ہو گئے ہیں۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ اس مسئلہ پر اپوزیشن پارٹیوں کے وکلاء نے دلیل دی تھی کہ اس قانون کے ذریعہ ایسا ڈھانچہ بنایا جا رہا ہے کہ کوئی بھی اس کی حیثیت کو چیلنج کر سکتا ہے۔ ایسے مقدمات کی وجہ سے وقف املاک کی حیثیت غیر یقینی رہے گی۔ اس قانون کو نافذ کرنے کے پیچھے کا مقصد ووٹروں کو متاثر کرنا اور تنازعہ کو زندہ رکھنا معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں اس متنازعہ قانون کے تحت ضلع کلکٹر کو دیے گئے اختیارات پر روک لگا دی ہے اور موجودہ وقف املاک کو متوقع چیلنجوں سے بچایا ہے اور قواعد وضع ہونے تک پانچ سال کے مسلم ہونے کے ثبوت کی ضرورت کی شق پر روک لگا دی ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا، "ہم اس حکم کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اسے انصاف، مساوات اور بھائی چارے کی آئینی اقدار کی فتح کے طور پر قبول کرتے ہیں۔"

وقف پر سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کے مفاد میں ہے: رجیجو

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ کا فیصلہ جمہوریت کے مفاد میں ہے۔ مسٹر کرن رجیجو نے وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے فیصلے پر پیر کے روز ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کے لئے بہت اچھا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمانی جمہوریت کے لیے بہت اچھی علامت ہے۔ کچھ لوگ بغیر کسی وجہ کے پارلیمنٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی اتھارٹی کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ میں بنائے گئے قانون کے التزامات کو چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عدالت عظمیٰ میں اس ایکٹ کی نیت اور اس کی دفعات کی وضاحت کی ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کے لیے اچھی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں جب کوئی قانون بنتا ہے تو اس پر تفصیل سے بحث کی جاتی ہے۔ وقف املاک کے سلسلے میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں سب سے طویل بحث ہوئی۔ سپریم کورٹ نے اتنی گہری بحث کے بعد ثابت کر دیا ہے کہ اسے رد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وقف ترمیمی قانون سے پوری مسلم کمیونٹی کو فائدہ ہونے والا ہے۔ جائیداد کا غلط استعمال بھی بند ہو جائے گا۔ اب وقف جائیداد مسلم خواتین اور مسلم بچوں اور غریب پسماندہ لوگوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگی۔

رنگ روڈ حادثہ: وزارت خزانہ کے ملازم کی موت کی ایف آئی آر درج، بی ایم ڈبلیو ضبط

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) جنوب مغربی دہلی کے رنگ روڈ پر ایک افسوسناک حادثے میں وزارت خزانہ کے اہلکار نوجوت سنگھ کی موت کے معاملے میں پولیس نے پیر کو کارروائی تیز کر دی ہے۔ مسٹر سنگھ وزارت خزانہ میں ڈپٹی سکریٹری کے عہدے پر فائز تھے۔ ڈپٹی کمشنر امت گوئل نے آج کہا کہ پولیس نے ملزم خاتون ڈرائیور کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر لی ہے اور حادثے کی شکار بی ایم ڈبلیو کار ضبط کر لی گئی ہے۔ کرائم ٹیم اور ایف ایس ایل کی ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ ملزم جوڑا بھی زخمی ہے اور اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ اتوار کی تاخیر شب دھولا کنواں سے راجہ گارڈن کی طرف میٹرو ستون نمبر 57 کے قریب پیش آیا۔ ڈپٹی سکریٹری سنگھ بنگلہ صاحب گرودوارہ سے اپنی اہلیہ کے ساتھ گھر واپس آ رہے تھے کہ ایک تیز رفتار نیلی بی ایم ڈبلیو کار نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ ٹکر کے بعد موٹر سائیکل ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی اور وہاں سے گزرنے والی بس سے ٹکرا گئی۔ شدید زخمی نوجوت سنگھ اور ان کی اہلیہ کو قریبی اسپتال لے جانے کے بجائے جی ٹی بی نگر کے نیولائف اسپتال لے جایا گیا۔ جو تقریباً 17 کلومیٹر دور ہے۔ وہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے نوجوت سنگھ کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ ان کی اہلیہ کی حالت تشویشناک ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔ مسٹر سنگھ ہری نگر میں رہتے تھے۔ دوسری جانب حادثے میں شامل ملزم جوڑے کا تعلق گروگرام سے ہے جو گھوڑے کے چمڑے کی زین، سیٹ، کور اور بیلٹ بنانے کا کاروبار کرتے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی ہر زاویے سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ حادثے میں غفلت اور ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج، فارنسک شواہد اور عینی شاہدین کے بیانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ قانونی کارروائی جاری ہے اور مزید تفتیش میں مزید حقائق سامنے آنے کی توقع ہے۔

اگست میں مسافر گاڑیوں کی فروخت میں 8.8 فیصد کی کمی

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) اگست میں ملک میں مسافر گاڑیوں کی فروخت سال در سال 8.8 فیصد کم ہو کر 3,21,840 یونٹ رہ گئی۔ مسافر گاڑیوں میں کاریں، ایس یو وی اور وین شامل ہیں۔ گھریلو آٹوموبائل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، سیام کی جانب سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 7.1 فیصد بڑھ کر 18,33,921 یونٹس اور تین پہیوں کی فروخت اگست میں 8.3 فیصد بڑھ کر 75,759 یونٹس ہو گئی۔ یہ کسی بھی سال اگست میں تین پہیوں کی سب سے زیادہ فروخت ہے۔ سیام گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کی فروخت کا ڈیٹا جاری کرتا ہے، جسے تھوک فروخت بھی کہا جاتا ہے۔ سیام کے ڈائریکٹر جنرل راجیش مینن نے کہا کہ اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کی گئی اصلاحات سے لوگ زیادہ گاڑیاں خریدیں گے اور ہندوستانی آٹوموبائل انڈسٹری کو آئندہ تہوار کے سیزن میں مزید رفتار ملے گی۔ جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کا اطلاق 22 ستمبر سے ہوگا، تقریباً تمام کمپنیوں نے گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے اور کچھ نے پہلے ہی قیمتیں کم کر دی ہیں۔ ٹاٹا موٹرز کو چھوڑ کر دیگر کمپنیوں کی مسافر گاڑیوں کی برآمدات میں 24.6 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دو پہیوں کی برآمدات میں 27.6 فیصد اور تھری وہیلر کی برآمدات میں 48.1 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

دہلی میں اسنیچر اور گاڑی چور گینگ کا پردہ فاش، سات ملزمان گرفتار

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) شمال مشرقی دہلی میں چھینا جھپٹی اور گاڑی چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لیے پولیس نے لگاتار کارروائی کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈپٹی کمشنر آشیش مشرا نے پیر کو بتایا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں سونیا وہار، گوکل پوری اور اسپیشل اسٹاف کی ٹیموں نے الگ الگ آپریشنز میں مجرموں کو گرفتار کر کے کئی وارداتوں کا انکشاف کیا ہے۔ ملزمان سے چوری کی گئی گاڑیاں، موبائل فون، نقدی اور دیسی کٹا برآمد ہوا ہے۔ 12 ستمبر کو سونیا وہار علاقے میں ایک طالبہ سے موبائل چھیننے کی شکایت درج ہوئی تھی۔ تھانہ انچارج سنجے پرکاش بھٹ کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان بھانو (30) اور روہت (27) کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران ان کے پاس سے دیسی کٹا، کارتوس، واردات میں استعمال موٹر سائیکل اور چار موبائل فون ملے۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ بھانو سونیا وہار تھانہ کا نامی 'گینگسٹر' ہے اور اس پر چھ مجرمانہ مقدمات پہلے سے درج ہیں، جبکہ روہت بھی چوری کے کیس میں پکڑا جا چکا ہے۔ ایک دیگر واردات میں خفیہ اطلاع ملنے پر ٹیم نے سیماپوری کے باشندے نکھل (23) کو دبوچا۔ اس کے پاس سے پانچ موبائل فون اور چوری کی موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ اس کی نشاندہی پر تین مزید چوری کی گاڑیاں- دو موٹر سائیکل اور ایک اسکوٹی- جی ٹی بی اینکلیو، ایم ایس پارک اور شالیمار گارڈن (غازی آباد) سے برآمد کی گئیں۔ نکھل ایک بین الریاستی وہیکل چور اور اسنیچر کے طور پر سرگرم ہے۔ 13 ستمبر کو وزیر آباد روڈ، گوکل پوری فلائی اوور پر ایک خاتون سے آئی فون چھیننے کی واردات پیش آئی۔ تھانہ انچارج پروین کمار کی ٹیم نے سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر سراغوں کی بنیاد پر 24 گھنٹے کے اندر ویلکم کے باشندے چمن عرف سونو (23) کو گرفتار کیا۔ اس کے پاس سے چھینا گیا آئی فون اور لال رنگ کی موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ ملزم پہلے بھی اسنیچنگ کے مقدمے میں پکڑا جا چکا ہے۔ اسی دوران پولیس نے ایک زیورات کی دکان سے ہوئی چوری کا بھی پردہ فاش کیا۔ سی سی ٹی وی اور خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 17 سالہ ایک لڑکے کو پکڑا گیا جس کے پاس سے پانچ ہزار روپے نقد ملے۔ اس کی نشاندہی پر ساتھی ستیش (29) کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے تقریباً 250 گرام چاندی، 22 جوڑی پائل، سات چین، دو کڑے اور دیگر زیورات برآمد کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق برآمد شدہ موبائل فون اور گاڑیاں متعلقہ معاملات سے جوڑی جا رہی ہیں۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

دہلی میں پہلی بار نوجوان براہِ راست حکومتی عمل میں شامل ہو رہے ہیں: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ پہلی بار حکومتی عمل میں نوجوانوں کو براہِ راست شمولیت دی جا رہی ہے۔ محترمہ گپتا نے 'ترقی یافتہ بھارت سی ایم انٹرن شپ پروگرام' کا آغاز کرنے کے بعد کہا کہ اس انٹرن شپ پروگرام کے لیے گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کر رہے نو ہزار طلبہ نے درخواست دی، جن میں سے 87 نوجوانوں کو دہلی حکومت کے ساتھ کام کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے تین ماہ تک یہ طلبہ دہلی حکومت کے ساتھ انٹرن شپ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ پہلی بار دہلی حکومت نے اس نوعیت کی پہل کی ہے، جس میں یہ نوجوان دہلی حکومت کو نئی سوچ اور نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ جڑیں گے۔ پہلے بھی حکومتوں نے انٹرن شپ پروگرام کرائے لیکن اس میں صرف اپنا سیاسی ایجنڈا آگے بڑھایا گیا اور اپنے لوگوں کو فائدہ پہنچایا گیا، لیکن اس بار شفاف طریقے سے بھرتی کی گئی ہے جس میں نوجوان حکومت کے ساتھ مل کر ترقی یافتہ دہلی بنائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہلی بار ہے جب حکومت کے عمل میں نوجوانوں کو براہِ راست شرکت دی جا رہی ہے۔ 'ترقی یافتہ بھارت سی ایم انٹرنشپ پروگرام' مستقبل کے پالیسی ساز تیار کرنے اور جمہوریت کو مزید فعال بنانے کی سمت میں ایک تاریخی قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ منصوبہ وزیر اعظم نریندر مودی کی پی ایم انٹرن شپ اسکیم سے متاثر ہے اور حکومت کے نظام میں نوجوان سوچ کو شامل کرنے کی ایک نئی پہل ہے۔ تین دن کی تربیت کے بعد منتخب نوجوانوں کو دہلی حکومت کے مختلف محکموں میں تین ماہ با اجرت انٹرن شپ ملے گی، جہاں وہ افسران کے ساتھ کام کرتے ہوئے انتظامی عمل کو سمجھیں گے اور اپنے مشورے بھی دے سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی میں ہماری حکومت نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں قوم سازی کے جذبے سے جوڑنے کے لیے پرعزم ہے۔

اسرائیل غزہ میں منظم طریقے سے بچوں کو نشانہ بنا رہا ہے : غیر ملکی ڈاکٹرز

غزہ، 15 ستمبر (یواین آئی) غیرملکی ڈاکٹرز نے عالمی میڈیا کو بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسز غزہ میں منظم انداز میں بچوں کو نشانہ بنارہی ہیں۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق 17 میں سے 15 غیرملکی ڈاکٹرز نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے جان بوجھ کر 15 سال سے کم عمر بچوں کو سر یا سینے پر گولی مار کر زخمی کیا۔ ان غیرملکی ڈاکٹرز نے 114 ایسے بچوں کی نشاندہی کی جن کا علاج انہوں نے غزہ میں رضا کارانہ مشنز کے دوران کیا، اسرائیلی گولیوں کا نشانہ بنے والے ان بچوں میں سے بیشتر بچے بچ نہیں سکے اور شہید ہوگئے، تاہم ان میں سے کچھ بچوں کی زندگیوں کو بچالیا گیا۔ امریکی ایمرجنسی ڈاکٹر میمی سید نے میڈیا کو بتایا کہ فائرنگ کا نشانہ بنانے کے واقعات اتفاقی گولیوں کے تبادلے میں نہیں ہوئے بلکہ یہ جنگی جرائم ہیں۔ ڈاکٹر میمی سید نے ایسے 18 بچوں کی نشاندہی کی جنہیں سر یا سینے پر گولی ماری گئی تھی۔ کیلیفورنیا میں ٹراما سرجن فیروز سدھوا نے بتایا کہ انہوں نے ایک ہی اسپتال میں ایسے بچوں کے کئی کیسز کا مشاہدہ کیا جنہیں تمام گولیاں سر میں ماری گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے یہ معاملہ دوسرے غیرملکی ڈاکٹرز کو بتایا تو معلوم ہوا یہ تو باقاعدہ نشانے بازی کی گئی ہے۔ فارنزک پیتھالوجسٹ نے غیرملکی میڈیا کو بتایا کہ ایکس رے رپورٹس اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ متاثرہ بچوں کو لگنے والے زخم دور سے کسی ماہر نشانے باز یا ڈرون کی فائرنگ سے لگے ہیں۔ سابق ڈچ فوجی کمانڈر مارٹ ڈی کروف نے بتایا کہ 'وہ یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ایسے بچوں کے، جن کے سر اور چھاتی کو گولیوں سے نشانہ بنایا گیا، معاملات کو حادثات کیوں قرار دیا جارہا ہے'۔

مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل کا مطلب غزہ اور مغربی کنارے کا دوبارہ اتحاد

غزہ، 15 ستمبر (یواین آئی) یہ بات چین بارہا دہرا چکا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کے بغیر دنیا میں استحکام ممکن نہیں اور یہ کہ مسئلہ فلسطین ہمیشہ سے مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی کا مرکز رہا ہے۔ یہ ایک مثبت پیش رفت ہے کہ اقوام متحدہ نے اسرائیل-فلسطین تنازع کے پُرامن حل اور 'دو ریاستی حل' کے قیام کے لیے عملی لائحہ عمل وضع کیا ہے، جو اس طویل تنازع کو حل کرنے کا واحد راستہ ہے۔ جمعہ کے روز اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد کا مسودہ منظور کیا، جس میں نیویارک ڈیکلریشن برائے فلسطین کے مسئلے کے پُرامن حل اور دو ریاستی حل کے نفاذ کی توثیق کی گئی۔ یہ قرارداد 142 ووٹوں کے ساتھ منظور کی گئی، جس کے خلاف محض 10 ووٹ پڑے، جب کہ 12 ارکان غیر حاضر رہے، یہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بین الاقوامی برادری فلسطینی مسئلے کے حل کے بارے میں کس مؤقف پر متفق ہے۔ یہ ڈیکلریشن جولائی میں اقوامِ متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کا نتیجہ ہے، جسے فرانس اور سعودی عرب نے منظم کیا تھا اور جو اس ماہ کے آخر میں دوبارہ منعقد ہوگی۔ تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے اس ڈیکلریشن اور اس کے ضمیمے میں واضح کیا گیا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کی قیادت میں فلسطینی ریاست کیسے قائم ہوگی، غزہ کی تعمیرِ نو کیسے ہوگی، اور ایک متحدہ فلسطینی ریاست اسرائیل کے ساتھ ہمسایہ تعلقات کس طرح قائم رکھے گی۔ فرانس، سعودی عرب اور کانفرنس کی ورکنگ گروپس کے شریک صدور کو اب ایسے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں، جو غزہ میں جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی، فلسطینی قیدیوں کی واپسی، اقوامِ متحدہ کے تعاون سے غزہ بھر میں بڑے پیمانے پر امداد کی ترسیل اور سلامتی کونسل کی قرارداد 2735 کے مطابق اسرائیلی افواج کے مکمل انخلا کی طرف لے جائیں۔ جیسا کہ ڈیکلریشن میں کہا گیا ہے کہ غزہ فلسطینی ریاست کا لازمی حصہ ہے اور اسے مغربی کنارے کے ساتھ دوبارہ یکجا کیا جانا چاہیے، فلسطینی علاقوں میں حکمرانی، قانون نافذ کرنے اور سلامتی کی ذمہ داری صرف فلسطینی اتھارٹی پر ہونی چاہیے، جس کے لیے مناسب بین الاقوامی تعاون دستیاب ہو۔ ڈیکلریشن میں فلسطینی اتھارٹی کی حمایت پر زور دیا گیا ہے، جس میں حماس اور دیگر فلسطینی گروپوں کے ارکان کی تخفیفِ اسلحہ، عسکریت سے دستبرداری اور دوبارہ انضمام کو بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ طے شدہ طریقہ کار اور ٹائم لائن کے تحت ممکن بنایا جائے، لیکن چاہے یہ اقدامات کتنے ہی تفصیل سے بیان کیے گئے ہوں، یہ ایک غیر پابند دستاویز ہے جس کے نفاذ کے لیے اسرائیل، حماس اور دیگر فریقین کا تعاون درکار ہے۔ اسے مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ عالمی برادری ڈیکلریشن پر عمل درآمد کے لیے مربوط کوششیں کرے، سب سے زیادہ فوری ضرورت یہ ہے کہ متعلقہ اقوام متحدہ کے ادارے اور بڑی طاقتیں اسرائیل کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ غزہ کے راستے کھولے اور یہ یقینی بنائے کہ انسانی ہمدردی کی امداد ان فلسطینی عوام تک پہنچ سکے جو کھانے پینے کی اشیا اور روزمرہ ضروریات کے لیے سخت پریشان ہیں۔ مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی کی کوششیں بھی جاری رہنی چاہئیں، تاکہ پہلے فوری جنگ بندی ہو اور پھر حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کے ذریعے تمام یرغمالیوں کی رہائی اور فلسطینی قیدیوں کی واپسی پر معاہدہ کیا جاسکے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ایک متحدہ فلسطینی ریاست کے قیام کے حوالے سے کچھ بھی کرنے سے پہلے غزہ میں جنگ بندی ناگزیر ہے، ساتھ ہی محصور عوام کو انسانی امداد کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ اسرائیل اور تمام فلسطینی تنظیموں کو قائل کیا جانا چاہیے کہ ایک دوسرے پر حملے جاری رکھنا 'شیطانی دائرہ' ہے جو دونوں عوام کے لیے پائیدار امن اور خوشحالی کے حصول کے راستے میں رکاوٹ ہے، اور مشرقِ وسطیٰ کے ہم آہنگ ترقی کی بھی راہ میں حائل ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ اسرائیل یا فلسطین میں سے کوئی بھی دوسرے کو مکمل طور پر ختم کرسکتا ہے، دو ہمسایہ ممالک کے طور پر پُرامن بقائے باہمی ہی فلسطینی مسئلے کا واحد حل ہے۔ چین طویل عرصے سے 'دو ریاستی حل' کی حمایت کرتا آیا ہے اور اس کا مؤقف ہے کہ ایک متحدہ فلسطینی ریاست کا قیام اس مسئلے کے مستقل حل اور اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان پائیدار امن کے لیے ضروری ہے۔ مزید ممالک، خصوصاً یورپی ملک بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا عزم ظاہر کررہے ہیں، بڑی طاقتوں کو چاہیے کہ وہ اپنی سفارتی کوششیں تیز کریں اور جو کچھ بھی ممکن ہو وہ کریں تاکہ 'دو ریاستی حل' حقیقت کا روپ دھار سکے۔

نیپال: نئی حکومت کے خلاف بھی آوازیں اٹھنے لگیں، وزیراعظم کارکی کے خلاف نعرے بازی، تحریک کے رہنما نے دی وارننگ

نیپال 15 ستمبر: نیپال کی نئی حکومت کی تشکیل کے ابھی کچھ ہی وقت ہوئے ہیں کہ اس کے خلاف بھی آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ عبوری وزیراعظم سشیلا کارکی کے خلاف نوجوان اور Z-Gen تحریک سے جڑے لوگوں میں ناراضگی بڑھتی جارہی ہے۔ تحریک کے ہیرو سدن گورنگ نے سخت الفاظ میں وزیراعظم کارکی کو انتباہ کیا ہے کہ جسے میں وزیراعظم کی کرسی تک لایا ہوں اسے ہٹانے میں مجھے وقت نہیں لگے گا۔ گورنگ کی تنظیم 'ہامی نیپال' اس تحریک کی ریڑھ مانی جاتی ہے لیکن اب وہی تنظیم نئی حکومت کے فیصلوں سے خود کو نظرانداز محسوس کررہی ہے۔ خاص کر شہیدوں کے اہل خانہ کی وزیراعظم سے ملاقات نہ ہو پانے اور وزیروں کے انتخاب میں کنارے کیے جانے سے سدن کی ناراضگی صاف دکھائی دے رہی ہے۔ اتوار کی رات وزیراعظم رہائش بلوواٹار کے باہر ہنگامہ بھی ہوا۔ مہلوکین کے اہل خانہ اور کئی Z-Gen گروپ نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور وزیراعظم کے استعفیٰ کا مطالبہ کرڈالا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ کارکی وزیراعظم کی کرسی پر بیٹھتے ہی تحریک کی بنیادی باتوں کو بھول گئی ہیں اور وہ منمانے طریقے سے فیصلہ کررہی ہے۔ گورنگ حامیوں کے مطابق حکومت عوامی تحریک کے جذبہ کو نظرانداز کررہی ہے۔ وہیں سدن گورنگ نے دوہرایا کہ وہ شہیدوں کے اہل خانہ کی ا?واز بلند کرتے رہیں گے اور اگر حالات نہیں بدلے تو وہ وزیراعظم کارکی کے اقتدار کو چیلنج دینے سے بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اس مخالفت کے درمیان ا?ج کابینہ کی توسیع ہونی ہے لیکن اس میں صرف تین وزیروں کو ہی حلف دلائی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق اوم پرکاش اریال کو وزارت داخلہ اور انصاف، سابق وزیر مالیات سابق سکریٹری مالیات رامیشور کھنال کو وزارت مالیات اور کلمان گھسنگ کو وزارت توانائی کی ذمہ داری مل سکتی ہے۔ حالانکہ مظاہرین کا الزام ہے کہ وہ پہلے تحریک کاروں سے بات چیت کررہے تھے لیکن بعد میں خود سودے بازی کرکے وزیر کا عہدہ لے لیا۔ اسی وجہ سے وزیراعلیٰ رہائش کے باہر ان کی بھی مخالفت ہوئی۔

دوحہ میں عرب-اسلامی سربراہی اجلاس میں 50 ممالک کے رہنماؤں کی شرکت متوقع

دوحہ، 15 ستمبر (یواین آئی) قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے کہا ہے کہ اسرائیلی کارروائیاں دوحہ کی مصر اور امریکہ کے ساتھ غزہ میں جنگ ختم کرنے کے لیے ثالثی کی کوششوں کو نہیں روک سکتیں اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ 'دوہرا معیار' ترک کرے اور اسرائیل کو اس کے 'جرائم' پر سزا دے۔ ڈان نیوز میں شائع غیرملکی خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے یہ خیالات قطر میں حماس کے امن مذاکرات کاروں پر اسرائیل کے غیر معمولی فضائی حملے کے بعد عرب اور اسلامی رہنماؤں کے ہنگامی سربراہی اجلاس سے ایک روز قبل ظاہر کیے۔ قطری وزیراعظم نے کہا کہ 'وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری دوہرا معیار اپنانا بند کرے اور اسرائیل کو ان تمام جرائم پر سزا دے جو اس نے کیے ہیں، اسرائیل کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہمارے برادر فلسطینی عوام پر جاری نسل کشی کی جنگ، جس کا مقصد انہیں ان کی زمین سے بے دخل کرنا ہے، کامیاب نہیں ہوگی۔ قطر کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری کے مطابق پیر کو عرب اور اسلامی رہنماؤں کا اجلاس 'قطر پر اسرائیلی حملے' پر ایک مسودہ قرارداد پر غور کرے گا۔ 57 رکنی اسلامی تنظیم تعاون (او آئی سی) کے تحت ہونے والا عرب-اسلامی سربراہی اجلاس دنیا بھر سے مسلم ممالک کے سربراہان، حکومتوں اور اعلیٰ عہدیداران کو یکجا کرے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف بھی اس اعلیٰ سطح کے اجلاس میں شریک ہوں گے، جب کہ نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ اسحٰق ڈار نے اتوار کے روز دوحہ میں وزرائے خارجہ کے اجلاس میں فعال طور پر حصہ لیا تاکہ مسودہ قرارداد تیار کی جاسکے۔ سفارت کاروں کے مطابق دوحہ سربراہی اجلاس میں 50 سے زائد او آئی سی رکن ممالک کی شرکت متوقع ہے، جہاں رہنما اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں فلسطینی ریاست کو آگے بڑھانے کے معاملے پر بھی رائے دے سکتے ہیں۔ شرکت کرنے والوں میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور عراقی وزیراعظم محمد شیاع السودانی شامل ہیں، ترک ذرائع ابلاغ کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان کی شرکت بھی متوقع ہے۔ فلسطینی صدر محمود عباس سربراہی اجلاس سے ایک دن پہلے اتوار کے روز دوحہ پہنچ گئے ہیں۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان (جو سعودی عرب کے عملی حکمران ہیں) اجلاس میں شریک ہوں گے یا نہیں، تاہم انہوں نے اس ہفتے کے اوائل میں قطر کا دورہ کیا تھا تاکہ برادرانہ یکجہتی کا اظہار کیا جاسکے۔ پیر کا دوحہ اجلاس گزشتہ ہفتے خلیجی ریاست پر حماس کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملے کے بعد قطر کے لیے حمایت کو مجتمع کرنے کی توقع ہے۔ رہنماؤں کے غور کے لیے تیار قرارداد کے مسودے میں اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک عدم استحکام پیدا کرنے والی کشیدگی قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ ریاستیں، اسرائیل کے 'علاقے میں نئی حقیقت مسلط کرنے کے منصوبوں' کی مخالفت کرتی ہیں۔ تاہم 'رائٹرز' کے مطابق مسودے میں اسرائیل کے خلاف کسی سفارتی یا اقتصادی اقدام کا ذکر نہیں کیا گیا، امکان ہے کہ پیر کو دوحہ میں سربراہان کے اجلاس سے قبل قرارداد میں تبدیلی کی جائے۔

برطانوی پرچم تشدد کی علامت بنانے والوں کے حوالے نہیں کریں گے: سر کیئر اسٹارمر

لندن، 15 ستمبر (یواین آئی) برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ برطانوی پرچم تشدد، تقسیم کی علامت بنانے والوں کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے لندن میں دائیں بازو کے اینٹی امیگریشن مارچ کے بعد ٹویٹ کیا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے مگر ہم کسی کو پولیس پر تشدد کرنے یا کسی کو سڑکوں پر اس کے رنگ یا پس منظر کی وجہ سے خوفزدہ نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی پرچم ہمارے متنوع ملک کی نمائندگی کرتا ہے، اس پرچم کو تشدد اور تقسیم کی علامت بنانے والوں کے حوالے نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ ہفتے کو دائیں بازوں کے مظاہرے کے دوران دو پولیس افسران زخمی ہوگئے تھے، اس دوران پچیس مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ دوسری جانب امریکا اور برطانیہ رواں ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے سرکاری دورے کے دوران ٹیکنالوجی اور سول نیوکلیئر انرجی سے متعلق معاہدوں کا اعلان کریں گے۔ صدر ٹرمپ اور ان کی اہلیہ میلانیا کو بدھ کے روز ان کے دورہ برطانیہ کے دوران شاہی روایتی تقریبات کے ذریعے خوش آمدید کہا جائے گا، جن میں ایک شاہی بگھی میں سیر، ایک سرکاری ضیافت، فوجی طیاروں کی پرواز (فلائی پاسٹ) اور توپوں کی سلامی شامل ہوگی۔ روئٹرز کے مطابق برطانیہ کو امید ہے کہ وہ ایک تجارتی معاہدے کے تحت اسٹیل پر عائد ٹیرف (محصولات) کو حتمی شکل دے گا۔ برطانوی حکومت کو یہ بھی امید ہے کہ شاہی خاندان کی "نرم طاقت "صدر ٹرمپ کو متاثر کرے گی، کیوں کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ دفاع، سکیورٹی اور توانائی کے شعبوں میں مزید قریبی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ برطانیہ پہلے ہی ایک سازگار ٹیرف معاہدہ حاصل کرچکا ہے۔ وزیراعظم کیئر اسٹارمر جمعرات کو اپنی رہائش گاہ چیکرز میں صدر ٹرمپ کی میزبانی کریں گے، جہاں وہ یوکرین جیسے معاملات پر مزید قریبی تعاون پر بات کریں گے اور اسٹیل اور ایلومینیم کے لیے وعدہ شدہ کم محصولات کو حتمی شکل دینے کی کوشش کریں گے۔ اسٹارمر کے ترجمان نے بتایا کہ دونوں رہنما اس دورے کے دوران "دنیا کی قیادت کرنے والی ایک ٹیکنالوجی شراکت داری "اور "ایک بڑے سول نیوکلیئر معاہدے "پر دستخط کریں گے۔ ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ برطانیہ-امریکا تعلق دنیا کا سب سے مضبوط رشتہ ہے۔

اسرائیل نے عرب ملکوں سے تعلقات کا معاہدہ خطرے میں ڈال دیا

دوحہ، 15 ستمبر (یواین آئی) قطر پر اسرائیلی حملے نے عرب ممالک کے ساتھ اسرائیلی تعلقات قائم کرنے کی کوششوں کو خطرے میں ڈال دیا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق دوحہ میں آج ہونے والے عرب اسلامی سربراہی اجلاس کیلئے تیار قرارداد کا مسودہ سامنے آ گیا۔ مسودے میں کہا گیا ہے قطر پر اسرائیل کا وحشیانہ حملہ اور غزہ میں اسرائیلی جارحیت خطے کے امن کو خطرے سے دوچار کررہی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف عرب اسلامی سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے، آج کا اجلاس نو ستمبر کو قطر پر اسرائیلی فضائی حملے کے تناظر میں بلایا گیا ہے۔ دوسری جانب قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی نے دوحا پر اسرائیلی حملے کو وحشیانہ قرار دے دیا۔

قطر سے خاص تعلقات ہیں، اسرائیل محتاط رہے: ٹرمپ کا انتباہ

واشنگٹن، 15 ستمبر (یواین آئی) اسرائیل کے قطر پر حالیہ حملے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل کو متنبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قطر سے امریکہ کے خاص تعلقات ہیں، اسرائیل احتیاط کرے۔

غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یروشلم پوسٹ کا کہنا ہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل پر واضح کردیا ہے کہ قطر نہ صرف امریکہ بلکہ خطے میں امن قائم کرنے کی کوششوں کا ایک اہم شراکت دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کے خلاف کارروائیاں اگرچہ ضروری ہیں لیکن اسرائیل کو چاہیے کہ سوچ سمجھ کر اور احتیاط سے قدم اٹھائے، کیونکہ ایسے اقدامات امن عمل اور مشترکہ مفادات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

دوسری جانب عرب اسلامی وزرائے خارجہ مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قطری وزیراعظم نے اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی اور قطر کی خودمختاری کے دفاع کیلئے قانونی اقدامات پر زور دیا۔ [?] انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حملہ اقوام متحدہ چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہے بین الاقوامی برادری دہرا معیار ترک کرے اسرائیل کو جرائم پر جوابدہ ٹھہرانے کا وقت آ چکا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ فلسطینی عوام کی جبری بیدخلی کی سازش کامیاب نہیں ہوگی اسرائیل کی نسل کش جنگ جھوٹے جواز کے باوجود ناکام ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے امن تجاویز مسترد کرکے جنگ کو مزید پھیلا دیا، خطے کی اقوام اور خود اسرائیلی عوام کو بھی سنگین خطرات لاحق ہیں۔

کیمرون کے بار میں دھماکہ، ایک کی موت، 4 زخمی

یاؤنڈے، 15 ستمبر (یواین آئی) کیمرون کے شورش زدہ اینگلوفون شمال مغربی علاقے میں ایک بار میں اتوار کے روز ایک دیسی ساختہ بم دھماکے میں ایک شخص ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے، سکیورٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ افسران کے مطابق یہ دھماکہ علاقے کے بٹیو مقام پر ہوا، جس میں بم ایک پولیس اسٹیشن کے قریب ایک بار میں نصب کیا گیا تھا۔ ایک علاقائی سکیورٹی افسر نے ژنہوا کو بتایا۔ ' گروہ نے اس بار کو اس لیے نشانہ بنایا کیونکہ پولیس اہلکار اکثر وہاں جمع ہوتے ہیں۔ تاہم، دھماکے کے وقت کوئی پولیس اہلکار وہاں موجود نہیں تھا۔ تمام متاثرین عام شہری تھے جو اپنے دوستوں اور کنبے کے ساتھ وقت گزارنے تھے۔' کسی گروہ نے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے

روانڈا-کانگو معدنیات کے شعبے میں امریکہ سمیت فریقین ثالث کے ساتھ تعاون پر متفق

برازویلے، 15 ستمبر (یواین آئی) روانڈا اور جمہوریہ کانگو امریکا سمیت فریقین ثالث کے ساتھ تعاون کرنے پر متفق ہوگئے ہیں، تاکہ وہ اپنی معدنی سپلائی چینز کو دوبارہ منظم کریں اور اصلاحات تیار کریں، کیونکہ دونوں ممالک واشنگٹن میں ہونے والے امن معاہدے کے بعد سرمایہ کاری کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ڈان میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک نے فریم ورک کے مسودے پر اتفاق کیا ہے، جو امن معاہدے کا حصہ ہے اور اب اس مسودے پر متعلقہ فریقین، بشمول نجی شعبہ، کثیرالجہتی بینک اور دیگر ممالک کی کچھ ڈونر ایجنسیاں بات چیت کررہی ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کانگو اور روانڈا غالباً اکتوبر کے اوائل میں اس فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے لیے ملاقات کریں گے، اس پر بعد میں سربراہان مملکت دستخط کریں گے، یہ 17 صفحات پر مشتمل فریم ورک جون میں واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت ہونے والی بات چیت کے دوران طے پانے والے امن معاہدے کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ لڑائی ختم کرنے کا مقصد رکھتا ہے، جس میں ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں اور ساتھ ہی اربوں ڈالر کی مغربی سرمایہ کاری کو اس خطے میں متوجہ کرنے کی کوشش ہے جو ٹینٹالم، سونا، کوبالٹ، تانبا اور لیتھیم جیسے معدنی وسائل سے مالا مال ہے۔ یہ مسودہ اگست میں طے پانے والے ابتدائی خدوخال پر مبنی ہے اور اس میں عمل درآمد کے اقدامات اور ہم آہنگی کے طریقہ کار شامل کیے گئے ہیں۔ اگست کے خدوخال میں توانائی، بنیادی ڈھانچہ، معدنی سپلائی چینز، نیشنل پارکس، اور عوامی صحت پر تعاون کی بات کی گئی تھی۔ مسودے کے مطابق فریقین اس بات کا عہد کریں گے کہ وہ امریکا اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر اضافی ریگولیٹری اقدامات اور اصلاحات تیار کریں گے، جو نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے خطرات کم کرنے میں مؤثر ثابت ہوں، تاکہ غیر قانونی تجارت کو کم کیا جاسکے اور شفافیت میں اضافہ ہو۔ وہ بیرونی شفافیت کے طریقہ کار کو بھی اپنائیں گے جن میں اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (او ای سی ڈی) کی ہدایات پر عمل درآمد کا عزم بھی شامل ہوگا۔ مسودہ فریم ورک میں کان کنی کے مقامات کی فریق ثالث کے ذریعے جانچ پڑتال اور نجی شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر سرحد پار خصوصی اقتصادی زون قائم کرنے کا ذکر بھی شامل ہے۔ فریم ورک میں ہم آہنگی کے طریقہ کار بھی بیان کیے گئے ہیں جن میں علاقائی معاشی انضمام پر سالانہ اعلیٰ سطح کے اجلاس اور ایک اسٹیئرنگ کمیٹی اور تکنیکی ورکنگ گروپس کی میٹنگز کی ٹائم لائنز شامل ہیں۔ کنشاسا اور کیگالی نے جون میں واشنگٹن میں طے پانے والے معاہدے کے تحت اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ وہ 90 دنوں کے اندر علاقائی معاشی انضمام کے فریم ورک کا آغاز کریں گے۔

امریکہ اور برطانیہ رواں ہفتے اہم معاہدوں کا اعلان کریں گے

لندن، 15 ستمبر (یواین آئی) امریکہ اور برطانیہ رواں ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے سرکاری دورے کے دوران ٹیکنالوجی اور سول نیوکلیئر انرجی سے متعلق معاہدوں کا اعلان کریں گے۔ صدر ٹرمپ اور ان کی اہلیہ میلانیا کو بدھ کے روز ان کے دورہ برطانیہ کے دوران شاہی روایتی تقریبات کے ذریعے خوش آمدید کہا جائے گا، جن میں ایک شاہی بگھی میں سیر، ایک سرکاری ضیافت، فوجی طیاروں کی پرواز (فلائی پاسٹ) اور توپوں کی سلامی شامل ہوگی۔ روئٹرز کے مطابق برطانیہ کو امید ہے کہ وہ ایک تجارتی معاہدے کے تحت اسٹیل پر عائد ٹیرف (محصولات) کو حتمی شکل دے گا۔ برطانوی حکومت کو یہ بھی امید ہے کہ شاہی خاندان کی "نرم طاقت "صدر ٹرمپ کو متاثر کرے گی، کیوں کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ دفاع، سکیورٹی اور توانائی کے شعبوں میں مزید قریبی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ برطانیہ پہلے ہی ایک سازگار ٹیرف معاہدہ حاصل کرچکا ہے۔ وزیراعظم کیئر اسٹارمر جمعرات کو اپنی رہائش گاہ چیکرز میں صدر ٹرمپ کی میزبانی کریں گے، جہاں وہ یوکرین جیسے معاملات پر مزید قریبی تعاون پر بات کریں گے اور اسٹیل اور ایلومینیم کے لیے وعدہ شدہ کم محصولات کو حتمی شکل دینے کی کوشش کریں گے۔ اسٹارمر کے ترجمان نے بتایا کہ دونوں رہنما اس دورے کے دوران "دنیا کی قیادت کرنے والی ایک ٹیکنالوجی شراکت داری "اور "ایک بڑے سول نیوکلیئر معاہدے "پر دستخط کریں گے۔ ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ برطانیہ-امریکا تعلق دنیا کا سب سے مضبوط رشتہ ہے۔ ٹیکنوکریٹ اور خود کو سوشلسٹ کہنے والے برطانوی وزیراعظم اسٹارمر اور ریپبلکن پارٹی کو مزید دائیں جانب دھکیلنے والے غیر متوقع امریکی سیاست دان ٹرمپ نے اپنے اختلافات کے باوجود ایک اچھا تعلق قائم کرلیا ہے۔ یاد رہے کہ اسٹارمر صدر ٹرمپ کے ساتھ عالمی سطح پر عائد محصولات میں کمی کے لیے اقتصادی معاہدہ کرنے والے پہلے عالمی رہنما تھے۔ اس معاہدے کے تحت امریکا نے گاڑیوں، ایلومینیم اور اسٹیل کی درآمدات پر محصولات کم کرنے کا منصوبہ پیش کیا تھا۔ گاڑیوں پر ٹیرف کی تفصیلات جون میں طے پا چکی تھیں، تاہم اسٹیل اور ایلومینیم سے متعلق معاہدہ تاحال مکمل نہیں ہوا۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اسرائیل میں، غزہ پر حملوں میں آئی شدت، کئی اونچی عمارتیں تباہ، 13 فلسطینی جاں بحق

امریکہ 15 ستمبر: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اتوار کو اسرائیل پہنچے۔ اسی وقت اسرائیلی دفاعی فوج (ا?ئی ڈی ایف) نے شمالی غزہ پر اپنے حملے مزید تیز کردیے۔ ان حملوں میں کئی اونچی عمارتیں تباہ ہوگئیں اور 13 فلسطینیوں کی جان چلی گئی۔ روبیو نے دورے سے پہلے کہا تھا کہ وہ اسرائیلی افسروں سے یہ جاننے ا?ئے ہیں کہ غزہ میں ا?گے کی حکمت عملی کیا ہوگی، خاص طور پر گزشتہ ہفتے قطر میں حماس رہنماو?ں پر ہوئے اسرائیلی حملے کے بعد، جس سے جنگ روکنے کی کوششوں کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ روبیو کا دو روزہ دورہ اسرائیل کے لیے امریکی حمایت کی علامت مانا جارہا ہے، خاص طور پر تب جب اقوام متحدہ میں اگلے ہفتے فلسطینی ریاست کو منظوری کو لے کر ایک بحث ہونے جارہی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو ا?زاد فلسطینی ریاست کی منظوری کے سخت خلاف ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نیتن یاہو سے ناراض ہیں کیونکہ قطر کی راجدھانی دوحہ میں اسرائیلی حملے کی جانکاری امریکہ کو نہیں دی گئی تھی، پھر بھی روبیو اسرائیل کے دورے پر ہیں۔ اتوار کو نیتن یاہو، روبیو اپنی بیویوں، امریکہ کے اسرائیل میں سفیر مائیک حقابی اور ان کی اہلیہ کے ساتھ یروشلم کی مقدس دیوار اور اس کے پاس کی سرنگوں کا دورہ کرنے گئے۔ نیتن یاہو نے کہا، مجھے لگتا ہے کہ روبیو کی یہ یاترا اس بات کا ثبوت ہے کہ اسرائیل-امریکہ کا اتحاد دیوار کے جتنا ہی مضبوط اور ٹکاو? ہے، جس کے پتھروں کو ہم نے چھوا۔ واضح رہے کہ جمعہ روبیو اور ٹرمپ نے قطر کے وزیراعظم سے ملاقات کی تھی جس میں حملے کے بعد کی حالت پر بات چیت ہوئی۔ امریکہ کی یہ لگاتار دو میٹنگیں ایک قطر کے ساتھ اور ایک اسرائیل کے ساتھ، ظاہر کرتا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اس حملے کے باوجود اپنے مغربی ایشیا کے دونوں اہم معاونین کے ساتھ توازن بنائے رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہیں اتوار کو عرب اور اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ دوحہ میں ملے تاکہ اسرائیلی حملے کو لے کر ایک ساجھا رخ طے کیا جاسکے۔ پیر کو ان ملکوں کے اہم رہنما قطر میں چوٹی کانفرنس کے لیے ملیں گے۔ نیتن یاہو اور اسرائیلی وزیر خارجہ گدون سار بھی پیر کو امریکہ کے اراکین پارلیمنٹ کی ایک بڑی پارٹی کو خطاب کریں گے جو اسرائیل دورے پر سیاسی تبادلہ خیال کے لیے ا?ئے ہیں۔ اتوار کو غزہ میں اسرائیل کے فضائی حملوں میں 13 فلسطینیوں کی موت ہوگئی جبکہ کئی افراد زخمی ہیں۔ مقامی اسپتالوں نے بتایا کہ ان حملوں میں شفا اسپتال کے پاس ایک گاڑی، غزہ سٹی کے ایک چوراہے اور دیرالبلاح شہر میں ایک تمبو کو نشانہ بنایا گیا۔ دیرالبلاغ واقعہ میں ایک ہی کنبہ کے 6 لوگوں کی موت ہوئی جن میں دو ماں باپ اور ان کے تین بچے اور بچوں کی چاچای شامل ہیں۔ غزہ پر اسرائیلی حملوں کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کو منتقل ہونے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ اسرائیلی فوج نے زہ شہر کے کئی ٹاوروں کو خالی کرنے کا حکم بھی جاری کیا۔ فلسطینی طبی اہلکاروں نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں سے غزہ شہر خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔

بی جے پی جلسے کا جوابی حملہ ترنمول کی تروینی موڑ برنپور میں عظیم الشان اجلاس

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ بلاک ترنمول کانگریس برن پور تروینی موڑ گراؤنڈ سیل آئی ایس پی یا آئیسکو فیکٹری کی جانب سے مقامی لوگوں کے روزگار کے مطالبے کے لیے ایک جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ بنیادی طور پر بی جے پی کی طرف سے صرف چار دن پہلے یعنی 10 ستمبر کو تروینی موڑ میدان میں بلایا گیا جلسہ ریاست مخالف تھا ترنمول کا جلسہ عام کا اہتمام پارٹی لیڈر شوبھیندوادھیکاری کے بیان کے جواب میں کیا گیا تھا، تیز بارش کے درمیان حکمران۔ پارٹی کا آج ایک جلسہ عام منعقد ہوا جہاں کثیر تعداد میں لوگوں کی موجودگی تھی۔ پارٹی کی طرف سے بلائی گئی اس دن کی عوامی میٹنگ میں ریاستی محنت اور قانون کے وزیر آسنسول شمال کے ترنمول ایم ایل اے مولئے گھٹک نے کہا، کچھ دن پہلے یہاں بی جے پی کی میٹنگ اس میدان میں ہوئی تھی، جہاں لوگوں کو جھوٹ بول کر گمراہ کیا گیا تھابی جے پی ایک ایسی پارٹی ہے جس کے لیڈر سچ نہیں بولتے وہ کسی کے لیے کام نہیں کرتے 2014 میں بی جے پی نے ہر سال 2 کروڑ بے روزگار لوگوں کو نوکریاں فراہم کرنے اور اقتدار میں آنے کے لیے سخت محنت کی اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے جمع کرانے کا بھی وعدہ کیالیکن 10 سال سے زیادہ عرصہ اقتدار میں رہنے کے بعد بھی کسی کے کھاتے میں 15 روپے نہیں آئے کسی بے روزگار کو نوکری نہیں ملی انہوں نے کہا کہ برن پور سیل کمپنی میں پہلے بارہ ہزار سے زائد ملازمین کام کیا کرتے تھے مگر اس وقت سیل آئی ایس پی میں 6 ہزار ملازمین ہیں جن میں سے 4 ہزار کنٹریکٹ بیسڈ ورکرز ہیں اور تقریباً 2 ہزار مستقل ورکرز ہیں۔ تقریباً 2 کروڑ نوکریوں کو بھول جائیں، یہاں کام کرنے والوں میں سے آدھے اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس دن اپوزیشن پارٹی کے لیڈر شوبھیندو نے عوام سے جھوٹ بولا شبھیند وادھیکاری آن لائن ٹینڈر کے بارے میں بات کررہے تھے۔ ریاستی اپوزیشن پارٹی کے لیڈر ہونے کے ناطے وہ نہیں جانتے کہ یہ ٹینڈر صرف آن لائن ہوتا ہے یہ پورٹل کے ذریعے کیا جاتا ہے یہ مرکزی حکومت کا پورٹل ہے اس حکومت کے وزیراعظم نریندر مودی ہیں۔ اگر وہ نریندر مودی کو لے کر پورٹل بدل سکتے ہیں تو اس سے بہتر اور کیا ہوسکتا ہے یہ ممکن ہے وہ جھوٹ بول کر چلا گیا کہ یہاں سنڈیکیٹ کا راج ہے یہاں کے لوگ کیا سنڈیکیٹ کے بارے میں نہیں جانتے کہ کون سنڈیکیٹ چلارہا ہے۔ وزیر شبھیند وادھیکاری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے میٹنگ میں اسٹیج پر کس کے بارے میں بات کی پتہ نہیں کون؟ پھر یہاں کے لوگوں کی توہین نہ کی جائے یہاں کے لوگ ترنمول کے ساتھ ہیں اور آنے والے دنوں میں بھی رہیں گے وزیر مولئے گھٹک نے کہا، اس دن کی بی جے پی میٹنگ میں دوسرے اضلاع اور جھارکھنڈ کے لوگ موجود تھے، دیگر اضلاع سے لوگوں کو لایا گیا تھابی جے پی کے بڑے نیتا کہلانے والے ڈائس پر موجود تھے پھر بھی جلسے میں بھیڑ اتنی نہیں ہوئی جواجکے جلسے میں ہیں۔ آج خراب موسم بارش ہونے کے باوجود بی جے پی کے جلسے سے پانچ گنا زیادہ لوگوں کی بھیڑ اُمڈی ہے یہ صرف آسنسول ساوتھ ترنمول کے ایک بلاک میٹنگ ہے میں نے وہ میدان بھر دیا۔ میدان شروع سے آخر تک کھچا کھچ بھرا ہوا ہے وزیر کا دعویٰ، 2026 میں بنگال سے بی جے پی کا صفایا ہو جائے گا چوتھی بار وزیراعلیٰ ممتا بنرجی بنے گیں ترنمول پارٹی کو عوامی حمایت حاصل ہے ممتا کو یہاں کے عوام اپنے دل میں بسائے ہوئے ہیں۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے آسنسول کارپوریشن کے برن پور وارڈ کے کاؤنسلر اشوک رودرا نے کہا کہ میں مقامی لوگوں کے لیے روزگار کا مطالبہ کرنے کے لیے احتجاج کررہا ہوں پھر سب نے ہمارا مطالبہ مان لیابی جے پی لیڈروں نے اس دن کیا کہا اس کا فیصلہ علاقہ کے باشندے کریں گیان کا مزید کہنا تھا کہ ہم اپنے مطالبات سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شبھیند وادھیکاری کے دائیں بائیں جو بیٹھے ہوئے تھے وہی تو اصلی سنڈیکیٹ کے آدمی ہیں۔ آج کی میٹنگ میں دیگر لوگوں کے علاوہ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی کی سربراہی میں ریاست میں ترقیاتی کاموں کی گنگا بہہ رہی ہے ریاستی ترقی کے ساتھ آسنسول کے حلقے میں بھی ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے۔ وزیر مولئے گھٹک کی قیادت میں شہر میں قاضی نزرال یونیورسٹی قائم ہوئی، آسنسول سوپر اسپشلٹی اسپتال بنا، آئی ٹی ہب بنا، ہندی کالج بنا، پچھم بردوان ضلع بنا آسنسول ضلع کا ہیڈ کوارٹر بنا، علاوہ ازیں کئی ترقیاتی کاموں کو شمار کراتے ہوئے ہرے رام سنگھ نے کہا کہ عوامی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کام کرتی ہے ہمیشہ اپنے عوام کے ساتھ رہتی ہے ترنمول کے لوگ عوام کے شانہ بشانہ رہتے ہیں ڈائس پر بلاک صدر انو مانجھی، اقلیتی سیل کے ضلع صدر سید محفوظ الحسن، کاونسلر حشمت اللہ عرف باپی ممبر میئر ان کاونسلر مانس داس، بورو چیئرمین شیبانند باوڑی، کونسلر کہکشاں ریاض اور دیگر ترنمول رہنما ڈائس پر جلوہ افروز تھے۔

امتحان دینے والی روپا کرماکر نے ایس ایس سی امتحان میں علامتی طور پر احتجاج کرنے کے لیے سیاہ لباس پہنا

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) جو کبھی ممتحن کی حیثیت سے کام کرتا تھا اب وہ امتحان دینے والا ہے روپا کرماکر، 'یوگ شکشا-شکشا اودھیکار منچ'، کے کارکنوں میں سے ایک ہیں جو ایس ایس سی کا امتحان دینے کے لیے کلٹی کالج آنے کے بعد ایک علامتی احتجاج میں حصہ لیا۔ امتحان کے دن وہ سیاہ لباس پہن کر امتحانی مرکز آئی اس کا لباس احتجاج کی زبان تھا روپا نے کہا، "کالا لباس احتجاج کی علامت ہے، حکومت نے اندھیرے کو ہماری زندگیوں میں لایا ہے اس لیے میں آج یہ لباس پہن کر امتحان دے رہی ہوں، اس کے ذریعے میں اپنے غصے، درد اور احتجاج کا اظہار کر رہی ہوں۔ روپا کے مطابق، وہ لوگ جو کبھی اہل تھے اور اساتذہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے انہیں اب دوبارہ امتحان دینا ہوگا یہ ذلت اور ناانصافی کی علامت ہے وہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ یہ لڑائی صرف نوکری کے لیے نہیں ہے بلکہ انصاف، عزت اور میرٹ کی پہچان کے لیے ہے۔ روپا کا احتجاج ایس ایس سی بدعنوانی اور اس کے نتیجے میں بہت سے اساتذہ کی ملازمتوں کے ضائع ہونے کے اردگرد طویل عرصے سے جاری جدوجہد کا عکاس ہے انہوں نے کہا کہ ہم لوگ جو درس تدریس کے پیشے سے منسلک تھے لیکن عدلیہ کے فیصلے سے ہملوگوں کو اج دوبارہ امتحان دینے کی نوبت ائی ایس ایس سی کے امتحان میں کوئی ضروری نہیں کہ جو ٹیچر تھے، وہ پھر ٹیچر کی ملازمت کیلئے امتحان میں کامیاب ہو جائیں گے مگر پھر بھی ہملوگ امتحان دے رہے ہیں۔

درگاپور میں فاؤنڈری 4.0 بوٹ پر ورکشاپ کا انعقاد

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس)انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فاؤنڈری (IIF)، درگاپور چیپٹر نے CMERI-SoSIR کے تعاون سے فاؤنڈری BOOT4.0 پر ایک سیمینار اور ورکشاپ کا اہتمام سوری ہال، سینٹرل مکینیکل انجینئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (CMERI) میں کیا، جہاں اگلی نسل کی کاسٹنگ ٹیکنالوجیز کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔
اطلاع کے مطابق تقریب میں موجود مہمانوں نے ابھرتے ہوئے مواقع، چیلنجز اور تکنیکی اختراعات پر بات کرنے کے لیے اپنے خیالات کا اظہار کیا جو انڈسٹری 4.0 کے تحت فاؤنڈری کی صنعت کو نئی شکل دے رہی ہیں اس تقریب میں کل 63 شرکاء نے شرکت کی جن میں ممتاز معززین، نامور مقررین، صنعت کے رہنما، ماہرین تعلیم اور محققین شامل تھے۔
پروگرام کا افتتاح مہمانوں نے شمع روشن کرکے کیا۔ پروگرام میں چیف سائنٹسٹ اور ACRG ہیڈ اور ERIIF کے کونسل ممبر موجود تھے۔ ڈاکٹر سدیپ کمار سمنت نے اپنے افتتاحی خطاب میں ہندوستان کے فاؤنڈری سیکٹر کو عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے بااختیار بنانے میں آٹومیشن، ڈیجیٹلائزیشن اور اسمارٹ مینوفیکچرنگ کے تبدیلی کے اثرات پر زور دیا بعد ازاں مہمانِ خصوصی، ڈاکٹر ناگھانومیا، ڈائریکٹر، سی ایم ٹی آئی، بنگلورو نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لیے پریسیژن انجینئرنگ، سی اے ڈی/سی اے ایم تکنیکوں اور اضافی مینوفیکچرنگ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مشترکہ جدت پر بھی بات کی اور علم کے اشتراک کی اہمیت کو اجاگر کیا مہمان خصوصی، ڈاکٹر این سی مرمو، ڈائریکٹر، CMERI-CSIR نے آٹومیشن، روبوٹکس، جدید مواد اور پائیداری پر مرکوز انجینئرنگ ٹیکنالوجیز میں انسٹی ٹیوٹ کی اہم شراکت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے CMERI-CSIR پر زور دیا کہ وہ فاؤنڈری 4.0 کے اقدامات کو آگے بڑھائے اور ایک عالمی مینوفیکچرنگ ہب بننے کے ہندوستان کے وسیع تر مشن کے ساتھ ہم آہنگ ہوکر ہوشیار، ماحولیاتی ذمہ دار فاؤنڈریز بنائے۔
CMERI کے عزم کا اعادہ کیا گیا ورکشاپ کے تکنیکی سیشن میں صنعت کے اہم شخصیات بشمول ستیش کمار (CNH میٹریلز، NuNu ہالینڈ)، پروین بی (HAL بنگلور) اور ابھیشیک کمار گوتم (RDSO، لکھنؤ) نے آٹوموٹیو، ایرو اسپیس اور ریلوے فاؤنڈری ایپلی کیشنز میں اختراعی طریقوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر پارتھ پروتم چٹوپادھیائے، سابق ڈائریکٹر، این آئی اے ایم ٹی نے میٹالرجیکل ترقی پر بات کی۔ جبکہ امیت رائے (سن سیرامکس) نے ریفریکٹو سلوشنز پر اپنے خیالات پیش کیے، سمپوزیم میں ماہرین تعلیم اور محققین کے فکر انگیز تکنیکی لیکچرز بھی دیکھے گئے، جیسے کہ NIAMT سے ڈاکٹر ہمانشو کھنڈیلوال اور CMERI-CSIR سے ڈاکٹر راجیش پرساد برنوال، خصوصی توجہ کے ساتھ IoT انضمام پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے عمل کو کیسے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

تیز بارش سے برنپور تروینی موڑ کا علاقہ زیرآب

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اتوار کی سہہ پہر سے آسنسول واطراف میں بارش ہورہی ہے سج بھی صبح سے ہی اسمان میں کالی گھٹا چھائی ہوئی ہے موسم ابرالود ہے صبح ہوتے ہی تیز موسلا دھار بارش شروع ہوگئی اور کافی دیر تک جاری رہی جس سے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تیز بارش سے شہر آہن برنپور کی معروف جگہوں کی سڑکیں زیرآب ہوگئیں، خصوصی طور پر تروینی موڑ ریل برتج کے نیچے والے حلقے کی سڑک زیرآب ہوگئی اسی طرح راج باندھ کے علاقے کی سڑک بھی پانی سے بھر گیا سڑک سے متصل ڈرین کا گندہ پانی سڑک کے اوپر سے بہنے لگا جس سے گاڑیوں کی امدورفت اور پیدل چلنے والے راہگیروں کو دقتیں اٹھانی پڑی کئی گاڑیاں زیرآب سڑک کے درمیان پھنس گئی جسے دھکے کے ذریعہ پانی کی جگہ سے باہر کرنا پڑا، اسطرح شہر واطراف کی کئی جگہوں پر سڑک پانی میں ڈوبا ہوا رہا کافی دیر کے بعد نکاسی ہوئی اسکولی بچے جو صبح اسکول گئے تھے انہیں بارش کے پانی میں بھیگ کر گھر انا پڑا شہر کی دوکانیں تاخیر سے کھلی گھر سے باہر جو لوگ ضرورت سے نکلے ہوئے تھے۔ ادھر ادھر پھنس گئے اور بحالت مجبوری بھیگ کر گھر انا پڑا پوجا کا بازار شباب پر ہے اس پر بارش ہوجانے سے دن پہلی پہر میں دوکانداری کچھ متاثر ہوئی دن بھر سورج کی کرن نمودار نہیں ہوئی۔

سماجی کارکن اندرا ناتھ سرکار نے ایک اولڈ ایج ہوم کے 47 مکینوں کو نئے کپڑے سونپے

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) سماجی کارکن اور سلان پور بلاک کی ہیومن رائٹس سوسائٹی کے ضلعی نائب صدر اندرناتھ سرکار کی پہل پر اولڈ ایج ہوم کے مکینوں کو نئے کپڑے حوالے کیے گئے۔ سالان پور بلاک میں ہندوستان کیبلز کی پرانی کالونی میں ایک اولڈ ایج ہوم بنایا گیا ہے جس کا مکمل انتظام سبھاش مہاجن اور سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر اور سماجی کارکن بھولا سنگھ کرتے ہیں۔ اس اولڈ ایج ہوم میں کل 47 رہائشی ہیں جن میں خواتین اور مرد شامل ہیں اور ان بزرگ باشندوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے سلان پور علاقہ کے سماجی کارکن اندرا ناتھ سرکار اور ان کے اہل خانہ نے ہر سال کی طرح درگا پوجا سے پہلے ان تمام باشندوں کو نئے کپڑے سونپتے ہیں اور اولڈ ایج ہوم کے مکین لباس کو پانے کے بعد بہت خوش ہیں اندرا ناتھ سرکار بابو نے کہا کہ وہ اور ان کا خاندان ہر سال کوئی نہ کوئی سماجی خدمت کا کام کرتے ہیں اور یہ بھی اس کا ایک حصہ ہے یہاں نہ صرف کپڑے دیے گئے بلکہ انہوں نے اور ان کے بیٹے سور یہ سرکار نے جیت پور، الادی اور زور باری علاقوں میں بے سہارا خواتین اور مردوں کو نئی چیزیں بھی دیں تاہم اندرا ناتھ بابو نے یہ بھی کہا کہ اس دن کپڑوں کی تقسیم کی تقریب میں سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ بھی موجود تھے۔ اس نے انہیں اس سال ان کے حوالے بھی کیا انہوں نے کہا کہ بھولا سنگھ اور سبھاش مہاجن جس طرح اس اولڈ ایج ہوم کے لیے انتھک کوششیں کر رہے ہیں اس کو بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں کل سے جس طرح سے وہ اس اولڈ ایج ہوم کو چلا رہے ہیں، اس کے رہائشیوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہیا اور یوں اس نے پوجا سے پہلے اولڈ ایج ہوم میں مدد کا ہاتھ بڑھایا نہ صرف نئے کپڑے بلکہ ان کے لیے کھانے پینے کا بھی انتظام کیا۔

☆☆☆

خاتون کی لٹکی لاش ملنے سے رشتہ داروں کا احتجاج

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کیا مکولہ گاؤں میں گھریلو خاتون کی غیرمعمولی موت کے واقعہ کی جانچ رانی گنج پولیس اسٹیشن نے کی اطلاع کے مطابق دوپہر پاپیا گوپ 22 سالہ نامی لڑکی کی لٹکتی لاش ملی۔ اس واقعہ کے بعد اہل خانہ اور متوفی کے والد کے رشتہ دارو نے احتجاج کرتے ہوئے تفتیش کا مطالبہ کیا اہل خانہ کا الزام ہے کہ ان کی بیٹی کو قتل کیا گیا ہے بعد میں مشتعل رشتہ دار امکولہ گاؤں گئے اور گھر میں توڑ پھوڑ کی اس پورے واقعہ پر علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پالیا ذرائع کے مطابق بارہ بونی تھانہ کے نارائن پور گاؤں کی رہنے والی لکشنا گولر۔ بیٹی پاپیا گوپا کی شادی 2023 میں رانی گنج کے امکولا گاؤں کے پارتھ گوپا سے ہوئی پرتھ گوپ پیشہ سے ڈرائیور ہے اس کی اپنی ماروتی وین تھی۔ مرنے والے باپ کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے، شادی کے ایک سال بعد اس کے سسرال کے لوگوں نے اس پر اپنے والد کے گھر سے پیسے لانے کے لیے دباؤ ڈالا متوفی کے والد کے اہل خانہ کے مطابق اتوار کی صبح پاپیار کے ساتھ اس کی معمول کے مطابق بات چیت ہوئی۔ لیکن پھر صبح 10 بجے اس کی ساس ششودی سے لڑائی ہوگئی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ پھر جان بوجھ کر قتل کیا گیا ہے
دوپہر 12:30 بجے انہیں اطلاع ملی کہ لڑکی کی حالت نازک ہے اسے فوری طور پر ہسپتال لے جانا پڑے گا وہ آئیں، دوسری جانب لڑکے کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ آج صبح سب کچھ ٹھیک ہے۔ پپیتا آٹا ڈھونڈ رہی تھی۔ پھر ساس نے اس سے ایک چھوٹی سی بات کی اس کے بعد وہ گھر کے اندر گئی اور گلے میں ڈور باندھ کر خودکشی کرنے کی کوشش کی جب اسے فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ ادھر پولیس کا کہنا ہے کہ متوفی کے والد کے گھر والوں کی جانب سے تھانے میں تحریری شکایت درج کروائی گئی تو کارروائی کی جائے گی۔ لیا جائے گا۔ پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

☆☆☆

پی ڈبلیوڈی تہوار سے پہلے کلٹی میں سڑک کی تزئین وآرائش کے کام میں مصروف ہے

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) جس طرح ریاست کے وزیراعلیٰ ریاست کی درگا پوجا کمیٹیوں کو 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی گرانٹ دے رہے ہیں تاکہ پوجا کو مزید خوبصورتی سے مکمل کیا جاسکے اسی طرح ریاستی حکومت کے محکمہ پی ڈبلیوڈی کی پہل کے تحت سڑک کی مرمت کا کام زوروشور سے جاری ہے کیونکہ پچھلے کچھ مہینوں سے ہورہی بارش کی وجہ سے سڑک کی حالت ابتر ہوگئی ہے اور اس خراب سڑک کی مرمت کا کام زوروشور سے کیا جارہا ہے تاکہ پوجا کے دوران زائرین سے لے کر گاڑی چلانے والوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ منظر مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے کلٹی میں نعمت پور نیو روڈ پر دیکھا گیا۔ آج دوپہر 12 بجے پی ڈبلیوڈی آسنسول سب ڈویژن جونیئر انجینئر سمنا ساہا کی موجودگی میں جی ٹی روڈ کی تزئین وآرائش کا کام جاری تھا انہوں نے کہا کہ کلٹی سے کاکڑشول تک سڑک کی تزئین وآرائش کا کام 9 لاکھ روپے کی لاگت سے کیا جارہا ہے۔

تیز بارش کی وجہ سے آسنسول کی ایک فٹ پاتھی دوکان منہدم

آسنسول: 15 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول اُوشاگرام کے بی بی کالج گیٹ کے قریب واقع جی ٹی روڈ کے کنارے واقع فٹ پاتھ کی دکان پیر کی صبح تیز بارش کی وجہ سے منہدم ہوگئی دکان کا اگلا حصہ گرنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا دکان کو بھی زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ ذرائع کے مطابق دکان پر ناشتہ اور دوپہر کا کھانا فروخت کیا جاتا ہے دکان کے آپریٹر رام کمار نے بتایا کہ تیز بارش اور ہلکی آندھی کی وجہ سے دکان کا اگلا حصہ گر گیا۔ زیادہ نقصان نہیں ہوا ہے ایک ملازم کو معمولی چوٹیں آئیں۔ مقامی دکانداروں کی مدد سے دکان کے اندر موجود سامان کو بارش سے محفوظ رکھا گیا۔ کھانے کا راشن نہ بچانے سے نقصان ہوتا۔

☆☆☆

انڈیا اور پاکستان کے درمیان جذبات سے عاری میچ سے کسی کو دلچسپی نہیں

یواے ای،15/ستمبر: کپتان سوریہ کمار یادو کے غیر مفتوح 47 اور کلدیپ یادو کے 3/18 وکٹ نے ایک مرتبہ پھر انڈیا کو اپنے قریبی حریف پاکستان کے مقابلے میں 7 وکٹوں سے جیت دلا دی جب پاکستان کی طرف سے صائم ایوب نے تینوں وکٹیں حاصل کیں۔اس میچ میں اگر چہ پاکستانی ٹیم ہمیشہ کی طرح سے انڈیا کے مقابلے میں فلاپ رہی بلکہ سپر فلاپ رہی جب ٹیم کے سبھی بلے باز ناکام رہے اور آخر میں پتہ نہیں کس جذبے سے کھیلتے ہوئے شاہین آفریدی نے تین چھکوں دو چوکوں کی مدد سے غیر مفتوح 33 رن جوڑکر پاکستان کے لئے مجموعی اسکور 127 تک پہنچایا اور 127 کا یہ حقیر اسکور انڈیا کے لئے صحیح معنوں میں بہت ہی چھوٹا اور معمولی اسکور تھا اور انڈیا کی ٹیم میں جب ابھیشیک شرما، شیوم دوبے، سوریہ کمار یادو جیسے آئی پی ایل کے زبردست ہٹ لگانے والے کھلاڑی ہوں ، وہاں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی ضرورت نہیں رہتی۔ انڈیا کے کھلاڑی محدود اوور کے میچوں میں مسلسل آئی پی ایل کھیلتے ہوئے اس قدر طاقتور ہوگئے ہیں کہ اب ان کے لئے کسی بھی حریف کے خلاف اپنی طاقت کی آزمائش میں کوئی بھی پریشانی نہیں ہوتی۔البتہ اگر بالروں میں کلدیپ یادو اور اکشر پٹیل کا ذکر شامل نہ کیا جائے تو یہ ٹھیک نہ ہوگا۔کلدیپ یادو کی اسپین گیند بازی نے پاکستان کے کہنہ مشق اور سلیکٹروں کی نظر میں بے حد کامیاب بلے باز کریز پر آتے آگئے اور واپس جاتے گئے جب انہوں نے اس آسانی کے ساتھ اپنی وکٹیں گنوادیں کہ اندازہ لگانا مشکل ہوگیا کہ پاکستانی سلیکٹروں نے آخر ان کے اندر ایسا کیا دیکھا جو انہیں ایشیا کپ اسکواڈ میں شامل کرلیا جبکہ یہ بلے باز تو فرسٹ کلاس کھیلنے کے بھی لائق نہیں۔

دوسری طرف یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ تجربہ کار بلے باز اور کپتان سوریہ کمار یادو، ابھیشیک شرما، شیوم یادو جیسے کھلاڑی اگر ٹیم میں ہوں تو پھر وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی ضرورت نہیں پڑتی ہے، کیونکہ یہ کھلاڑی مسلسل آئی پی ایل میں کھیلتے رہنے کی وجہ سے اپنے اندر ہمت اور استقامت کو بیک وقت شامل کرچکے ہیں اور ایسے میں انڈیا کے لئے کوئی بھی ٹورنامنٹ کوئی بھی سیریز جیتنا ہوم اور اوے دونوں میں اس کا جوڑ نہیں نہیں ہے۔

انڈیا اور پاکستان کے درمیان اس ایشیا کپ میچ سے پہلے ہی اس کی نشان دہی کردی گئی تھی کہ یہ میچ بین الاقوامی قانون کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلا تو جائے گا لیکن پہلے کی طرح سے کھیل میں وہ جوش اور جذبہ نہیں ہوگا۔ اگر انڈیا کے مختلف اطراف سے خصوصاً پہلگام کے متاثرین کی جانب سے یہ مطالبہ غلط نہیں تھا کہ انڈیا کو اب پاکستان کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات منقطع کرلینے چاہئے جس میں کھیل بھی شامل ہو پہلگام سانحہ میں پاکستانی جنگجوؤں نے تو حد کی بھی حد کردی تھی جب دو درجن سے زیادہ معصوم سیاحوں کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنایا تھا۔ان معصوم مقتول سیاحوں کے اقربا نے سپریم کورٹ میں بھی پٹیشن داخل کیا تھا کہ انڈیا پاکستان میچ کو رد کیا جائے لیکن عدالت نے اس پٹیشن پر صرف اتنا کہا کہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق اس معاہدے کے تحت یہ کھیل ہو رہا ہے جس میں دونوں ٹیموں کو اس مقابلے میں شریک ہونا ہے اور عدم شرکت اسے ٹورنامنٹ سے الگ کردے گی، لہذا جو کھیل ہو رہا ہے اسے ہونے دیں اور کھیل کو روک کر کوئی فائدہ نہیں اور نہ ہی اس سے کسی مسئلے کا کوئی حل نکلنے والا ہے۔ بہر کیف دونوں ٹیموں کے درمیان یہ کھیل ہوا اور انڈیا کو ہمیشہ کی طرح اس میچ میں 7 وکٹوں سے فتح حاصل ہوگئی جب پاکستان کے سبھی بلے باز اس طرح سے آؤٹ ہوتے چلے گئے جیسے انہیں تاکید کردی گئی ہو کہ زیادہ دیر تک کریز پر کھڑے رہنے کی ضرورت نہیں۔ پاکستان کے اوپنر صائم ایوب جو سب سے اچھے بلے باز اور بہترین اسپنر ہیں وہ لگاتار دونوں میچوں میں عمان اور انڈیا کے خلاف پہلی گیند پر آؤٹ ہوئے، اب یو اے ای کے ساتھ پاکستان کا آخری لیگ میچ ہوگا اب اگر اس میچ میں بھی صائم ایوب صفر رن پر آؤٹ ہوئے تو سپر طریقے سے آؤٹ ہونے کی وہ ہیٹ ٹرک مکمل کرلیں گے۔

بہترین ٹیموں کے خلاف پاکستان کو شاندار کھیل پیش کرنے کی ضرورت: کوچ ہیسن

نیو چندی گڑھ، 15 ستمبر (یواین آئی) پاکستان ٹیم کے کوچ مائک ہیسن نے کہا ہے کہ بہترین ٹیموں کے خلاف مقابلے میں بنے رہنے کے لیے پاکستان کو شاندار کرکٹ کھیلنی ہوگی۔ ہندستان کے ہاتھوں سات وکٹ سے شکست کے بعد ہیسن نے پریس کانفرنس میں کہا: " آج ہم شکست سے دوچار ہوئے۔ مجھے نہیں لگتا کہ ہم اس حقیقت سے انکار کر سکتے ہیں۔ ہم نے اچھی بیٹنگ نہیں کی۔ ہم نے 20 یا 30 رنز کم بنائے اور ہم سب جانتے ہیں کہ درمیانی اوورز میں ہم پر دباؤ رہا۔
اچھے بالنگ اٹیک کے خلاف مزید محنت کی ضرورت ہے، لیکن مجھے خوشی ہے کہ ہمارے کھلاڑیوں نے میدان میں سخت مقابلہ کیا، اگرچہ اسکور کافی نہیں تھا۔ "ہیسن نے مزید کہا:" پچھلے چند میچوں میں، صاحبزادہ فرحان اور سیم ایوب نے اننگ کا آغاز کرتے ہوئے 40 رنز بنائے اور اچھی کارکردگی پیش کی۔ سیم ہمارے لیے ایک اہم کھلاڑی ہیں اور کسی بھی ٹیم کے لیے اچھی شروعات کرنا بے حد ضروری ہے۔ چار میچ پہلے ہم ٹاپ آرڈر میں کافی بہتر کھیل رہے تھے، لیکن اب کچھ توازن کھو دیا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ یہ دونوں صورتحال جلد ہی بدل دیں گے۔
"انہوں نے کہا کہ بلے بازی میں ابتدا میں ہم کچھ زیادہ ہی جارحانہ ہوگئے۔ گیند پچ پر رک رہی تھی جیسا کہ ہم نے سوچا تھا، لیکن ہم اتنی اچھی طرح ردعمل نہیں دے سکے۔ پاور پلے کے آخر تک ہم میچ میں تھے، لیکن پھر دباؤ میں آ گئے۔ جتنے زیادہ بڑے میچ آپ کھیلیں گے، اتنا ہی اپنے کھیل پر اعتماد بڑھے گا۔ ہمارے پاس یقینی طور پر ایسے کھلاڑی موجود ہیں جو اپنی جگہ بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ وہ اس جدوجہد میں قائم رہنا چاہتے ہیں، اور ہم چند دنوں میں مزید مضبوط ہو کر واپس آ ئیں گے۔ "پاکستانی کوچ نے کہا: "ہم تین دن بعد دوبارہ میدان میں اتریں گے اور اس سے بہتر کھیلنا ہوگا۔ ہمیں شروعات میں گیند کے ساتھ زیادہ نظم وضبط دکھانا ہوگا۔ بدھ کو ہمیں اس سے بھی زیادہ جذبہ دکھانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ایسا کر پائے، تو ہمیں سپر 4 میں ایک اور موقع ملنے کی امید ہے ، جہاں ہمیں بہتر کرکٹ کھیلنی ہوگی۔ مجھے اس ٹیم پر مکمل اعتماد ہے۔

زمبابوے نے نمیبیا کو قریبی مقابلے میں ہرا دیا

بلاوایو 15 ستمبر (یواین آئی) زمبابوے نے برائن بینیٹ (94) اور تادیواناشے مارومانی (62) کی شاندار بلے بازی کے بعد بولرز کی شاندار کارکردگی کی بدولت پیر کو پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں نمیبیا کو ایک قریبی مقابلے میں 34 رنز سے شکست دے دی۔اس کے ساتھ ہی زمبابوے نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی ہے۔
212 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نمیبیا کا آغاز اچھا نہیں تھا اور تیسرے ہی اوور میں مالان کروگر (13) کا وکٹ گنوا بیٹھا۔ اس کے بعد جان فرائیلنگ اور جان نکول لوفٹی ایٹن کی جوڑی نے دوسری وکٹ کے لیے 56 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں سکندر رضا نے جان فرائیلنک (21) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے زمبابوے کو دوسری کامیابی دلائی۔ جان نکول لوفٹی ایٹن نے 24 گیندوں پر 38 رنز کی اننگز کھیلی۔ کپتان گیرہارڈ ایراسمس 19 گیندوں پر 26 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جین گرین (33) 27 رنز، روبن ٹرمپ مین 9 رنز (20) اور جے جے اسمٹ 2 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے ۔ زمبابوے کے بالنگ اٹیک کے سامنے نمیبیا کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر 178 رنز ہی بنا سکی اور 34 رنز سے میچ ہار گئی۔ ڈیلن لیچر (11) اور الیگزینڈر بسنگ وولشینگ 4 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مزاربانی اور سکندر رضا نے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ویلنگٹن مساکدزا، رچرڈ نگروا اور بریڈ ایونز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج نمیبیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے زمبابوے کی اوپننگ جوڑی برائن بینیٹ اور تادیواناشے مارومانی نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 124 رنز جوڑے۔ 15ویں اوور میں الیگزینڈر بسنگ وولشینگ نے تادیواناشے مارومانی کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ تادیواناشے مارومنی نے 48 گیندوں میں چھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 62 رنز بنائے۔ ریان برل (22) دوسری وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ 19ویں اوور میں روبن ٹرمپ مین نے سنچری کی طرف بڑھ رہے برائن بینیٹ کو اپنا شکار بنالیا۔ برائن بینیٹ نے 51 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 94 رنز کی اننگز کھیلی۔ زمبابوے نے مقررہ 20 اوورز میں تین وکٹوں پر 211 رنز بنائے۔ کپتان سکندر رضا (23) اور تشنگا موسیکیوا ایک رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔
نمیبیا کی جانب سے الیگزینڈر بزنگ وولشینگ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ روبن ٹرمپ مین نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

ڈنمارک کے جوناس ونجیگارڈ نے پہلی مرتبہ ویلٹا اسپانیا سائیکل ریس جیت لی

میڈرڈ 15 ستمبر (یواین آئی) ڈنمارک کے سائیکلسٹ جوناس ونجیگارڈ نے پہلی مرتبہ ویلٹا اسپانیا سائیکل ریس جیت لی۔ ویزما لیزا اے بائیک ٹیم کے 28 سالہ ڈنمارک کے سائیکلسٹ جوناس ونجیگارڈ نے نہ صرف ویلٹا اسپانیا سائیکل ریس کا 80 واں ایڈیشن اپنے نام کیا بلکہ پہلی مرتبہ ٹائٹل جیتنے میں کامیاب رہے ۔ پرتگال کے سائیکل سوار جواؤ المیڈا دوسرے اور انگلینڈ کے سائیکل سوار ٹام پڈکاک تیسرے نمبر پر رہے۔
تین ہفتوں تک جاری رہنے والی اس ریس کے 21ویں اور آخری مرحلہ فلسطینی حامی مظاہرین کے احتجاج کے باعث ترک کر دیا گیا تاہم مجموعی برتری پر ڈنمارک کے سائیکلسٹ جوناس ونجیگارڈ فاتح قرار پائے ۔ ویلٹا اسپانیا سائیکل ریس کے 21ویں اور آخری مرحلے میں سائیکل سواروں نے ویلڈیولموس الالپارڈو سے سپین کے دارالحکومت میڈرڈ تک کا فاصلہ طے کرنا تھا جو 103.6 کلومیٹر پر محیط تھا جس کو ریس کے منتظمین نے پہلے ہی 111.6 تک مختصر کر دیا تھا۔ آخری مرحلے کو فلسطینی حامی مظاہرین کے میڈرڈ کے وسط میں کورس کے ایک حصے میں داخل ہونے کے بعد روک دیا۔ مظاہرین نے گران ویا سمیت کورس کے کئی مقامات پر رکاوٹیں گرائیں اور سڑک کو بلاک کر دیا، جہاں سے سائیکل سواروں کو متعدد بار گزرنا تھا۔ ہسپانوی دارالحکومت کی سڑکوں پر 1,000 سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے کیونکہ مظاہروں کی توقع تھی۔ مظاہروں کے باعث 21ویں اور آخری مرحلے کو ترک کر دیا گیا تاہم ڈنمارک کے سائیکلسٹ جوناس ونجیگارڈ کو فاتح قرار دیا گیا۔

اہل ایف کے کے ہیڈ کوچ عزیز انا محمدوف اور کھلاڑی مگتمبر دی پریس کانفرنس کرتے ہوئے جب میچ سے قبل میڈیا کانفرنس کی گئی۔

موہن بگان سپر جوائینٹ کے ہیڈ کوچ جوش مولینا اور کھلاڑی انیرودھ تھاپا اے ایف سی چمپئن لیگ-2 میں اہل ایف کے سوموار کے روز پریس کانفرنس کرتے ہوئے جب دونوں کے درمیان میچ منگل کو ہوگا۔

ریئل کشمیر فٹبال کلب: عزم و محبت کی سچی داستان، سونی لِو پر جلد دستیاب ہوگی

ممبئی،15 ستمبر: اوٹی ٹی پلیٹ فارم سونی لو اپنے ناظرین کے لیے ایک نئی اور متاثر کن کہانی لانے جا رہا ہے۔ یہ سیریز 'ریئل کشمیر فٹبال کلب' کی تشکیل پر مبنی ہے، جو کشمیر میں پروفیشنل فٹبال کی ایک تاریخ ساز کوشش کو پیش کرتی ہے۔ اس سیریز میں محمد ذیشان ایوب اور مانو کول جیسے باصلاحیت فنکار اہم کردار ادا کریں گے۔ اتوار کو اس ڈرامہ سیریز کا پہلا پری ویو جاری کیا گیا۔ میکرز نے اس موقع پر تحریر کیا، ''یہ کہانی ہے نئے خواب دیکھنے والوں کی، اجنبیوں کے میل جول کی اور مشکلات سے مقابلہ کرنے کی۔ سب سے بڑھ کر یہ کھیل، کشمیر اور امکانات کی کہانی ہے۔'' ٹیزر میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح دو افراد نے کشمیر میں ایک فٹبال کلب کی بنیاد رکھنے کے لیے اپنی جان لڑا دی۔ یہ ویڈیو محض ایک کھیل کی شروعات نہیں بلکہ اس جدوجہد، دوستی اور یقین کو بیان کرتی ہے جس نے کشمیر کے نوجوانوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔
کہانی کا آغاز ذیشان ایوب کے کردار سے ہوتا ہے، جو ایک سرکاری افسر کے ساتھ کشمیر کی صورتحال پر بحث کرتے ہیں۔ انہیں جب ایک نئے فٹبال ٹورنامنٹ کے بارے میں علم ہوتا ہے جس میں پورے ملک کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں تو وہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کشمیر کی نمائندگی کے لیے اپنی ٹیم بنائی جائے۔ اس مشن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے جدوجہد، قربانی اور عزم کو مرکزی موضوع بنایا گیا ہے۔ یہ سیریز حقیقی واقعات سے متاثر ہے اور ان دو افراد کی انسپائرنگ داستان بیان کرتی ہے جنہوں نے کشمیر کا پہلا پروفیشنل فٹبال کلب قائم کیا۔ اس کلب نے نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک میں ایک نئی امید جگائی اور انڈین سپر لیگ میں جگہ بنا کر تاریخ رقم کی۔
سیریز کو جیو انٹرٹینمنٹ اور اوشون انٹرٹینمنٹ نے مشترکہ طور پر پروڈیوس کیا ہے، جبکہ اس کی ہدایت کاری مشہور فلم ساز مہیش متھائی اور راجیش ماپسکر نے کی ہے۔ کاسٹ میں محمد ذیشان ایوب اور مانو کول کے ساتھ ساتھ ابھیشانت رانا بھی شامل ہیں۔ فی الحال اس سیریز کی ریلیز کی تاریخ کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے، تاہم امکان ہے کہ جلد ہی اسے پیش کر دیا جائے۔ یاد رہے کہ ریئل کشمیر فٹبال کلب دراصل ایک حقیقی پروفیشنل ٹیم ہے جس کی بنیاد 2016 میں سری نگر میں رکھی گئی تھی۔ یہ ٹیم موجودہ دور میں انڈین سپر لیگ میں بھی حصہ لیتی ہے اور کشمیر کے نوجوانوں کو کھیل کے میدان میں نئی شناخت دینے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ سیریز نہ صرف کھیل کے شائقین کو متاثر کرے گی بلکہ عام ناظرین کو بھی حوصلہ اور امید کا پیغام دے گی۔ اس کے ذریعے کشمیر کی نئی نسل کے خوابوں اور امکانات کو ایک نئے زاویے سے اجاگر کیا گیا ہے۔

☆

محمد سراج اور اورلا پرینڈرگسٹ 'پلیئر آف دی منتھ' منتخب

دبئی 15 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سراج کو انگلینڈ کے خلاف پانچویں ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی پر اگست کے مہینے کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئرلینڈ کی ٹاپ آل راؤنڈر اورلا پرینڈگسٹ نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے آج اگست کے مہینے کے بہترین کھلاڑی کا اعلان کر دیا۔ سراج نے نیوزی لینڈ کے میٹ ہینری اور ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز کو پیچھے چھوڑ کر 'آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ' کا اعزاز حاصل کیا۔ سراج کی شاندار کارکردگی نے ہندوستان کو اوول ٹیسٹ میچ چھ رنز سے جیتنے میں مدد دی۔ سراج نے اس میچ میں مجموعی نو وکٹیں حاصل کیں۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد سراج نے کہا آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کے طور پر منتخب ہونا میرے لیے خاص اعزاز کی بات ہے ۔ اینڈرسن تندولکر ٹرافی ایک یادگار سیریز تھی اور یہ میرے کھیلے گئے اب تک کے سب سے دلچسپ میچوں میں سے ایک تھا۔ مجھے فخر ہے کہ میں کچھ اہم اسپیلز کے ساتھ اپنا حصہ ڈال سکا، خاص طور پر فیصلہ کن لمحات میں، ان کے بلے بازوں نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا یہ ایوارڈ اتنا ہی میرا ہے جتنا کہ میرے ساتھی اور معاون عملے کا ہے، کیونکہ ان کی مسلسل حوصلہ افزائی اور یقین نے مجھے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ میں جب بھی ہندوستانی جرسی پہنوں گا، میں سخت محنت کرتا رہوں گا اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کروں گا۔ خواتین کے زمرے میں آئرلینڈ کی ٹاپ آل راؤنڈر اورلا پرینڈگسٹ کو اگست کے لیے آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ منتخب کیا گیا ہے۔
23 سالہ پرینڈگسٹ نے ہالینڈ کی آل راؤنڈر ایرس زوولنگ اور پاکستان کی وکٹ کیپر منیبہ علی کو سخت مقابلہ دے کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ اگست میں پاکستان کے خلاف بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں حاوی رہنے والے پرینڈرگیسٹ نے یہ اعزاز حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میں یہ اعزاز حاصل کرنے پر بہت خوش ہوں اور میں آئی سی سی اور ہر اس شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے مجھے ووٹ دیا۔ میں اپنی ٹیم کی ساتھیوں اور معاون عملے کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے موسم گرما میں سخت محنت کی اور کچھ اہم سیریز جیتیں۔

بارسلونا نے ویلنسیا کو 0-6 سے ہرا دیا

میڈرڈ ،15 ستمبر (یو این آئی) دفاعی چیمپئن بارسلونا نے ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے ایک میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویلنسیا کی ٹیم کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-6 گول سے ہرا دیا۔ بارسلونا کے فرمین لوپیز، رافینہا اور رابرٹ لیوینڈوسکی نے دو، دو گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔
اس کامیابی کے بعد دفاعی چیمپئن بارسلونا کی ٹیم کی ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر موجود ہے ۔ اسپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ اسپین میں جاری ہے۔
میچ میں ویلنسیا کی ٹیم کوئی گول سکور نہ کر سکی۔ بارسلونا کی لیگ میں یہ تیسری فتح ہے اور وہ لیگ میں 10 پوائنٹس کے بعد ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر موجود ہے ۔ریال میڈرڈ کی ٹیم کے 12 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹاپ پوزیشن پر موجود ہے۔

'ہند-پاک میچ فکس تھا، پاکستان کرکٹ بورڈ کو 1000 کروڑ روپے کا فائدہ ہوا'، سنجے راوت کا حیرت انگیز دعویٰ

ممبئی،15 ستمبر: سنجے راوت نے کہا کہ ''آئی ایم ایف اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک سے آپ نے کہا کہ قرض نہیں دیں، کیونکہ یہ پیسہ دہشت گردانہ سرگرمی میں استعمال ہوگا۔ کل جو ہندوستان کی مدد سے پاکستان کو پیسہ ملا، اس کا کیا؟''

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دبئی میں کھیلے گئے کرکٹ میچ پر سیاسی ہنگامہ کافی بڑھ گیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے تو 14 ستمبر کو ہوئے اس میچ سے متعلق ایک انتہائی سنگین الزام عائد کیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ پورا میچ فکس تھا اور اس میچ سے پاکستان کرکٹ بورڈ کو 1000 کروڑ روپے کا فائدہ ہوا ہے۔

شیوسینا (یو بی ٹی) کے راجیہ سبھا رکن سنجے راوت نے 15 ستمبر کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ''میچ ہونا حکومت کی بے شرمی ہے۔ دبئی، ابوظبی یا ٹرمپ کے میدان، کہیں بھی میچ ہوا ہو، اگر ہندوستان-پاکستان میچ کھیلا گیا ہے تو یہ ہماری فوج کی، شہیدوں کی، خواتین کی بے عزتی ہے۔ میچ کھیلنے سے کیا سندور واپس آئے گا؟'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''میچ ہونے سے 1000 کروڑ روپے پاکستان کرکٹ بورڈ کو حاصل ہوا ہے۔ ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کا سٹہ لگا۔ پورا میچ فکس تھا۔ اس میں سے 50 ہزار کروڑ روپے پاکستان کو گیا۔''

سنجے راوت کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک سے آپ نے کہا کہ قرض نہ دیں، کیونکہ یہ پیسہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں استعمال ہوگا۔ کل جو ہندوستان کی مدد سے پاکستان کو پیسہ ملا، اس کا کیا؟ امت شاہ کے بیٹے جے شاہ نے پیسے دیے۔ اس پیسے کا تو دہشت گردی میں ہی استعمال ہوگا۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''سنیل گاوسکر کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے کہا کہ حکومت ہند نے اس میچ کی اجازت دی۔''

قابل ذکر ہے کہ شیوسینا (یو بی ٹی) میچ کے خلاف پہلے ہی تحریک کا اعلان کر چکی تھی۔ شیوسینا نے 'سندور رکشا' تحریک چلائی۔ ہند-پاک میچ معاملے پر اپوزیشن پارٹیوں کا کہنا تھا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ نہیں ہونا چاہیے۔ بہر حال، میچ کھیلا گیا اور اس میچ سے قبل بی سی سی آئی کے افسران نے بھی واضح لفظوں میں کہا کہ حکومت ہند کی منظوری ملنے کے بعد ہی یہ میچ کھیلا جا رہا ہے۔

بنگلہ دیش کو ایشیا کپ میں برقرار رہنے کے لئے جیتنا لازمی، افغانستان سے مقابلہ آج

ابوظبی، 15 ستمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی ٹیم کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے منگل کو افغانستان کے خلاف ہونے والا میچ جیتنا لازمی ہوگا۔ وہیں افغانستان سپر فور میں جگہ بنانے کے لیے کھیلے گا۔

افغانستان کو بنگلہ دیش کے خلاف برتری حاصل ہے ۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک T-20 12 انٹرنیشنل میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ اس دوران بنگلہ دیش نے پانچ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ افغانستان نے سات میچ جیتے ہیں۔ اگر ہم دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے آخری پانچ میچوں کی بات کریں تو افغانستان نے تین میچ جیتے ہیں اور دو میں بنگلہ دیش کامیاب رہا ہے۔

بنگلہ دیش کو ایشیا کپ کے اپنے آخری میچ میں سری لنکا کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ کل زید کرکٹ اسٹیڈیم میں افغانستان کے خلاف میچ جیتنے کے لیے اپنی تمام تر طاقت لگانا ہوگی۔ اگر ہم بیٹنگ کی بات کریں تو بنگلہ دیش کا ٹاپ آرڈر ٹورنامنٹ میں فلاپ رہا ہے ۔ دونوں اوپنرز نے دو میچوں میں صرف 33 رنز بنائے ہیں۔ کپتان لٹن داس ایک عمدہ کھلاڑی ہیں اور انہیں ضرورت پڑنے پر خود کو آگے بڑھانے اور رفتار بڑھانے اور لمبی اننگز کھیلنے کے لیے کچھ ہمت دکھانے کی ضرورت ہے ۔ توحید ہردوئے اور مہدی حسن کو ان کا ساتھ دینا ہوگا اور ذاکر علی اور شمیم حسین جیسے بلے بازوں کو نچلے آرڈر میں مضبوط بیٹنگ کرنی ہوگی۔

دوسری جانب افغانستان کافی پر اعتماد نظر آ رہا ہے ۔ راشد خان کی ٹیم نے اپنے آخری میچ میں ہانگ کانگ کو 94 رنز سے شکست دی تھی اور وہ ان حالات میں مسلسل جیت رہی ہے ۔ انہوں نے اپنے آخری آٹھ میچوں میں سے چھ جیتے ہیں اور لگتا ہے کہ وہ خلیج میں کھیل کر لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ہانگ کانگ کے خلاف صدیق اللہ اٹل کے 73 رنز نے ان کی بیٹنگ میں پختگی کا مظاہرہ کیا، جب کہ مڈل آرڈر میں ضرورت پڑنے پر عظمت اللہ عمرزئی اور محمد نبی اپنی لے بدل سکتے ہیں۔ اس میں راشد اور کریم جنت کو شامل کریں اور ان کے پاس ایسے کھلاڑی ہیں جو بنگلہ دیش کے گیند بازوں کی لینتھ خراب کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب اگر بولنگ کی بات کی جائے تو افغانستان میں ورائٹی اور اعتماد ہے ۔ فضل الحق فاروقی اور عمرزئی نئی گیند کے ساتھ اہم اوورز میں حصہ ڈال سکتے ہیں اور راشد کی اسپن بہتر رہی ہے ۔ اگر نور احمد یا اے ایم غضنفر اچھی بالنگ کرتے ہیں تو وہ درمیانی اوورز میں اپوزیشن کے حوصلے پست کر سکتے ہیں ۔ بنگلہ دیش کو افغانستان کو شکست دینے کے لیے بلے کے ساتھ نظم و ضبط اور گیند کے ساتھ درستگی کی ضرورت ہوگی، کیونکہ افغانستان کے پاس لے اور استحکام ہے۔ راشد خان کی ٹیم جانتی ہے کہ اگر انہوں نے صبر کا مظاہرہ کیا تو یہ جیت سپر 4 میں ان کی جگہ یقینی بنائے گی۔

دریں اثنا، بنگلہ دیش کے مستفیض الرحمٰن اور شرف الاسلام لے میں آنے کے بعد خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں لیکن وہ سری لنکا کے خلاف ناکام رہے۔ مہدی حسن اور رشاد حسین کو افغانستان کے جارح بلے بازوں کے خلاف تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

بنگلہ دیش کی ممکنہ الیون:- لٹن داس (کپتان اور وکٹ کیپر)، پرویز حسین ایمون، تنزید حسن تمیم، توحید ہردوئے، ذاکر علی، شمیم حسین، مہدی حسن، رشاد حسین، تنظیم حسن ثاقب، شرف الاسلام اور مستفیض الرحمان

افغانستان کی ممکنہ الیون:- راشد خان (کپتان)، رحمان اللہ گرباز (وکٹ کیپر)، صدیق اللہ اٹل، ابراہیم زدران، گلبدین نائب، عظمت اللہ عمرزئی، محمد نبی، کریم جنت، نور احمد، اے ایم غضنفر اور فضل الحق فاروقی۔

☆

انگلینڈ کے فاسٹ بولر ثاقب محمود زخمی، دورہ آئرلینڈ و نیوزی لینڈ سے باہر

لندن، 15 ستمبر (یو این آئی) انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر ثاقب محمود گھٹنے کی انجری کے باعث آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز اور اکتوبر میں نیوزی لینڈ کے دورے سے باہر ہو گئے ۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کے مطابق 28 سالہ ثاقب محمود کو اب گھٹنے کی معمولی سرجری کروانا ہوگی۔ ثاقب محمود کی جگہ 24 سالہ اسکاٹ لینڈ نژاد دیمر سکاٹ کری کو پہلی بار انگلینڈ اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا۔ یاد رہے کہ ثاقب محمود نے حالیہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں صرف ایک ون ڈے میچ کھیلا تھا جبکہ دو ٹی ٹوئنٹی میچز میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ انجری کے باعث یہ ان کے کیریئر میں ایک اور رکاوٹ ہے، کیونکہ اس سے قبل وہ تقریباً دو سال کمر کی تکلیف کے باعث کرکٹ سے دور رہے تھے۔ اسکاٹ کری اس سے قبل 2024 میں 3 ون ڈے میچز میں اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ انگلینڈ اور آئرلینڈ کے درمیان تین ٹی 20 میچز 17، 19 اور 21 ستمبر کو مالاہائیڈ میں کھیلے جائیں گے جبکہ ٹیم کی قیادت نوجوان جیکب بیتھل کریں گے۔ جیکب بیتھل پہلی بار بین الاقوامی سطح پر انگلینڈ کی قیادت کریں گے۔ اسکاٹ کری نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا کہ انہوں نے اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی کو موقع کے طور پر لیا اور اپنے بھائی بریڈ کری کے ساتھ کھیلنے کو اعزاز قرار دیا۔

پاکستان کا میچ ریفری تبدیل نہ کرنے تک ایشیا کپ نہ کھیلنے کی دھمکی؟

دبئی۔15 ستمبر (یو این آئی) پاکستان نے میچ ریفری تبدیل نہ کرنے تک ایشیا کپ کے مزید میچز نہ کھیلنے کی دھمکی دی ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ میچ ریفری نے ہند-پاک میچ کے دوران پاکستانی کپتان سلمان علی آغا کو ہاتھ نہ ملانے کا کہا تھا۔

پاکستان کرکٹ بورڈ پی سی بی نے میچ ریفری کو ہٹانے کے لئے آئی سی سی کو خط بھی لکھ دیا ہے، پی سی بی کا کہنا ہے کہ میچ ریفری نے ہند-پاک میچ کے دوران آئی سی سی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔

اس سے قبل چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے ایکس پر لکھا تھا کہ آئی سی سی کو قوانین کی خلاف ورزی پر شکایت درج کرائی ہے۔ کھیل میں سیاست کو گھسیٹنا کھیل کی روح کے منافی ہے۔

پی سی بی نے قوانین اور قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر احتجاجاً خط لکھا ہے جس میں پاکستان نے میچ ریفری اینڈی پائی کرافٹ کو ایشیا کپ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ خط ایشیا کپ میں ہند-پاک میچ کے دوران پیش واقعے کی روشنی میں لکھا گیا ہے، اینڈی پائی کرافٹ نے کپتان سلمان آغا سے ٹاس کے موقع پر ہینڈ شیک نہ کرنے کا کہا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے خط میں ایم سی سی قوانین کا حوالہ بھی دیا ہے، پاکستان کرکٹ بورڈ نے اپنے خط میں اسپرٹ آف دی گیم کو بار بار دہرایا ہے اور اپنے مؤقف میں کہا کہ ریفری نے اپنی ذمہ داریوں کو نہیں نبھایا۔

چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے ایکس پر جاری پیغام میں آئی سی سی کے ریفری کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پی سی بی نے آئی سی سی قوانین کی خلاف ورزی پر شکایت کی، میچ ریفری کو فوری طور پر ایشیا کپ سے ہٹایا جائے۔

ہندوستانی گیند بازوں کا خوف۔ پاکستانی بلے بازوں نے 10 اوورز سے زیادہ ڈاٹ بالز کھیلے

دبئی، 15 ستمبر (یو این آئی): ایشیا کپ میں پاکستانی بیٹنگ ہندوستانی بولنگ کے سامنے ریت کا دیوار ثابت ہوئی۔ ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستانی بلے بازوں نے 10 اوورز سے زیادہ ڈاٹ بالز کھیلے۔ اس طرح پاکستان نے ٹی ٹوئنٹی کو ٹیسٹ بنا دیا۔ پاکستانی بلے بازوں نے بیس اوورز کے میچ میں تریسٹھ ڈاٹ بالز کھیلیں۔ یوں کہیں 63 گیندوں پر کوئی رن ہی نہیں بنا سکے۔ صاحبزادہ فرحان نے اکیس، کپتان سلمان نے نو، فہیم اشرف نے سات، فخر زمان نے چھ گیندوں پر کوئی اسکور نہیں کیا۔ پاکستانی بیٹرز تو چل میں آیا کے مترادف کریز پر آتے اور پویلین لوٹتے رہے۔ پاکستانی بلے بازوں کی ناکامی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ٹیم کی نصف سنچری 11 ویں اوور اور سنچری 19 ویں اوور میں مکمل ہوئی۔

پی سی بی نے اپنے ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ کو ہی برطرف کر دیا

لاہور، 15 ستمبر (یو این آئی) پہلے شکست پھر ہندوستانی کھلاڑیوں کے پاکستانی کھلاڑیوں سے ہاتھ نہیں ملانے سے برہم پاکستان کرکٹ بورڈ نے اپنے ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ عثمان واہلہ کو ہی برطرف کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ عثمان واہلہ کو اس لئے ہٹایا ہے کہ انہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو خط لکھنے میں تاخیر کی۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ عثمان واہلہ کو ایشیا کپ کے میچ میں ہندوستانی ٹیم اور میچ ریفری کے حوالے سے ردعمل دینے میں تاخیر پر معطل کیا گیا ہے۔ پی سی بی کا کہنا ہے کہ فوری کارروائی کیوں نہیں کی۔ اس کے نتیجہ میں ان کو ہٹا دیا گیا۔ یہی نہیں ہند-پاک میچ کے دوران کپتانوں کے ہاتھ نہ ملانے اور میچ ریفری کے خلاف پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) اور میریلیبون کرکٹ کلب (ایم سی سی) کو تفصیلی خط لکھا ہے۔ پی سی بی نے قوانین اور قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے احتجاجاً خط لکھا ہے جس میں پاکستان نے میچ ریفری اینڈی پائی کرافٹ کو ایشیا کپ سے ہٹانے کا مطالبہ ہے۔ خط ایشیا کپ میں ہند-پاک میچ کے دوران پیش واقعے کی روشنی میں لکھا گیا ہے۔

ہاکی پرولیگ سیزن سات کے دس ممالک میزبان

لوزان، سوئٹزرلینڈ 15 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان سمیت 10 ممالک 9 دسمبر 2025 سے آئرلینڈ اور ارجنٹینا میں شروع ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ سیزن سیون کی میزبانی کریں گے۔ سیزن کا آغاز آئرلینڈ میں جرمنی بمقابلہ بیلجیئم مینز ٹیم کے درمیان ہوگا۔ اسی دن ارجنٹائنا میں مردوں کی چیمپئن نیدرلینڈز کا مقابلہ لیگ میں ڈیبیو کرنے والے پاکستان سے ہوگا۔ بیلجیم، انگلینڈ اور جرمنی کی مردوں کی ٹیموں کے ساتھ ساتھ بیلجیم، انگلینڈ اور آئرلینڈ کی خواتین ٹیمیں اپنے پہلے میچ آئرلینڈ میں کھیلیں گی۔ ارجنٹائنا میں ہالینڈ اور پاکستان کی مردوں کی ٹیمیں ٹکرائیں گی۔ لیگ کا اختتام 28 جون 2026 کو بیلجیم، جرمنی اور انگلینڈ کے درمیان دلچسپ میچوں کے ساتھ ہوگا۔ ہندوستان میں میچ 10 فروری 2026 سے شروع ہوگا۔

اس سیزن میں آئرلینڈ کی خواتین اور پاکستان کی مردوں کی ٹیمیں پہلی بار اس مقابلے میں حصہ لیں گی۔ دونوں کو ایف آئی ایچ ہاکی نیشن کپ 25-2024 کے ذریعے ترقی دی گئی ہے۔ دفاعی چیمپئن نیدرلینڈز کی مرد اور خواتین کی ٹیمیں اپنے ٹائٹل کا دفاع کریں گی۔

2025-26 کے سیزن کے دوران 10 ممالک ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ میچوں کی میزبانی کریں گے۔

آئرلینڈ 9-14) دسمبر 2025) - آئرلینڈ، بیلجیم، انگلینڈ (خواتین) اور بیلجیم، انگلینڈ، جرمنی (مرد)

ارجنٹائنا 9-14) دسمبر 2025) - ارجنٹائنا، جرمنی، نیدرلینڈز (خواتین) اور ارجنٹائنا، نیدرلینڈز، پاکستان (مرد)

چین 5-10) فروری 2026) - چین، انگلینڈ، نیدرلینڈز (خواتین)

اسپین 5-10) فروری 2026) - اسپین، بیلجیم، جرمنی (خواتین) اور اسپین، انگلینڈ، نیدرلینڈز (مرد)

آسٹریلیا 10-15) فروری 2026) - آسٹریلیا، ارجنٹائنا، آئرلینڈ (خواتین) اور آسٹریلیا، جرمنی، پاکستان (مرد)

ہندوستان 10-15) فروری 2026) - ہندوستان، ارجنٹائنا، بیلجیم (مرد)

آسٹریلیا 20-25) فروری 2026) - آسٹریلیا، چین، اسپین (خواتین) اور آسٹریلیا، ہندوستان، اسپین (مرد)

انگلینڈ 13-21) جون 2026) - انگلینڈ، آسٹریلیا، جرمنی (خواتین) اور انگلینڈ، ارجنٹائن، آسٹریلیا (مرد)

نیدرلینڈز 13-21) جون 2026) - نیدرلینڈز، آئرلینڈ، اسپین (خواتین) اور نیدرلینڈز، جرمنی، ہندوستان (مرد)

بیلجیم 13-21) جون 2026) - بیلجیم، ارجنٹائنا، چین (خواتین) اور بیلجیم، پاکستان، اسپین (مرد)

بیلجیم 23-28) جون 2026) - بیلجیم، آسٹریلیا، نیدرلینڈز (خواتین) اور بیلجیم، آسٹریلیا، نیدرلینڈز (مرد)

جرمنی 23-28) جون 2026) - جرمنی، چین، آئرلینڈ (خواتین) اور جرمنی، ارجنٹائن، اسپین (مرد)

انگلینڈ 23-28) جون 2026) - انگلینڈ، ارجنٹائنا، اسپین (خواتین) اور انگلینڈ، ہندوستان، پاکستان (مرد)

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804